

بازوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

68
ماہنامہ
عقبقری
لاہور
فروری 2012ء بمطابق ربیع الاول 1433 ہجری
گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

ناممکن روحانی مشکلات لا علاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عقبقری سے دوستی

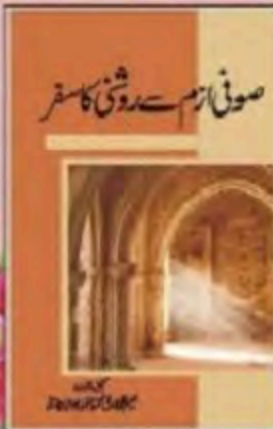
روحانی و جسمانی لیکچر

حضرت حکیم صاحب قارئین و محققین کے بارہا اسرار پر مختلف شہروں میں تشریف لارہے ہیں جس کیلئے کوئی ٹائم و ٹوکن لینے کی ضرورت نہیں اجازت عام ہوگی۔ حضرت حکیم صاحب تمام لوگوں کے سامنے اپنے سالہا سال کے روحانی و جسمانی تجربات گہرے الجھنیں روحانی و جسمانی مسئلے لا علاج مسائل کیلئے لاکھوں لوگوں پر آزمائے تجربات اور مشاہدات کا انکشاف لیکچر کی شکل میں کریں گے جس میں روحانی جسمانی مسائل کا علاج بتائیں گے ہر شخص کو سو فیصد فائدہ ہوگا۔ ضروری نوٹ: انفرادی ملاقات نہ ہو سکی۔ بتیلی معذرت۔

روحانی و جسمانی لیکچر

اولک۔ بہاولپور۔ مظفر گڑھ۔ رحیم یار خان۔ ملتان۔
پشاور۔ راولپنڈی۔ گوجرانوالہ۔ منڈی بہاؤ الدین۔
میانوالی۔ پوربوالہ۔
درس: سبکدوش۔ شکر۔

روحانی و جسمانی لیکچر
رحیم یار خان
4 مارچ بروز اتوار
0300-9672096



صوفیاء کی پاکیزہ زندگی کی اعلیٰ صفات اور ایمان افروز حکایات پر مشتمل حیرت انگیز اور لا جواب کتاب

اپنے بچوں کو ویران جگہوں پر مت بھیجیں
تھکاوٹ سے نجات کے آسان طریقے
باتھ روم کی دعا اور ڈیپریشن سے نجات
غسل کے ذریعے پُر سکون نیند پائیں
عرق گلاب سے حسن و صحت میں نکھار
ایک آسان مفید اور صحت بخش ورزش
امتحان میں کامیابی کیلئے درود شریف
روزی کی کشادگی کیلئے تین دعائیں
جنات سے نجات اور عقبقری کا وظیفہ
ربیع الاول کی عاشقانہ عبادات
موسم سرما میں کھانسی سے نجات
شاندار صحت کے جاندار اصول

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گہرے الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

Facebook.com/ubqari Website: www.ubqari.org

ایسی دوا جو ہر گھر ہر فرد اور ہر موسم کی ضرورت ہے

ستر شفا میں: جس طرح نام ہے اسی طرح کام ہے واقعی یہ ستر سے زائد لا علاج، پیچیدہ اور انوکھی بیماریوں کیلئے سو فیصد شفاء ہے اور تعجب کی بات یہ ہے کہ ایک ماہ کی دوائی کم قیمت اور کھانے میں یوں آسان کہ صرف چھوٹے بچے کے برابر توڑ کر پانی سے نگل لیں۔ ایسے اجزاء جو صدیوں سے آزمودہ اور تجربہ شدہ ہیں۔ ہمارے معدے کی گیس، تخمیر، کھٹے ڈکار بد، ہضمی، اچھا رہے تمام عوارضات چاہے نئے ہوں یا پرانے قابل علاج ہوں یا لا علاج، بس ایک خوراک منہ میں ڈالیں اور صحت کی کرن دیکھیں۔ ذیہروں لا علاج مریض جو مہنگے میسٹوں سے عاجز آ چکے تھے بڑے بڑے پرہیزان کے سامنے بے حیثیت ہو گئے تھے انہوں نے جب ”ستر شفا میں“ کی صرف ایک ڈبیہ میں سے صرف چند خوراکیں استعمال کیں تو فوری نفع، فوری فائدہ، فوری رزلٹ ملا۔ ہلا تو ڈالرجی، پرانی قے، حاملہ کی ایسی قے جو کسی طور پر ختم ہونے کا نام نہ لیتی ہو جس نے حاملہ کو آدھ مو کر دیا ہو۔ ایسے میں ”ستر شفا میں“ امید کی کرن بن جاتی ہے۔ آپ نے کوئی غذا کھائی وہ باقی یا پھر آپ بد ہضمی کا شکار ہو گئے یا موسم برسات میں ہیضہ ہو گیا۔ الٹی، ابکیاں اور متواتر دست نے بے جان کر دیا۔ تسلی کریں، گھبرانے کی ضرورت نہیں صرف ایک خوراک لیں پھر قدرت کا معجزہ دیکھیں۔ نہ صرف تو ڈالرجی، ہیضہ اور موکی اثرات سے حفاظت ہوگی بلکہ جسم کی ضائع شدہ قوتوں کی فوری بحالی کیلئے بھی یہ ایک انوکھا تریاق ہے۔ جسم کی قوتیں کسی بھی بیماری حادثے میں ضائع ہو گئی ہوں یا ایمر جنسی میں آپ مڈھال ہو گئے ہیں اس کی چند خوراکیں اپنا فوری اور دائمی اثر دکھاتی ہیں۔ ہمارے جسم میں کسی قسم کا انفیکشن ہو آپ ”ستر شفا میں“ ایسے استعمال کریں جیسے ڈاکٹر انٹی بائیوٹک استعمال کراتے ہیں انٹی بائیوٹک کے سائیڈ ایفیکٹ ہوں گے لیکن خالص قیمتی جزی بوٹیوں سے تیار شدہ یہ اعلیٰ درجہ کی دوائی جراثیم کش ہے اعتماد سے استعمال کریں۔ ہمارے مسلسل تجربات کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ دوائی دل کے والو کھولنے میں اتنی لا جواب ہے کہ خود ہمیں حیرت ہوئی ایک صاحب نے کمر کے درد کیلئے استعمال کی جہاں کمر کا درد درست ہوا وہاں ایک لا جواب فائدہ یہ ہوا کہ ان کے دل کے 2 والو بند تھے وہ کھل گئے انہیں افاقہ ہوا تو انہوں نے پھر ٹیسٹ کرایا تو دل کے والو کھلتے تھے اور کھل گئے تھے پھر اسے ایسے بے شمار مریضوں نے استعمال کیا اور واقعی فائدہ ہوا۔ دل کے بائی پاس اور آپریشن سے بچ گئے۔ ہمارے گردے کی پتھری پتے کی پتھری پتے کی سوزش کے لئے یہ دوائی انوکھے فوائد دیتی ہے۔ ایسے مریض جو بار بار گردے کی پتھری یا گردے کے دوسرے مسائل مثلاً گردے کا مکرنا چھوڑ رہے ہیں۔ خون میں یوریا، پوٹاشیم اور کرسٹین کی مقدار بڑھ رہی ہے اور پیشاب رک رک کر آ رہا ہے یا مسئلہ ڈائلیسس تک پہنچ گیا ہے تو فوراً آپ ”ستر شفا میں“ استعمال کرنا شروع کر دیں۔ کچھ عرصہ توجہ، دھیان اور اعتماد سے استعمال کریں لا جواب فوائد حاصل ہونگے۔ اسی طرح جوڑوں کا درد، جسم کا درد، پھوڑے کی طرح دکھتا ہو، جسم بے چین اور بے قرار رہتا ہو دل چاہتا ہو کہ مجھے کوئی دبا ئے خدمت کرے یا کام کرنے سے اعصاب تھک جاتے ہوں اور پٹھے مٹھتے مٹھتے جاتے ہوں تو فوری فائدے کیلئے آپ بس ”ستر شفا میں“ استعمال کریں۔ ایسے صنعت کار، تاجر، دفتری کام کرنے والے، دماغی یا جسمانی محنت کرنے والے، گھریلو خواتین اور طالب علم سب کیلئے یہ اعلیٰ درجے کی طاقت اور پل بھر میں فریش کرنے والی انوکھی لا جواب دوا ہے۔ ہلا تو جی پریشانی اور خاص طاقت سے محروم مرد یا جوان یہ دوائی اعتماد اور بھروسے سے استعمال کریں۔ آپ کو دوائی اپنے کراماتی فوائد سے محروم نہیں کرے گی۔ آپ قوت خاص سے مایوس ہیں یا اپنی قوتیں خود کھو چکے ہیں بس کچھ دن آپ ”ستر شفا میں“ استعمال کریں پھر اس کا کمال دیکھیں۔ ہمارے خون کی کمی کو دور کرتی ہے، ایسے جسم جو پیلاہٹ کا شکار ہو گئے ہوں یا ایسی حاملہ خواتین جو حمل کے دوران یا بعد میں خون کی کمی کا شکار ہوں یا بچے خون کی کمی کا شکار ہوں آپ نے کسی کو خون دیا ہے یا کسی حادثے یا بیماری سے آپ کا خون ضائع ہو چکا ہے بس آپ ”ستر شفا میں“ استعمال کریں اور قدرت ربی کا کرشمہ دیکھیں۔ دائمی نزلہ، زکام، چھینک، موسم سرما اور موسم بہار کی پولن، الرجی ان تمام عوارضات میں ”ستر شفا میں“ نہایت مفید ہے حتیٰ کہ ناک کی بند پڑی خراثوں کی تکلیف، سوتے وقت ناک بند ہو جانا ان تمام عوارضات میں آپ بھروسے سے ”ستر شفا میں“ استعمال کریں۔ ہمارے قبض، بواسیر، مقعد کی جلن، سوزش، جھلا افراد کو جب بھی ”ستر شفا میں“ دی تو یہ مجبور کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے کہ ایسے مجبور مریض آخر اتنی جلدی کیسے تندرست ہو جاتے ہیں۔ ہمارے ایسے مریض جو بار بار اجابت یا کھانا کھاتے ہی ٹوائٹ کارخ کرتے ہیں بغیر ہضم غذا جسم سے نکل جاتی ہے یا غذا جزو بدن نہیں بنتی یا منہ میں بدبو مسلسل رہتی ہے قریب کوئی نہیں بیٹھ سکتا، منہ سے بدبو آتی ہے۔ ”ستر شفا میں“ توجہ سے استعمال کریں۔ ہمارے خواتین جن کے ہارمونز کا مسئلہ ہے ایام کھل کر نہیں آتے یا پھر تکلیف سے یا بے قاعدگی سے آتے ہیں انہیں ”سرین اور پیٹ بروحتا جا رہا ہے۔ جسم بے ڈول ہو رہا ہے حتیٰ کہ موٹاپے کا شکار مرد بچے یا خواتین ہوں سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ ہمارے درد کان کا ہوا یا داڑھ کا جوڑوں کا ہوا یا انگڑی کا سب کیلئے ”ستر شفا میں“ اعلیٰ درجے کی دوا ہے بس چند خوراکیں ہی صحت کا پیام دے کر مطمئن کر دیتی ہیں۔ ہمارے ”ستر شفا میں“ خون میں کوہلیسٹرول کم کر کے، چربی کے مادے ختم کر کے جسم کو بے شمار بیماریوں سے بچاتی ہے اور بلڈ پریشر کو نارمل کرتی ہے۔ ایسے مریض جو مسلسل لو بلڈ پریشر میں مبتلا ہوں وہ بھروسے سے ”ستر شفا میں“ استعمال کر سکتے ہیں۔ ہمارے نوساز پان، گلوٹا اور کسی بھی قسم کی نشہ آور چیز سے چھٹکارا پانے کیلئے آزمودہ اور مسلسل تجربات کے بعد نہایت کارآمد ہے۔ اگر نوساز یا پان کی عادت ہو اس کو منہ میں رکھیں کچھ عرصے کے بعد عادت چھوٹ جائے گی۔ ہمارے سوزھوں کی سوجن کیلئے نہایت کارآمد ہے۔ سوزھوں سے خون آنے، پیپ آنے کو ختم کرتی ہے۔ ہمارے پانانا، ہائیڈرینڈ، ہائیڈرینڈ، ہائیڈرینڈ جو جان نہ چھوڑتا ہو یا بار بار آ جاتا ہو جسم سے جانتا ہی نہ ہو تو آپ تسلی کریں گھبراہٹیں نہیں یہ دوائی آپ کو مایوس نہیں کرے گی۔ ہمارے دماغی کمزوری، یادداشت کی کمی کیلئے بوڑھے جوان مرد و عورتوں کیلئے واقعی آزمودہ، تجربہ شدہ اور مایوس لوگوں کیلئے نئی امید ہے۔ ہمارے شوگر کے مریضوں کو جب ان کے اعصاب، دل، دماغ، جگر، معدہ، مثانہ، پٹھے اور خاص طاقت میں کمزوری ہو گئی ہو ایسے میں اگر وہ ”ستر شفا میں“ اپنی ادویات کے ساتھ لیتے رہیں تو جہاں تمام کمزوری ختم ہوگی وہاں کچھ عرصہ استعمال کرنے سے شوگر کی ادویات سے ہمیشہ کیلئے جان چھوٹ جائے گی۔ ہمارے پراسٹیٹ گلیٹنڈ جسے عام طور پر پیشاب کے غدود کہتے ہیں اس دوائی سے ختم ہو جاتے ہیں اگر اسے بیماری سے پہلے استعمال کیا جائے تو پراسٹیٹ کی تکلیف ہو ہی نہیں سکتی۔ ہمارے دوسٹ، ڈسٹ، الرجی، کھانسی، ریشہ، بالکل ختم ہو جاتا ہے، انہیں بھی چھوٹ جاتا ہے۔ ہمارے نگاہ تیز کرنے اور عینک اتارنے کا آخری حل اور علاج۔ ہمارے آپ حالت صحت میں بھی استعمال کر سکتے ہیں کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔ مقدار خوراک: چھوٹے بچے کے برابر پانی کے ہمراہ دن میں 2 سے 5 بار حسب طبیعت کھانے سے پہلے یا بعد بچوں کیلئے کالی مرچ کے برابر 2 سے 5 بار پانی کے ہمراہ۔ ڈوبی کا ڈھکنا ہمیشہ سختی سے بند رکھیں۔ دوائی سالہا سال تک خراب نہیں ہوگی۔ (قیمت - 250/- روپے علاوہ ڈاک خرچ)

اللہ تعالیٰ کس بندے سے بے حد خوش ہوتے ہیں؟

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس بندہ نے اللہ تعالیٰ کیلئے کسی بندہ سے محبت کی اس نے اپنے رب ذوالجلال کی تعظیم کی (مسند احمد) ☆ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل عمل اللہ تعالیٰ کیلئے کسی سے محبت کرنا اور اللہ تعالیٰ کیلئے کسی سے دشمنی کرنا ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بندہ اپنے (مسلمان) بھائی سے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ملاقات کیلئے آتا ہے تو آسمان سے ایک فرشتہ اس کو پکار کر کہتا ہے تم خوش حالی کی زندگی بسر کرو تمہیں جنت مبارک ہو اور اللہ تعالیٰ عرش والے فرشتوں سے فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری خاطر ملاقات کی میرے ذمہ اس کی مہمانی ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بدلے میں جنت سے کم نہیں دیتے۔ (بزار ابویعلیٰ، ترغیب)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندہ سے بے حد خوش ہوتے ہیں جو لقمہ کھائے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے یا پانی کا گھونٹ پیے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔ (مسلم)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ معراج کی رات حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گزرے تو انہوں نے پوچھا: جبرئیل! یہ تمہارے ساتھ کون ہیں؟ جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا: محمد ﷺ ہیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اپنی امت سے کہیے کہ وہ جنت کے پودے زیادہ سے زیادہ لگائیں اس لیے کہ جنت کی مٹی عمدہ ہے اور اس کی زمین کشادہ ہے۔ پوچھا: جنت کے پودے کیا ہیں؟ ارشاد فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ (احمد، مجمع الزوائد)

حال دل

ایڈیٹر کے قلم سے

جو میں نے دیکھا، سنا اور سوچا

ایک مریض میرے پاس آئے اور بار بار ایک بات کہہ رہے تھے کہ حضرت دعا فرمائیں کہ میرا خاتمہ ایمان پر ہو جائے۔

میں ان کی بات سن کر حیران ہو رہا تھا کہ آخر یہ بات کیوں کہہ رہے ہیں؟ کیا ایسی پریشانی ہے جس کی وجہ سے یہ بات کہہ

رہے ہیں؟ میں نے ان سے پوچھا کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ کہنے لگا کہ آپ کو شاید یاد نہیں میں علاج کے سلسلے میں اپنے بھائی کو آپ کے

پاس لایا تھا۔ میں نے آپ کو نہیں بتایا تھا کہ وہ شراب کا بہت زیادہ رسیا ہے اور شراب بہت زیادہ پیتا ہے۔ آپ نے اسے شراب کیلئے روکا تھا

لیکن وہ شراب سے نہیں رکا تھا۔ دوائی اتنی کھاتا رہا، لیکن شراب سے نہیں رکا، آخر اس نے دوائی کھانی چھوڑ دی، کچھ عرصہ بعد اس کی غذا بھی بند

ہو گئی اور بعض اوقات بول چال بھی بند ہو جاتی۔ موت و حیات کی کشمکش میں بہت عرصہ رہا لیکن جب بھی اس کی آنکھ کھلتی نہ دوا مانگتا نہ پانی مانگتا نہ

کھانا مانگتا صرف اور صرف شراب مانگتا تھا اب کی بار بھی اس نے شراب مانگی اس شراب کا گھونٹ اس کے منہ میں تھا کہ اس کی روح نکل گئی۔

معلوم یہی ہوتا تھا کہ اس کی سانس اٹکی ہوئی ہے جو کہ شراب کے گھونٹ کے انتظار میں تھی کہ شراب کا گھونٹ اس کے منہ میں جائے اور اس کی اٹکی

ہوئی روح نکل جائے۔ بس یہ منظر دیکھ کر میں پریشان ہوں۔ اس بات کو کہتے ہوئے مزید بلک بلک کر رونے لگے۔ کہنے لگے مجھے اپنے خاتمے کی

فکر ہے کہ میرے خاتمے کا کیا بنے گا؟ میرا خاتمہ کہیں ایسا نہ ہو کہ خاتمے کے وقت حرام کھاتے، حرام پیتے یا حرام کرتے کرتے اس دنیا سے گزر

جاؤں۔ لہذا میرا کچھ علاج اور کچھ دعا کر دیں اور بتائیں کہ میرا کونسا عمل ہو کہ جس کی وجہ سے میرا خاتمہ ایمان پر ہو جائے۔



جاکے شراب پیوں گا۔ آگے دیکھا تو ایک کاغذ کے ٹکڑے پر ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ لکھا ہوا تھا۔ اس کو اٹھایا، اس کو چوما، اس کو دھویا اور جیب میں جو پیسے تھے ان کی خوشبو لے لی اور اس کو خوشبو سے معطر کیا، اونچی جگہ پر رکھا اور پھر حسب معمول شراب خانے میں چلے گئے اور جاکے شراب پی۔

وقت کے ایک درویش کو خواب میں بشارت ہوئی کہ بشر کو جاکے کہہ دو کہ تو نے ہمارے نام کی قدر کی ہم نے تیری قدر کی، تو نے ہمارے نام کو دھویا، ہم نے تجھ کو گناہوں سے دھو دیا۔ تو نے ہمارے نام کو اونچا کیا، ہم نے تجھے اونچا کر دیا اور اپنے وقت کے ولیوں اور دوستوں میں تیرا شمار کر دیا۔ پہلی بار یہ خواب آیا وہ ایک دم اٹھ بیٹھے پھر فرمانے لگے بشر کے ساتھ یہ معاملہ؟ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔ یہ تو خواب و خیال ہی ہوگا پھر سو گئے۔ پھر یہی خواب آیا کہ اس کو جاکے ہمارا پیغام دیدو! پھر اٹھے پھر سو گئے آخر تیسری دفعہ یہ خواب آیا اور جب تیسری دفعہ یہ خواب آیا تو کہنے لگے: نہیں یہ حقیقت ہے اب اس اللہ والے کو ڈھونڈنے چلے گئے اور ڈھونڈتے ڈھونڈتے پتا چلا کہ وہ تو شراب خانے میں ہے اور رات بہت ہو چکی تھی صبح ہونے والی تھی۔ (جاری ہے)

درس سے پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بچپن میں مسجد میں سپارہ پڑھنے کیلئے جاتا تھا اس وقت شاپاتی کے مرض میں مبتلا ہو گیا۔ بہت علاج کروایا مگر وہ بگڑ گئی اور الرجی کی صورت اختیار کر گئی۔ اسلام آباد دین آئی انچ سے ویکسین بے شمار دفعہ لی۔ گھر والوں نے بے شمار علاج بھی کروایا مگر الرجی بڑھتی ہی چلی گئی۔ 2008ء میں خدا تعالیٰ نے درس میں آنے کا موقع دیا جس سے دل بڑا متاثر ہوا اس کے بعد اپنے گھر والوں کو بھی ساتھ لانا شروع کر دیا۔ خدا کا کرم دیکھئے کہ اس نے مجھے الرجی جیسے بیماری سے ایسے شفاء دیدی جیسے کبھی تھی ہی نہیں۔ ایک جمعرات کو صبح ہی سے سوچ رہا تھا کہ آج درس پر جاؤں کہ نا، کشکاش میں تھا کہ شام کو کافی کام کرنے ہیں کیا کروں؟ اسی اثناء میں دفتر سے باہر نکلا تو ایک اللہ والے نے خود درس پر آنے کی دعوت دیدی ارادہ پکا ہو گیا کہ ضرور جاؤں گا۔ وہ دینے والے خود حضرت صاحب ہی تھے جن کا وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ اس وقت خود آخر دعوت دے گئے۔ (محمد رفیق لاہور)

درس کی سی ڈی اور کیسٹ کے حصول کیلئے تفصیل آخری صفحے پر

اور یہ اینٹ جو بیت الخلاء میں لگی اس اینٹ کے اوپر ناپاکی کرنا ضروری ہو گیا کہ وہ جگہ ناپاکی کی جگہ بن گئی۔ سب سے اونچی نسبت: جو شخص سرور کو نین (ﷺ) کی زندگی کو لے کر چل رہا ہے اور سرور کو نین (ﷺ) کے طریقوں اور مبارک سنتوں کو لے کے اپنے سینے پر سجاکے چل رہا ہے۔ اس کی نسبت بیت اللہ کے ساتھ ہے ذہن میں رکھیں ان نسبتوں کی اللہ جل شانہ کے ہاں بڑی قیمت ہوتی ہے ارے! ان نسبتوں کی قیمت ہے.....!!!

گتے کی نسبت قرآن کے ساتھ: قرآن پاک کو دیکھیں! فقہاء کرام نے لکھا ہے کہ جو قرآن پاک کے اوپر جلد والا گتا لگا ہوتا ہے چونکہ اس گتے کو قرآن پاک کے ساتھ نسبت ہے اب اس کو پاکی کی حالت میں چھو سکتے ہیں بے وضو اس گتے کو بھی نہیں چھو سکتے۔

پریس میں جائیں تو کاغذ پاؤں کے نیچے پڑے ہوتے ہیں، گتے پاؤں کے نیچے پڑے ہوتے ہیں، لیکن جب اس کا غد پر قرآن چھپ جاتا ہے پھر آپ پاؤں کے نیچے دینے کا تصور نہیں کر سکتے دینا تو کچا گمان نہیں کر سکتے کیونکہ اس کا غد کو نسبت ہے اب کلام الہی کے ساتھ..... میرے رب کے کلام کے ساتھ۔ اس گتے کی قیمت بدل گئی، اس گتے کی حیثیت بدل گئی۔

۔ جب تک کہ نہ تھے کوئی پوچھتا نہ تھا یہ جو بیعت ہے ناں لفظ بیع سے بنا ہے بیع کے معنی ہیں اپنے آپ کو اللہ کے لئے بیچ دینا کہ اب میں میرا تان، میرا من، میرا دھن، میری چاہتیں، میری محبتیں، میری مرویتیں، میری وفائیں۔ ”اِنْ صَلَاحِي وَنُسُكِي“۔ (الایۃ)

بس میرا جینا، میرا مرنا، میرا سونا، میرا جاگنا، میری چاہتیں، میری محبتیں، اب صرف ایک اللہ کے لئے ہیں۔

۔ جب تک کہ نہ تھے کوئی پوچھتا نہ تھا تو نے خرید کر انمول کر دیا اب ایسے شخص کی قیمت کوئی نہیں لگا سکتا۔

نسبت نے شرابی کو ولی بنادیا: بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ شراب خانے جا رہے تھے۔ چند پھوٹی کوڑیاں جب میں ہیں کہ

ہم کسی نسبت کے تحت سارا دن گزارتے ہیں۔ یاد رکھئے گا! ہماری سوچیں بھی نسبت کے ساتھ ہوتی ہیں، سارا دن جو سوچتے ہیں اسی کا صلہ ملے گا سب کچھ لکھا جا رہا ہے اللہ والو! وہ بول لکھے جا رہے ہیں جو سنتے ہیں وہ سننا بھی لکھا جا رہا ہے۔ زمین کی نسبت بدلی اور حکم بھی بدلا: ایک زمین ہے جس میں سے ہر شخص گزر رہا ہے کوئی جوتوں کے ساتھ، کوئی ناپاکی کی حالت میں، کوئی پاکی کی حالت میں، جانور وہاں پھر رہے اور گوبر بھی کر رہے ہیں، کوئی وہاں پیشاب کر رہا ہے، کوئی تھوک رہا، راستہ کی زمین ہے بس کچھ ہی عرصہ کے بعد کسی شخص کو خیال آیا کہ اس زمین کو ذرا سجدے کے ساتھ نسبت دے دینی چاہیے یعنی مسجد بنادینی چاہیے۔ اب اس زمین کی نسبت سجدوں کے ساتھ ہو گئی، اب اس کو مسجد میں بدل دیا، کوئی عمارت نہیں بنائی صرف اعلان کر دیا اور نشان لگا دیا کہ آج کے بعد یہ مسجد ہے۔ یاد رکھئے کہ اب قیامت تک وہ مسجد ہی رہے گی کیونکہ اب اس کی حیثیت بدل گئی اب وہاں ہر شخص پاکی کی حالت میں آسکتا ہے، جانور کو گوبر نہیں کرنے دیا، ناپاک کوئی نہیں آسکتا اور وہاں سجدے ہوتے رہیں گے جس دھرتی کو پہلے ہر مقصد کے لئے استعمال کیا جاتا تھا زمین کا وہ ٹکڑا مسجدوں کے ساتھ نسبت ہونے کی وجہ سے محترم ہو گیا۔

یاد رکھیے گا، ساری کائنات کی مسجدوں کو نسبت بیت اللہ کے ساتھ ہے اور اور بیت اللہ کی مسجد کو نسبت، بیت المعمور کے ساتھ ہے جو اللہ کے عرش کے نیچے ایک اور کعبہ ہے وہاں ہر پل فرشتے طواف کر رہے ہیں جیسے یہاں ہر پل انسان طواف کر رہے ہیں۔ اب مسجد کی نسبت بدلی جگہ کی نسبت بدلی، اس کی حیثیت بدل گئی اس کی قیمت بدل گئی اللہ جل شانہ کے ہاں اس کی شان بدل گئی۔

نسبت سے اینٹ کا حکم بدلا: اسی طرح ایک اینٹ ہے اس اینٹ کو نسبت مسجد کے ساتھ ہے بیت اللہ کے ساتھ ہے اور ایک اور اینٹ ہے اس کو نسبت بیت الخلاء کے ساتھ ہے ایک ہی مٹی سے بنیں..... ایک ہی آگ میں پکیں..... ایک ہی ہاتھ سے نکلیں لیکن ایک بیت اللہ میں لگی اور ایک بیت الخلاء میں لگی، مسجد میں جوتے سمیت جانا نہیں، ناپاک جانا نہیں

مسلمان کی پردہ پوشی اور درگزر کرنا

محمد قاسم کبوتر لاہور

آپ ﷺ نے فرمایا مجھے اس رنج سے کیا مانع تھا تم لوگ اپنے ساتھ کے خلاف شیطان کے معاون بن گئے۔ اللہ پاک معافی دیتا ہے اور معاف کرنے کو دوست رکھتا ہے اور کسی والی کیلئے جب اس کے پاس حد کا کوئی معاملہ لایا جائے حد کے قائم کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں

فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا پردہ پوشی فرمانا

حضرت شعیبی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر بیان کیا کہ میری ایک بیٹی تھی میں نے زمانہ جاہلیت میں اسے زندہ درگور کر دیا تھا مگر مرنے سے پہلے اسے قبر سے نکال لایا اور اس نے ہمارے ساتھ زمانہ اسلامی پالیا اور اسلام لے آئی۔ جب وہ اسلام لے آئی تو اس نے ایک ایسے گناہ کا ارتکاب کیا جس سے اس پر حدود اللہ عائد ہوتی تھی۔ اس لڑکی نے جھری اٹھائی تاکہ اپنے آپ کو ذبح کر دے اتنے میں ہم نے اس کو پکڑ لیا اور وہ اپنی گردن کی بعض رگیں تراش بھی چکی تھی ہم لوگوں نے اس کا علاج کیا یہاں تک کہ وہ اچھی ہو گئی اس کے بعد پھر وہ توبہ کی طرف متوجہ ہوئی اور بڑی اچھی توبہ کی جب قوم میں سے اس کا رشتہ آیا تو میں نے ان کو اس کی وہ حالت جس پر وہ (پہلے) تھی بتادی یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا جس چیز کی اللہ پاک نے پردہ پوشی کی ہے تو اس کے ظاہر کرنے کا قصد کرتا ہے؟ خدا کی قسم! اگر تو نے کسی شخص سے بھی اس کی حالت کا اظہار کیا تو میں تجھے وہ سزا دوں گا جو تمام شہر والوں کیلئے باعث عبرت ہو جائے..... جا اس کا نکاح کر جس طرح کہ ایک پاکدامن مسلمان عورت کا نکاح کیا جاتا ہے۔

صحابی رسول ﷺ کے ہاں مسلمان کا مقام

حضرت بلال بن سعید اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس لکھا کہ تم میرے پاس دمشق کے فاسق لوگوں کی فہرست بھیجو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے اور دمشق کے فاسق لوگوں سے کیا واسطہ؟ میں انہیں کس طرح پہچانوں کہ یہ فاسق ہیں؟ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے بیٹے بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں ان فاسقوں کو لکھ دیتا ہوں چنانچہ بیٹے نے فاسقوں کے نام لکھے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا تجھے کہاں سے یہ معلوم ہوا کہ یہ فاسق ہیں؟ تجھے ان فاسقوں کا جہی علم ہوا کہ تو بھی انہی میں سے ہے (نام لکھنے میں) اپنے نفس کے ساتھ ابتدا کر! اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے ان کے نام حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس روانہ نہیں فرمائے۔

پردہ دری کا لحاظ

حضرت شعیبی کی روایت میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکان میں تھے اور ان کے ساتھ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یوحسوس کی تو فرمایا کہ اس بدبو اٹھانے والے آدمی کو میں حکم دیتا ہوں کہ کھڑا ہو اور وضو کرے تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے امیر المؤمنین! کیا ساری قوم وضو کرے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے جریر! (رضی اللہ عنہ) اللہ تجھ پر رحم کرے تو زمانہ جاہلیت میں بھی بہترین سردار تھا اور زمانہ اسلام میں بھی بہترین سردار ہے؟ (اخراج ریاچ میں ہر شخص مبتلا ہے اور ایک کے اٹھنے سے اس کی پردہ دری ہوتی ہے اس اشارہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سمجھ گئے اور حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی تعریف کی اور عداوی۔)

چوری کی سزائیں احساس امت

حضرت ابو ماجد رضی اللہ عنہ حنفی سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی اپنے بھتیجے کو لایا اور وہ بھتیجہ مست تھا اور اس نے کہا کہ میں نے اس کو مست پایا ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کو ہلاؤ اور جھنجھوڑو اور اس کے منہ کی بوسو گھو چنانچہ لوگوں نے اسے ہلایا اور جھنجھوڑا اور اس کے منہ کی بوسو گھئی تو شراب کی بو پائی۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسے جیل میں رکھنے کا حکم دیا پھر اسے اگلے دن نکالا پھر آپ نے کوڑے کے متعلق حکم دیا اور اس کی نوک کی گردہ کوئی گئی یہاں تک کہ وہ کوڑا ہلکے چابک کی طرح ہو گیا اس کے بعد جلاد سے فرمایا مارا اور اپنے ہاتھ کو زیادہ اونچا نہ کر اور ہر عضو کو اس کا حق دے اس کو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بہت سخت مار نہ لگوائی اور اس کو واپس کیا ابو ماجد سے پوچھا گیا کہ مبرح کون سی مار کو کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ امراء کی مار کو کہتے ہیں ان سے پوچھا گیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جو فرمایا تھا ”اِرْجِعْ يَدَكَ“ اس کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا ہاتھ اتنا اونچا کر کہ نہ مارے مارنے والے کی بغلیں ظاہر ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ حد قبار اور پا جامہ پہنے ہوئے پر لگائی گئی تھی اس کے بعد حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا خدا کی قسم! اس یتیم کا یہ والی بد ہے تو نے نہ اسے تمیز دی اور نا اچھی تمیز سکھائی اور نہ تو نے اس کی رسوا کن بات کی پردہ پوشی کی۔

اس کے بعد حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ مغفرت کرنے والا ہے اور مغفرت کو دوست رکھتا ہے اور کسی حاکم کیلئے لائق نہیں کہ جس کے پاس حد کا کوئی معاملہ لایا جائے اور وہ اس حد کے قائم کرنے سے درگزر کرے اس کے بعد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کرنا شروع کیا اور کہا وہ پہلا آدمی جس کا ہاتھ مسلمانوں میں سے کاٹا گیا ایک انصاری آدمی تھا جس کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا گیا کہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے آپ ﷺ کا رنگ انتہائی رنج سے متغیر ہو گیا تھا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس کا ہاتھ کاٹا جانا آپ ﷺ پر بڑا گراں گزرا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا مجھے اس رنج سے کیا مانع تھا تم لوگ اپنے ساتھی کے خلاف شیطان کے معاون بن گئے۔ اللہ پاک معافی دیتا ہے اور معاف کرنے کو دوست رکھتا ہے اور کسی والی کیلئے جب اس کے پاس حد کا کوئی معاملہ لایا جائے حد کے قائم کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی۔ ترجمہ: چاہیے کہ معافی اور درگزر کریں۔

قارئین سے معذرت

عقبري کے سابقہ شمارے میں ایک مضمون ”باپ نے بیٹیوں کی عزت تار تار کر دی“ کے عنوان سے شائع ہوا۔ حج پہ جانے کی وجہ سے یہ رسالہ حضرت حکیم صاحب کی نظر سے نہ گزرا اور ذمہ دار حضرات کی کوتاہی کی وجہ سے قابل اعتراض مضمون باوجود مکمل تبدیلی کے شائع ہو گیا۔ حضرت حکیم صاحب کی طرف سے ذمہ دار حضرات کو سخت تنبیہ کی گئی ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ قارئین عقبري کے بارے میں اپنی آراء کا آزادانہ اظہار کرتے ہیں۔

ادارہ عقبري اپنے قارئین سے معذرت خواہ ہے۔ (ادارہ)

حیرت انگیز چٹکے

شمش صغرا کو ابھرنے سے روکتی ہے اور بلفم کو کم کرتی ہے۔ ☆ انار کا رس جسم کے اندرونی حصے کو صاف کرتا ہے۔ ☆ ترنج (بڑا لیموں) دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ ☆ جس حد تک ممکن ہو بسن استعمال کرو کیونکہ یہ 70 بیماریوں کی دوا ہے لیکن اس کی بو کے ساتھ مسجد جانے سے پرہیز کرو اور لوگوں کی محفل میں جانے سے بھی پرہیز کرو۔ ☆ جس شہر میں بھی جاؤ وہاں کی سبزی کھاؤ بیماری سے بچ جاؤ گے۔ ☆ اجوائن کثرت سے استعمال کرو کیونکہ یہ عقل کی تقویت کیلئے انتہائی مؤثر ہے۔ ☆ زکام سے مت گھبراؤ کیونکہ یہ تمہیں جنون سے محفوظ رکھتا ہے۔ ☆ کلونگی ہر دردی کی دوا ہے سوائے موت کے کہ اس کی کوئی دوا نہیں۔ (بنت صدیق سرگودھا)

بچوں کی صحت اور مصنوعی غذائیں

جویریہ خالد کراچی

کوئی نہیں ہے جو ان جوان ماؤں کو بتائے کہ ٹین میں بند عرصے سے رکھی ہوئی غذا کس قدر ناقص اور بے جان ہوتی ہے کسی ہنگامی موقع پر بدرجہ مجبوری استعمال کر لیا جائے تو خیر ورنہ جز اعظم اور اصل غذا کے طور پر استعمال کرنا صحت کو تباہ کر دینے کے مترادف ہے میں غصے میں کھول رہی ہوں:-

میری ایک دوست خاتون نے کہا جب وہ میرے مکان داخل ہوئی اس نے کہا کہ میں ابھی سپر مارکیٹ سے آرہی ہوں۔

میں نے کہا: خیریت تو ہے آخر کیا بات ہے؟

بولی: میں نے نو جوان ماؤں کو دیکھا کہ ایک کے اوپر ایک گری پڑی تھیں۔ وہ اپنے شیرخوار اور چھوٹے بچوں کیلئے پورے ایک ہفتے کی غذا کے ٹین کے ڈبے خرید رہی تھیں۔

اس نے سانس لینے کیلئے تھوڑی دیر توقف کیا اور غصے سے بھرے ہوئے لہجے میں کہا: آپ کا کیا خیال ہے کہ صرف ٹین کے ڈبے میں بند غذا کو مسلسل ایک ہفتے تک ننھے بچوں کو دینا یا خود ہی کھانا کیا ہے؟ کیا یہ ننھی جانوں پر بڑا ظلم نہیں ہے؟

یقیناً یہ صحت کیلئے بہت پرخطر ہے۔ میں نے کہا: مجھے ان بد نصیب بچوں پر بہت ترس آتا ہے جو ایسی نادان عورتوں کے پلے پڑے ہوئے ہیں۔

کوئی نہیں ہے جو ان جوان ماؤں کو بتائے کہ ٹین میں بند عرصے سے رکھی ہوئی غذا کس قدر ناقص اور بے جان ہوتی ہے کسی ہنگامی موقع پر بدرجہ مجبوری استعمال کر لیا جائے تو خیر ورنہ جز اعظم اور اصل غذا کے طور پر استعمال کرنا صحت کو تباہ کر دینے کے مترادف ہے اور جسم کو امراض کیلئے مستعد کر دینے کے مترادف ہے۔

بد قسمتی سے عورتیں اشتہاروں سے متاثر ہو کر بازاری غذائیں بچوں کو دینے لگتی ہیں اس میں آسانی بھی ہے لیکن وہ نہیں سمجھتی ہیں کہ ماں کا دودھ چھڑانے کے معاً بعد بچے کی غذا کا مسئلہ جتنا اہم ہوتا ہے اتنا زندگی کے کسی دور میں نہیں ہوتا۔

بچوں کو ٹین والی غذا میں بدترین بات یہ ہوتی ہے کہ اس میں غذا کے تحفظ کیلئے سلفر ڈائی آکسائیڈ کی آمیزش ہوتی ہے یہ حیاتیات ب الف اعصاب کے افعال کو درست رکھنے کیلئے لازمی ہے۔

مزید برآں یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ سلفر ڈائی آکسائیڈ سے حیوانات کے بچوں کی بالیدگی کی رفتار سست ہو جاتی ہے اور دوسری تحقیقات سے ظاہر ہوا ہے کہ ٹین کی غذا اگر دریغ رکھی رہ جائے تو زہریلی ہو جاتی ہے۔

پھر ایک بات یہ ہے کہ ایسی غذا سے پیدائشی اور تولیدی

بچوں کو ٹین والی غذا میں بدترین بات یہ ہوتی ہے کہ اس میں غذا کے تحفظ کیلئے سلفر ڈائی آکسائیڈ کی آمیزش ہوتی ہے یہ حیاتیات ب الف اعصاب کے افعال کو درست رکھنے کیلئے لازمی ہے۔

مزید برآں یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ سلفر ڈائی آکسائیڈ سے حیوانات کے بچوں کی بالیدگی کی رفتار سست ہو جاتی ہے اور دوسری تحقیقات سے ظاہر ہوا ہے کہ ٹین کی غذا اگر دریغ رکھی رہ جائے تو زہریلی ہو جاتی ہے۔

میں خود اپنے بچوں کی پیدائش سے پہلے اس بات کا بڑا خیال رکھتی تھی کہ ایسی کتابیں نہ پڑھوں جو تشدد اور گندی تہذیب پر مبنی ہوں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ میں نے بہت خوبصورت اور تندرست بچوں کو جنم دیا مزید برآں حمل کے زمانے میں بڑی محتاط رہتی تھی اور دودھ پلانے کے زمانے میں اپنی غذا کا خاص خیال رکھتی تھی۔

ہر شخص جانتا ہے کہ وہ عورت جو سگریٹ یا شراب پیتی ہے جنین کو مستقل نقصان پہنچاتی ہے میں سمجھتی ہوں کہ اس سے زیادہ زیادتی کوئی اور نہیں ہو سکتی کہ دنیا میں ایک ایسے بچے کو لایا جائے جس کی صحت پیدائش سے پہلے ہی مجروح ہو چکی ہو۔

پھر ایک بات یہ ہے کہ ایسی غذا سے پیدائشی اور تولیدی

چھاتی کا دودھ بلاشبہ بچے کو مضبوط اور صحت مند بنانے کا قدرتی طریقہ ہے میں سہم جاتی ہوں جب یہ سنتی ہوں کہ بعض ہپیتالوں میں نرسیں اپنی سہولت کے مد نظر ممکن حد تک جلد سے جلد بچے کو بوتلوں کا دودھ پلانے لگتی ہیں اور یہ بھی بہت ضروری ہے کہ ماں اس بات کا خیال رکھے کہ وہ کیا کھاتی ہے کیونکہ اس کی غذا دودھ کے ذریعہ سے بچے کو پہنچتی ہے ہر ماں کو یہ بات اچھی طرح یاد رکھنا چاہیے کہ بچے کو پانی پینے کی بھی ضرورت ہوتی، کیونکہ دودھ بہت گاڑھا اور بچے کا منہ بھر دینے والا ہوتا ہے بعض شفا خانوں میں اب بھی یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ اس میں تھوڑی شکر ملا دینی چاہیے یہ بالکل غلط بات ہے بلکہ شکر کے بجائے تھوڑا سا شہد ملا دینا بہتر ہے اس سے بچے کو خالص اور اچھی چیز ملے گی۔ یہ فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ سفید شکر (چینی) قدرتی صحت کی دشمن ہے۔

ذاتی طور پر میں ایسا اہتمام کرتی ہوں اور اس کا صرف بھی برداشت کر سکتی ہوں کہ بچے کو اچھے چشموں کا معدنی پانی پلایا جائے اگر پاکستان میں معدنی پانی تلاش کر کے اسے پیک کر دیا جائے تو یہ پاکستان کے بچوں کی بڑی خدمت ہوگی بلکہ اس پانی کو برآمد بھی تو کیا جاسکتا ہے۔

شہد ایک ایسی چیز ہے جو ہر بچے کو رات کے وقت دی جانی چاہیے کیونکہ یہ بڑے بچوں کو بول بستر سے بالکل باز رکھتا ہے۔ آرام و سکون پہنچاتا اور گہری نیند لاتا ہے۔

سردی میں چھوٹے بچوں کے سینہ میں جب خرخر کی آواز آتی ہے وہ بلغم خارج نہیں کر سکتے اس لیے ان کو تکلیف ہوتی ہے شہد اس کو دور کرتا ہے۔ اگر شیرخوار بچوں کو یہ متواتر استعمال کرایا جائے تو اس سے بچہ طاقت ور اور موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

بچے کو بڑی کا گودا بھی دینا چاہیے بہت سے بچوں کو گائے کے دودھ سے بھی کمیشن مل سکتا ہے لیکن اس میں ایک قباحت یہ ہے کہ مشکل سے ہضم ہوتا ہے۔

بچوں کو قدرتا سبزی ترکاری کی ضرورت ہوتی ہے لیکن سبزی اپنے باغیچے کی ہو تو کیا کہنے..... بازار کی سبزی تروتازہ نہیں ہوتی اور اس پر کیمیائی چھڑکاؤ ہونے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔ ایک بات یہ بھی ہے کہ قدرتی غذا حیاتیات کے ضمیموں کے بغیر میسر نہیں آ سکتی۔

خیال رکھیے کہ بچوں کو ہر شے سے زیادہ پیار و محبت کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اس کیلئے علم و سلیقہ بھی درکار ہوتا ہے ورنہ بعد میں پچھتا نا پڑتا ہے۔

عقبري خواب میں ملا

اچانک ہمیں ایک نئی نظر آتی ہے جسے پار کرنے کے بعد ہمیں عقبري مل سکے گا ہم اس میں داخل ہو جاتے ہیں السلام علیکم محترم حکیم صاحب! ہم آپ کا رسالہ عقبري بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ ایک دن صبح فجر کی نماز کے بعد سوئی تو میں نے ایک خواب دیکھا جو کچھ یوں ہے: ”ہم گھر والے کسی مصیبت میں ہیں اور مجھے پتہ چلا کہ ایک عقبري رسالہ ہے جو کہ بہت خاص ہے اور بہت مشکل سے ملتا ہے اسے پڑھنے سے ہماری مشکل حل ہو جائیگی میں اور میری امی اس کی تلاش میں نکلتی ہیں راستے میں ایک قبرستان آتا ہے تو میں اور میری امی درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب اہل قبور کو ایصال ثواب کرتے ہیں کچھ آگے جانے پر میری بڑی پھوپھو جو کہ فی الحال گھریلو پریشانیوں کا شکار ہیں میرے ساتھ ہیں کہ ہمیں ایک تالاب نظر آتا ہے میری پھوپھو اس کا پانی پیتی ہیں کیونکہ پانی صاف ہے اچانک ہمیں ایک نئی نظر آتی ہے جسے پار کرنے کے بعد ہمیں عقبري مل سکے گا ہم اس میں داخل ہو جاتے ہیں ہمیں پانی کی مخالف سمت میں سفر کرنا ہے کافی آگے پہنچنے پر پانی گردن تک پہنچ جاتا ہے لیکن میری امی کی ناگوں تک ہوتا ہے کیونکہ پانی گہرا ہونے کی وجہ سے مجھے تیرنے میں مشکل ہوتی ہے اور میں امی اور پھوپھو سے کہتی ہوں کہ وہ ایک ہاتھ کنارے پر رکھیں اور ایک ہاتھ سے مجھے پکڑیں میں درمیان میں ہوں میری دائیں جانب پھوپھو اور بائیں جانب امی ہیں تھوڑی سی آگے جانے پر دروازے ہو جاتے ہیں ایک پر بہت کم پانی اور ایک پر بہت بڑی آبشار ہے پہلے ہی پانی کی مخالف سمت میں سفر سے میں تھک چکی ہوتی ہوں اس لیے میں کم پانی والے راستے کو پسند کرتی ہوں لیکن میری امی مشکل راستے پر جانے کو کہتی ہیں اس لیے میں بھی امی کے ساتھ چل پڑتی ہوں چند قدم کے فاصلے پر موجود وہ آبشار انتہائی قریب پہنچنے پر ٹوٹی سے نکلنے والے پانی کی طرح ہو جاتی ہے نیچے ایک بہت پیارا سا گلاس ہے جس میں یہ پانی گر رہا ہے اس پانی کے نیچے ایک دروازہ ہے میری امی اس دروازے کی طرف ہاتھ بڑھاتی ہیں تو وہ خود بخود دھل جاتا ہے دروازے پر ہمارے پڑوسیوں کا بچہ جو کہ قوت سماعت اور گویائی سے محروم ہے بھی کھڑا ہے۔ میری امی دروازہ کھلنے کے بعد فوراً عقبري کو پکڑنے لگتی ہیں جو کہ ایک خوبصورت فریم میں سجا ہوا ہے تو میں امی کو روکتی ہوں کہ پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم تو پڑھ لیں پھر ہم بسم اللہ پڑھ کر اسے اٹھا لیتے ہیں اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

بدمعاش بندر اور دیہاتی کی عقلمندی

کوئی خاتون تو ہے پر روٹی نہیں پکا سکتی تھی کیونکہ بندر زبردستی تو ہے گرم گرم کچی پکی روٹی لیجاتا تھا۔ خواتین کو ہر اسان کرنا ان بندروں کو خوب معلوم تھا۔ اس مسلسل اعلان اور گلی گلی اور بازاروں میں لگے پوسٹروں سے پورے علاقہ کو علم ہو گیا کہ بس اب بندروں کیخلاف کارروائی ہوئی کہ ہوئی۔

چاچا محمد یوسف مرحوم نے ایک واقعہ صوبہ گجرات (انڈیا) کے شہر احمد آباد کا بیان کیا تھا۔ انہوں نے کہا احمد آباد ایک گنجان آباد صنعتی شہر ہے جسے اہل ہند انڈیا کا مانچسٹر کہتے ہیں۔ حقیقت میں تو یہ شہر جہاں اس وقت بندروں کا راج تھا ہر گھر ہر گلی ہر درخت اور منڈیروں پر بندر ہی بندر دکھائی دیتے تھے۔ ان بندروں سے ہر شہری تنگ تھے ہندو حضرات تو مذہبی وجہ سے خاموش رہنے پر مجبور تھے مگر آخر کب تک؟ ان بندروں کی شرارتوں سے لوگ خاموش رہتے ہوئے درگزر کرتے رہتے جب شہریوں کا مطالبہ حد سے بڑھ گیا تو مجبوراً انتظامیہ (میونسپلٹی) نے ان بندروں کے خلاف کارروائی کا محکمہ ارادہ کر لیا اور تمام شہر میں اعلان شروع ہو گیا کہ ان بندروں میں جو سب سے بڑا بندر اور انتہائی شرارتی بندر ہے جسے لنگور کہتے تھے کو گرفتار کرنے والے کو پانچ سو نقد انعام دیا جائیگا۔ لوگوں نے خوشی کا اظہار کرنا شروع کر دیا کیونکہ ان بندروں سے خواتین اور مرد حضرات سخت نالاں تھے۔

کوئی خاتون تو ہے پر روٹی نہیں پکا سکتی تھی کیونکہ بندر زبردستی تو ہے گرم گرم کچی پکی روٹی لیجاتا تھا۔ خواتین کو ہر اسان کرنا ان بندروں کو خوب معلوم تھا۔ اس مسلسل اعلان اور گلی گلی اور بازاروں میں لگے پوسٹروں سے پورے علاقہ کو علم ہو گیا کہ بس اب بندروں کیخلاف کارروائی ہوئی کہ ہوئی۔

ایک صاحب نے اعلان کر دیا کہ میں اس بڑے لنگور کو کان سے پکڑ کر پنجرے میں بند کروں گا۔ اب لوگوں کی حیرت اور تجسس بڑھ گیا کہ یہ لنگور تو بڑا ہی خطرناک حد تک شرارتی ہے اس کی شرارت سے کوئی بھی آمان میں نہیں اس بڑے لنگور کی وضع قطع اور قد کاٹھ بالکل ایک قد آور جوان کی طرح تھی جو دور سے انسان ہی معلوم پڑتا تھا اور واقعی لوگوں کی سوچ تھی کہ اس کو پکڑنا بڑا ہی مشکل ہے۔ اس لنگور (بندر) کی طاقت کا آپ اندازہ لگا نہیں سکتے اگر وہ ایک درخت سے دوسرے درخت تک چھلانگ لگاتا اور جس درخت پر پہنچنا چاہتا تھا وہاں کوئی خطرہ محسوس کرتا تو ہوا ہی میں وہ واپس اس درخت پر جس سے اس نے چھلانگ لگائی تھی واپس پہنچ جاتا تھا اب دوسری طرف جس صاحب نے غالباً کوئی دیہاتی تھا نے اعلان کیا تھا کہ میں اس کو کان سے پکڑ کر نیچے اتار دوں گا وہ

ڈرانے لگے (بقیہ صفحہ نمبر 26 پر)

بے زبانوں پر ظلم اور قدرت کا انتقام

میری اپنی دکان تھی، کاروبار تھا اب نہ تو دکان ہے اور نہ کوئی کاروبار اور نہ کوئی روزگار، قرض کے نیچے دب گیا ہوں اور دوسرا نقصان یہ ہوا ہے کہ میری بیوی مجھ سے ناراض رہتی ہے۔ کوئی عزت نہیں کرتی تمام سسرال والے اور اپنے بہن بھائی کوئی عزت نہیں کرتے

جھوٹی قسم کا عبرتناک انجام

(ع۔م۔لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک بہت بڑی پریشانی میں گرفتار ہو چکا ہوں اور اس پریشانی کی وجہ بھی میں خود ہی ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے قرآن پڑھا تھا رکھ کر کچھ وعدے کیے تھے لیکن بہت افسوس اور شرمندگی کے ساتھ کہ میں اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے وعدوں پر قائم نہ رہ سکا جس کی وجہ سے میرا رب مجھ سے ناراض ہے۔

میری اپنی دکان تھی، کاروبار تھا اب نہ تو دکان ہے اور نہ کوئی کاروبار اور نہ کوئی روزگار، قرض کے نیچے دب گیا ہوں اور دوسرا نقصان یہ ہوا ہے کہ میری بیوی مجھ سے ناراض رہتی ہے۔ کوئی عزت نہیں کرتی تمام سسرال والے اور اپنے بہن بھائی کوئی عزت نہیں کرتے کوئی پرواہ نہیں کرتے۔

اس وقت صرف میرے والدین میری عزت کرتے ہیں اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ وہ بیمار رہتے ہیں اور میں ان کی خدمت کرتا ہوں اور میرے بچے میرے ساتھ بہت پیار محبت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً ہر انسان میرے سے دور بھاگتا ہے۔ محترم حکیم صاحب! مجھے اس مسئلہ کا حل بتائیں۔ میرا رب مجھ سے راضی ہو گئے رب کے بندے مجھ سے راضی ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ مجھے کوئی روزگار عطا فرمائے۔

گدھے کاٹتے ہیں

(منظور احمد، احمد پور شرقیہ)

ہمارے علاقے میں ایک شخص رہتا تھا جس کا نام ”رحمت موچی“ تھا۔ وہ گدھوں کے ذریعے مٹی ڈھونڈنے کا کام کرتا تھا۔ اس کے پاس ہر وقت 8/10 گدھے موجود رہتے تھے کیونکہ لوگ تنگ محلوں، گلیوں میں رہتے ہیں۔ اس لیے ٹرائی، ریڈھی وہاں ان کے گھروں تک نہیں پہنچتی اس لیے گدھوں کے ذریعے لوگ مٹی ڈالتے ہیں۔ اس سلسلے میں فضل کٹنا مشہور تھا اور مٹی ڈالنے میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا تھا۔ البتہ گدھوں پر بہت زیادہ سختی کرتا تھا اکثر گدھوں کو بھوکا رکھتا تھا اور رات کو گلیوں میں چھوڑ دیتا تھا جو کچھ انہیں ملتا کھا لیتے تھے۔ اپنی طرف سے فضل کوئی چارہ وغیرہ نہ کھلاتا تھا۔ خاص

طور پر رسہ باندھنے سے جو گدھوں کو زخم ہو جاتے ہیں وہ گدھوں کو ان زخموں پر مارتا تھا اور زخم کو منڈیل نہ ہونے دیتا تھا۔ حالانکہ وہ خود کہتا تھا کہ اس کے پاس زخم ٹھیک کرنے کا ایسا ٹونکہ ہے کہ زخم دو دنوں میں بالکل ٹھیک ہو جائے۔ وہ جان بوجھ کر زخم ہرے رکھتا تھا تاکہ گدھے مستقل اذیت میں رہیں۔ سارے لوگ اسے منع کرتے تھے کہ گدھے بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ ان میں بھی جان ہے یہ بھی گوشت کے بنے ہوئے ہیں۔ ان میں بھی احساسات ہیں، یہ بھی بھوک محسوس کرتے ہیں۔ انہیں بھی درد محسوس ہوتا ہے لیکن فضل پر ان باتوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا تھا۔ وہ گدھوں کے زخم ٹھیک ہی نہیں ہونے دیتا تھا اور رسی بڑی سخت باندھتا تھا جو زخم کے اندر چلی جاتی تھی اور زخم کے اوپر ڈنڈے مارتا تھا تاکہ گدھے جلدی جلدی بھاگ کر کام کریں اور رات کو گدھوں کو چارہ بھی نہیں ڈالتا تھا۔ وہ ساری رات گلیوں میں گند وغیرہ کھا کر گزارہ کر لیتے تھے اور صبح پکڑ کر کام کراتا تھا۔

خدا جانوروں کی پکار بھی یقیناً سنتا ہے۔ فضل کٹنا سخت بیمار ہو گیا اس کو لا علاج بیماری لگ گئی جیسے ہی فضل سونے کیلئے آنکھیں بند کرتا دھاڑ دھاڑ کرتے ہوئے شور مچانے لگ جاتا کہ گدھے گدھے کاٹتے ہیں۔ میرے جسم کو گدھے کھا رہے ہیں مجھے بچاؤ..... مجھے بچاؤ..... جتنا عرصہ بیمار رہا ایک پل بھی چین سے نہ سو سکا۔

سچ ہے کہ بے زبان جانوروں پر ظلم کرتا ہے اس کا انجام ایسا ہی ہوتا ہے۔

فوت ہونے پر پیٹھ پر پنجے کا نشان

(سید واجد حسین بخاری، احمد پور شرقیہ)

جو بھی مخلوق خدا کو تنگ کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ پریشان ہی رہتا ہے جو شوقیہ شکار کرتے ہیں یا مرغ پالتے ہیں، کبوتر پالتے ہیں، مرغ لڑاتے ہیں ان کا انجام خراب ہی ہوتا ہے۔ ایک نوجوان نے سچا واقعہ سنایا کہ ہمارے علاقے میں ایک شخص بڑا ہی رنگین مزاج تھا اسے مرغ لڑانے کا بہت شوق تھا۔ مرغ کو خاص قسم کی دوا کھلاتا تھا۔ بادام کھلاتا تھا اور لمبے قد والا ”صیل“ نسل کا مرغ تلاش کرتا تھا تاکہ وہ چمپ لگا رہے

مخالف مرغ کو زیادہ سے زیادہ زخمی کر سکے اور اکثر ایسا ہوتا تھا کہ مخالف مرغایا تو اندھا ہو جاتا تھا یا پھر معذور ہو کر مرجاتا تھا۔ اس کی کوشش ہوتی تھی کہ ہمیشہ جیت اس کی ہو جب کچھ عمر ڈھلی تو دوستوں نے منع کرنا شروع کر دیا کہ اب مرغ لڑنا ختم کر دو تمام دھندے ختم کرو اور اللہ کو یاد کرو۔ مگر وہ کسی کی بات نہیں مانتا تھا اور ہر وقت مرغ لڑانے کی باتیں کرتا تھا اور بڑے فخریہ انداز میں کہتا تھا کہ میرے مرغ نے ہمیشہ مخالف مرغ سے کو پینچے مار مار کر ادھ موا کر دیا تھا اور پھر خوب ہنستا تھا۔ اچانک ہی اس کو بیماری لگی اور وہ بستر پر لگ گیا اور ہر وقت یہی کہتا تھا کہ جب میں آنکھیں بند کرتا ہوں تو اس وقت ایک مرغ میری آنکھوں اور پیٹھ پر حملہ کرتا ہے اور شور مچاتا کہ مجھے بچاؤ..... یہی کہتے کہتے وہ فوت ہو گیا۔ ایک نوجوان نے کہا کہ جب وہ فوت ہوا تو میں نے غسل دیا۔ اس وقت اس کی پیٹھ پر پنجے کے نشان تھے جیسے ابھی ابھی کسی مرغ نے پنجے مارے ہیں۔

سچ ہے کہ جو صرف اپنی خواہشات کی تسکین کیلئے انسانیت کی حد سے گزر جاتا ہے اس کا انجام ایسا ہی ہوتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے گراں قدر تحفہ

اس جدید دور میں جہاں انسان کو مشینی آسائشوں اور الیکٹرانک میڈیا سے بہت سی راحتیں میسر ہوئیں ہیں وہاں انہی کی وجہ سے بہت سی ایسی بیماریاں بھی ختم نہ رہی ہیں جو دور قدیم میں نہ تھیں۔ ان میں سے ایک ہائی بلڈ پریشر بھی ہے یہ ایسا خطرناک مرض ہے جو ایک چلتے پھرتے انسان کو بے بس حواس باختہ اور زندگی سے عاجز بنا دیتا ہے ایسے مجبور اور بے بس حضرات کیلئے عقبر کی کی تیار کردہ ”فشاری“ ایک لا جواب حیرت انگیز دوا دوا ہے۔ اس کے چند ماہ کا مستقل استعمال ہائی بلڈ پریشر کو ہمیشہ کیلئے جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔

قیمت:- 200/- روپے علاوہ ڈاک خرچ

ہائی بلڈ پریشر کیا ہے؟ اس کیلئے ماہنامہ عقبر کی گراں قدر کتاب ”ہائی بلڈ پریشر کا سائنسی روحانی علاج“ پڑھنا نہ بھولیں!

احتلام کا روحانی علاج

جن لوگوں کو روزانہ یا ایک ہفتہ میں دو تین بار احتلام ہو جاتا ہوں اور باوجود علاج کرانے کے بھی ان کو آرام نہ آ رہا ہو تو وہ رات کو سوتے وقت سورۃ المعارج (پارہ 29) پڑھ کر تسلی سے سو جائیں۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں اس موذی مرض سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا مل جائیگا۔ یقین اور توجہ کے ساتھ عمل کو کریں۔ (محمد نعیم حسن، ضلع انک)

امتحان میں کامیابی کیلئے درود شریف

جس کو بھول جانے کی شکایت ہو اسے چاہیے کہ وہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد 99 مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے سینے پر پھونک مارے۔ چند یوم کے عمل سے ہی اس کی دماغی حالت بہتر ہو جائے گی۔ حافظ قوی ہو جائے گا اور بھول جانے کی عادت رفتہ رفتہ ختم ہو جائے گی۔

کرتے تھے جسے درود نوری کہا جاتا ہے۔

وہ درود شریف یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً لِّتَكُوْنَ وَ سَبِيْلَةً لِّسَبْحَاتِنَا وَ سَكِيْنَةً لِّاَزْوَاجِنَا وَ نُوْرًا وَ شِفَاءً لِّقُلُوْبِنَا.

ہر مقصد کے حاصل کرنے کیلئے درود شریف

ہر مقصد حاصل کرنے، ہر مشکل آسان کرنے اور ہر بیماری سے شفا کیلئے اس درود کا وردا کبیر ہے۔ روزانہ سونے سے پہلے اور صبح بعد نماز فجر 110 مرتبہ پڑھ کر بوسیلہ سرکار مدینہ محمد مصطفیٰ ﷺ دعا مانگیں۔ انشاء اللہ آپ کی دعا پوری ہوگی۔ وہ درود پاک یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰبِرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

بھلے شوہر کی واپسی

اگر کسی کا خاوند بری عادات کا شکار ہو کر راہ راست پر نہ آتا ہو۔ اپنی بیوی سے بدتمیزی کرتا ہو اور اس کو مارتا پیٹتا ہو اور زبان درازی بھی کرتا ہو جس کی وجہ سے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو اور ٹینشن کی سی کیفیت طاری رہتی ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند نفع بخش اور اکیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اس مقصد کیلئے گیارہ مرتبہ درود ہزارہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور ہر روز خاوند کو پلائے۔ اس کی بڑی عادات چھوٹ جائیں گی اور نیکی کی راہ پر گامزن ہو جائے گا۔ مگر بے ہودوں کو راہ راست پر لانے کیلئے درود ہزارہ بہت جلد اثر دکھاتا ہے۔ درود پاک ہزارہ یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ مَّ بَعْدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ.

امتحان میں کامیابی کیلئے

طالب علموں اور دوسرے حضرات جو کسی امتحان میں کامیابی کے خواہش مند ہوں ان کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔ اس مقصد کیلئے اسے چاہیے کہ وہ امتحانات کے آغاز سے چند دن قبل درود پاک ہزارہ اس طرح پڑھنا شروع

درود حفاظت

جو شخص عبادت الہی میں مشغول ہوتا ہے تو اس پر فتنے اور آزمائشیں بکثرت وارد ہوتی ہیں۔ اس درود پاک کا سب سے بڑا کام یہ ہے کہ اس کے ورد کرنے سے کوئی فتنہ اور مشکل نہیں آتی۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے اس لیے بہتر یہی ہے کہ جب بھی ذکر کرنے کیلئے بیٹھا جائے تو پہلے ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَخَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَ جَرَىٰ بِهِ قَلَمُكَ وَ سَبَقَتْ بِهِ مَشِيئَتُكَ وَ صَلَّتْ عَلَيْهِ مَلَائِكَتُكَ صَلَوةً دَائِمَةً مَّ بَدَا وَاَمِكَ بِاَقِيَّةٍ بِفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ اِلٰى اَبَدٍ اَبَدًا لَا نِهَآيَةَ لَا يَبْدُ يَتِيْهَ وَلَا فَنَاءٌ لِّدَيْمُوْ مِيَّتِيْهَ.

یہ درود شریف 313 مرتبہ پڑھیے

1963ء کو جناب مولانا شبیر احمد صاحب رحمانی (خطیب جامع مسجد پاکستان کوارٹر کراچی) حج بیت اللہ شریف کو تشریف لے گئے۔

وہ حطیم میں سو رہے تھے کہ زیارت باسعادت آنحضرت ﷺ سے مشرف ہوئے۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مولوی صاحب آپ نے اپنے لیے تو دعائیں مانگ لیں، لیکن اپنے حلقہ کیلئے کوئی تحفہ نہیں لیا۔ یہ ہماری طرف سے حلقہ کیلئے تحفہ لے جاؤ۔ وہ یہ درود شریف پڑھیں۔

صَلِّ وَسَلِّمْ يَا اَللّٰهَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰه

صحابہ کرام کا درود شریف

مولوی صاحب نے پوچھا سرکار ﷺ کتنی مرتبہ پڑھیں۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا 313 مرتبہ پڑھیں۔ سبحان اللہ۔ 1970ء میں ایک جن صحابی رسول ﷺ مسمیٰ محمد یوسف ذوالقرنین جو ابھی زندہ ہیں نے ایک محفل میں فرمایا کہ اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اس درود شریف کا ورد کیا

کرے کہ عصر کی نماز اور مغرب کی نماز کے درمیانی وقفہ میں با وضو حالت میں قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور بسم اللہ شریف کے ساتھ اکتالیس مرتبہ درود پاک ہزارہ پڑھے اور چالیس یوم تک بلا ناغہ پڑھے۔

جن دنوں میں امتحان ہو رہے ہوں ان دنوں میں بھی ناغہ نہ کرے پڑھتا رہے۔ امتحان جب ختم ہو جائیں تو پھر بھی پڑھے یعنی جس دن سے شروع کرے اسی دن سے لے کر چالیس دن تک بلا ناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ درود ہزارہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ امتحانات میں کامیابی سے نوازے گا۔ ہر روز درود پاک پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے امتحان میں کامیابی کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ درود ہزارہ یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ مَّ بَعْدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ.

جس کو بھول جانے کی شکایت ہو

جس کو بھول جانے کی شکایت ہو اسے چاہیے کہ وہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد 99 مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے سینے پر پھونک مارے۔ چند یوم کے عمل سے ہی اس کی دماغی حالت بہتر ہو جائے گی۔ حافظ قوی ہو جائے گا اور بھول جانے کی عادت رفتہ رفتہ ختم ہو جائے گی۔ انشاء اللہ (کوئی سا بھی درود شریف پڑھا جاسکتا ہے)

بے اولاد جوڑوں کیلئے حیرت انگیز خوشخبری

مایوس لا علاج بے اولاد ازدواجی جوڑے کہ جن کے مردوں میں نقص ہو ان کیلئے حکیم صاحب کی طرف سے دم کیا ہوا شہد کلام الہی کے فیضان سے معطر قیمتی تحفہ تفصیلات کیلئے عبرتی کے دفتر خط بمع جوابی لفافہ بھیج کر ایک بروشر منگوائیں جس میں آپ کو عام ملنے والی سستی سبزی کا حیرت انگیز استعمال کہ جس سے اب تک بے شمار جوڑے اولاد دینے کی دولت سے فیض یاب ہو چکے ہیں اور اس بروشر میں موجود سالہا سال سے آزمودہ روحانی عمل کا تحفہ کہ اس روحانی عمل کی تاثیر آج تک کبھی خطا نہیں گئی۔ ساری دنیا پھر کھٹک بار کر آنے والوں نے بھی جب یقین اور اعتماد سے اس کو اپنایا اللہ تعالیٰ نے ان کے آنگن کو اولاد دینے کی دولت سے ہرا بھرا کر دیا۔ شہد ہمراہ لائیں ورنہ عبرتی کے دفتر سے خرید لیں۔ باقی تفصیلات اور روزانہ استعمال کیلئے ایک مختصر دوای شہد کے ہمراہ ملے گی۔ نوٹ: دم کیلئے وقت لینے کی ضرورت نہیں بس آپ شہد دے جائیں اور چند دنوں بعد دم کیا ہوا شہد لے جائیں۔ مرض کی نوعیت کے مطابق کم از کم 3، 5 یا 6 ماہ استعمال کریں۔ (حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفا اللہ عنہ)

قدرتی کھاد اسلام اور جدید سائنس

روحانی کیفیت

انسانی نظام ہضم سے گزر کر خارج ہونے والا غذائی فضلہ بھی انہی اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے جسے ہم تباہ اور ضائع کر دیتے ہیں اس فضلہ کو کھاد میں تبدیل کر دینے سے جہاں ماحول صاف ستھرا رہ سکتا ہے وہاں عمدہ فصلیں بھی حاصل ہوں گی جن کی لاگت بھی یقیناً نمایاں طور پر کم ہوگی۔

حضور اکرم ﷺ کی تعلیمات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ ﷺ کے دور میں قدرتی کھاد استعمال ہوتی تھی اور صحابہ رضی اللہ عنہم اجماعاً مصنوعی غذاؤں کے بجائے قدرتی غذاؤں کو استعمال فرماتے تھے اور قدرتی فصل اگاتے۔ کچھ عرصے قبل مصنوعی کھادیں اور کیمیائی کھادوں کے ذریعے زیادہ سے زیادہ فصل اور اناج اگانے کی طرف زمیندار راغب ہوئے لیکن پھلوں اور اناج کا سائز تو بڑھ گیا لیکن اس لذت سے محروم ہو گئے جو پہلے ہوا کرتی تھی۔ آج جدید سائنسی تحقیقات کے ذریعے ہمارے سامنے قدرتی فصل اور کیمیائی فصل کے میڈیکل فوائد بھی سامنے آ گئے ہیں اور جدید سائنس نے ثابت کر دیا ہے قدرتی طریقہ فصل کا کیمیائی طریقہ فصل ذرہ برابر بھی مقابلہ نہیں کر سکتا۔

قدرتی غذاؤں: زیادہ زرخیز زمین میں لگائی جانے والی غذاؤں میں کم زرخیز زمین اگنے والی غذاؤں کے مقابلے میں زیادہ حیاتین ہوتے ہیں۔ وہ زمینیں جو معدنی اجزاء کی مقدار کی وجہ سے زرخیز ہوتی ہیں ان زمینوں پر اگنے والے پھل اور سبزیوں میں حیاتین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اس بات کا حقیقت سے قطعی کوئی تعلق نہیں کیونکہ حیاتین پودے کے اندر تیار ہوتے ہیں اس لیے زمین کم زرخیز ہو یا زیادہ حیاتین میں اضافہ یا کمی نہیں ہوتی ہے۔ تاہم معاون سے بھر پور زمینوں کی مخصوص غذاؤں میں معدنی اجزاء کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔

قدرتی کھاد اور جدید تحقیق: کارل کرپچن سین (ڈنمارک) جو کہ باغ بانی کی معروف شخصیت میں شمار کیے جاتے ہیں اپنے دوست کے بارے میں کہتے ہیں کہ: میرا پڑوسی دوست اپنی تھوڑی سی زمین پر پھلوں اور سبزیوں کو کاشت کرنے کیلئے دوسرا طریقہ اختیار کرتا تھا۔ وہ اپنا بڑا وقت خجروں، گھوڑوں، گائیوں، جنگلی بلیوں اور کتوں کے فضلات کو جمع کرنے میں صرف کیا کرتا تھا اور فضلات سے بہت زیادہ مقدار میں کوڑا کرکٹ اور پتے وغیرہ استعمال کرتا تھا اور مزید زرخیزی کیلئے ریت، کنکر، دھول اور لکڑی کا بُرادہ وغیرہ کھاد میں شامل کیا کرتا تھا۔ اس کی آنکھوں کی چمک اس کے چہرے کی مسکراہٹ اور اس کے لب و لہجے سے مترشح ہوتا تھا کہ وہ بہت خوش اور مطمئن ہے اور اس کو اپنی دانش مندانہ مشقت کا بھر پور انعام مل رہا ہے کاش اس قسم

کے لوگ زیادہ تعداد میں ہوتے۔ کارل کرپچن (ڈنمارک) کہتے ہیں کہ جانوروں کے فضلات سے بہتر کوئی کھاد نہیں ہو سکتی۔ یورپ کے کسان ایسی کھاد کی اسی طرح فکر کرتے ہیں جس طرح لوگ اپنی کاروں کی۔

شہزادہ چارلس اور کاشتکاری: تخت برطانیہ کے وارث شہزادہ چارلس جو گزشتہ دنوں ہمدردی، انڈیا تشریف لے گئے تھے اپنی زمینوں پر فصلیں اگانے کیلئے مصنوعی کھاد کی جگہ قدرتی کھاد استعمال کرتے ہیں۔ **مفتی غلامت پر جدید سائنسی تحقیق:** انسانی فضلہ بے شک غلیظ ہے لیکن زمین کی زرخیزی اور عمدہ فصلوں کیلئے نہایت قیمتی ہے۔ اسے کھاد میں تبدیل کر کے پیداوار میں نمایاں اضافہ ممکن ہے۔ مصنوعی کھاد کے برخلاف اس سے زمین کی صلاحیت اور اس کی عمر میں اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ ورلڈ واچ میگزین کے ایک مضمون کے مطابق دنیا بھر کے کسان اچھی فصلوں کیلئے دکانوں سے نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاشیم مصنوعی کھاد کی صورت میں خریدتے ہیں جبکہ انسانی نظام ہضم سے گزر کر خارج ہونے والا غذائی فضلہ بھی انہی اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے جسے ہم تباہ اور ضائع کر دیتے ہیں اس فضلہ کو کھاد میں تبدیل کر دینے سے جہاں ماحول صاف ستھرا رہ سکتا ہے وہاں عمدہ فصلیں بھی حاصل ہوں گی جن کی لاگت بھی یقیناً نمایاں طور پر کم ہوگی۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عقبري کی شہرہ آفاق کتاب ”سنّت نبویؐ اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

سالہا سال پرانی کھانسی ٹھیک ہوگئی

میری والدہ جو کہ دل کی مریضہ ہیں ان کا بانی پاس بھی ہوا ہے۔ گزشتہ 2 سال سے ان کو کھانسی شروع ہوگئی، کھانسی بھی اتنی شدید کہ کھانستے وقت پیشاب نکل جاتا، نماز میں بھی بار بار وضو کرنا پڑتا ہے کئی دوائیں استعمال کیں کئی جگہ سے علاج کروایا، دوائیں بدل بدل کر عاجز آ گئے۔ پھر عقبري میں جو ہر شفاءِ مدینہ کے بارے میں پڑھا اور منگوا استعمال کی میری والدہ حیران ہوگئی کہ اتنے ڈاکٹر میرا مسئلہ نہ سمجھ سکے اور جو ہر شفاءِ مدینہ سے مجھے ایسی شفاء ملے کہ میری سالہا سال پرانی کھانسی ٹھیک ہوگئی۔ (عدیلہ بابر ملتان)

روئے جاتی رہتی ہوتی ہوں۔

مناقب صحابہ و اہل بیت

قسط نمبر

حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کا سارے

جہانوں کی عورتوں کی سردار ہونے کا بیان

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا آئیں اور ان کا چلنا ہو بہو حضور نبی اکرم ﷺ کے چلنے جیسا تھا۔ پس آپ ﷺ نے اپنی نخت جگر کو خوش آمدید کہا اور اپنے دائیں اور بائیں جانب بٹھالیا، پھر چپکے چپکے ان سے کوئی بات کہی تو وہ رونے لگیں۔ تو میں نے ان سے پوچھا آپ کیوں رورہی ہیں؟ پھر آپ ﷺ نے ان سے کوئی بات چپکے چپکے کہی تو وہ ہنس پڑیں۔ پس میں نے کہا کہ آج کی طرح میں نے خوشی و غم کے اتنے نزدیک کبھی نہیں دیکھا۔ میں نے (حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا) سے پوچھا: آپ سے حضور نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے جواب دیا میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو فاش نہیں کر سکتی۔ جب حضور نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے ان سے (اُس بارے میں) پھر پوچھا تو انہوں نے جواب دیا آپ ﷺ نے مجھ سے یہ سرگوشی کی کہ جبرائیل ہر سال میرے ساتھ قرآن کریم کا ایک بار دور کیا کرتے تھے لیکن اس سال دو مرتبہ کیا ہے میرا خیال یہی ہے کہ میرا آخری وقت آپہنچا ہے اور بے شک میرے گھر والوں میں سے تم ہو جو سب سے پہلے مجھ سے آملوگی۔ اس بات نے مجھے رلا دیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم تمام جنتی عورتوں کی سردار ہو یا تمام مسلمانوں عورتوں کی سردار ہو! تو اس بات پر میں ہنس پڑی۔ (یہ حدیث متفق علیہ ہے۔)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک فرشتہ جو اس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہ اترتا تھا اس نے اپنے پرورگار سے اجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے حاضر ہو اور مجھے یہ خوشخبری دے کہ فاطمہ (رضی اللہ عنہا) اہل جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہے اور حسن و حسین (رضی اللہ عنہما) جمیع جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔ (ترمذی نسائی احمد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! کیا تو نہیں چاہتی کہ تو تمام جہانوں کی عورتوں کی میری امت کی تمام عورتوں کی اور مومنین کی تمام عورتوں کی سردار ہو! (نسائی، حاکم)

قارئین کے سوال

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ تجربہ کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

فروری کے سوالات

قارئین! میں غیر شادی شدہ لڑکی ہوں، سمارٹ ہوں مگر میرا پیٹ شادی شدہ خواتین کی طرح بہت زیادہ باہر نکلا ہوا ہے جو بہت عجیب لگتا ہے، اچھے کپڑے نہیں پہن سکتی، میں چاہتی ہوں کہ میرا پیٹ کمر کو لگ جائے۔ دوسرا میرے چہرے پر بہت گہری چھائیاں ہیں جو کسی علاج سے دور نہیں ہوتی، رنگ بہت صاف ہے۔ قارئین مجھے کوئی علاج بتائیں۔ (سدرہ ملتان)

2- محترم السلام علیکم! میرے پاؤں کے انگوٹھے کے پاس ہڈی بڑھ رہی ہے۔ پلیز! مجھے کوئی وظیفہ طریقہ علاج بتادیں جس سے یہ ہڈی واپس اپنی جگہ چلی جائے۔ یہ ہڈی تنگ جوتا پہننے سے باہر نکلی ہے۔ میں آپ کی مشکور ہوگی۔ (سمر آفتاب پشاور)

3- قارئین! میں قرآن حافظ ہوں۔ میری عمر 17 سال ہے۔ دوران حفظ میری یادداشت بہت کمزور ہونا شروع ہو گئی تھی اور اب مجھے بھول جانے کی بیماری بھی ہے۔ سر کے بال بھی گرتے ہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ برائے مہربانی میرے مسئلے کا حل بتائیں تاکہ میری یادداشت اور حافظہ پہلے کی طرح تیز ہو جائے۔ (معین مظہر راولپنڈی)

4- میری عمر اٹھارہ سال ہے میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے منہ پر کمر پر گردن سے تھوڑا نیچے پیپ والے دانے بنتے ہیں جنہیں میں نکال دیتی ہوں اور بعد میں سوراخ بن جاتے ہیں میں نے ایک سال پہلے رنگ گورا کر نیوالی کریمیں استعمال کیں جس کی وجہ سے میرے منہ پر کافی بال آگئے، مجھے معدے کا بھی مسئلہ ہے، مجھے ناسلر بھی ہیں، دیکھنے میں ہڈیوں کا ڈھانچہ لگتی ہوں۔ قارئین پلیز مجھے کوئی علاج بتائیں میں ڈاکٹروں سے عطائی حکیموں سے کروا کر دھک گئی ہوں..... (مصباح محمود چشتیاں)

ادویات اور کتابیں منگوانے والے

ایک خط لکھیں یا فون کریں کتاب / دوائی VP بذریعہ ڈاک آپ کے پاس ہوگی رقم دے کر کتاب / دوائی ڈاک کیے سے حاصل کریں۔

نوٹ: بعض احباب جلدی کرتے ہیں، مستعد شاف نا انصافی یا کسی کو نظر انداز نہیں کرتا باری آنے پر یا رسل جلد کیا جاتا ہے۔ آرڈر کیلئے صرف اسی نمبر کو ڈائل کریں۔

042-37597605

جنوری کے جوابات

آپ سفر کرنے سے پہلے ایک چنے کے برابر ستر شفا نہیں منہ میں رکھیں گولی کی طرح چوستے جائیں۔ جب ختم ہو جائے دوبارہ پھر رکھ لیں۔ انشاء اللہ آپ کا سفر بخیر و عافیت گزر جائے گا۔ جہاں تک آپ کے دوسرے مسئلے کا تعلق ہے آپ صبح وشام 129 بار سورہ کوثر اول و آخر سات بار درود شریف کے پڑھیں یہ ماہنامہ عقبري میں بھی کئی بار چھپ چکا ہے اور میرا ذاتی آزمودہ بھی ہے اور میں روزانہ پابندی سے اسے کرتا ہوں۔ (محمد حنیف کراچی)

☆ آپ ہمیشہ جب بھی سفر کا ارادہ کریں تو گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے سات بار سورہ الم نشرح مع تسبیہ پڑھ لیا کریں۔ رزق کی تنگی اور پریشانی کیلئے آپ ہر نماز کے بعد سات بار سورہ النصر پابندی سے پڑھا کریں۔ بہت جلد غیب سے دروازے کھلیں گے۔ (انیلہ عادل، جہلم)

2- آپ کو ایک آزمودہ اور بار بار آزمایا ہوا ٹونکہ بتا رہی ہوں آپ ہر وقت سورہ اخلاص توجہ اور اپنی اس بیماری کا تصور کر کے پڑھا کریں ناعہ کے دنوں میں صرف درود شریف پڑھا کریں۔ انشاء اللہ آپ کی زبان صاف ہو جائے گی۔ جب بھی بات کریں ٹھہر ٹھہر کر اور اعتماد سے کیا کریں۔ اس کے ساتھ آپ روزانہ پابندی سے نورانی مراقبہ کیا کریں۔ (حرفیم ملتان)

3- ابھی سردیوں کا موسم چل رہا ہے آپ بٹی کوتل کے لڈویا بادام اور میوہ جات کا دال کا کلوہ بنا کر استعمال کروائیں۔ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ اس کے ساتھ اگر آپ دوائی بھی استعمال کروانا چاہتے ہیں تو ستر شفا نہیں اور اسیر البدن بھی استعمال کروائیں۔ (حکیم شاہ علی لاہور)

☆ سات دفعہ اذان سات دفعہ سورہ المومنون کی آخری چار آیات پڑھ کر بچی کے دنوں کا نون میں سونے سے پہلے پھونک دیا کریں۔ اس سے پہلے رات کو با وضو ہو کر بچی کو پیشاب وغیرہ کروا کر سلائیں۔ انشاء اللہ آپ کا یہ مسئلہ چند دنوں میں ہی ٹھیک ہو جائے۔ عمل مکمل توجہ سے کریں۔ (شائستہ نوید راولپنڈی)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبہ سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔
Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عقرب کی قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یا نَوُورُ یا بَصِیْرُ کا ورد ادا کرنا 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت صاحب السلام علیکم! حضرت صاحب آپ نے مجھے بیٹھ کر مراقبہ کرنے کو دیا، ”سُونے سے پہلے“ بِاسلام کا وہ میں نے کچھ ہفتے کیا تھا اس میں مجھے چند کیفیات حاصل ہوئیں، اُس کے بعد نو چندی جمعرات والے دن آپ نے جو ذکر کروایا تھا اس میں مجھے یہ کیفیت آئی کہ میں خانہ کعبہ میں لوگوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہوں اور ایک چمڑے کا بڑا مشکیزہ آپ نے اٹھایا ہوا ہے اور وہ آپ نے کھڑے ہو کر میری طرف اُنڈیل رکھا ہے جس میں سے چپکتے موتی، ہیرے اور سکے میری گود میں پڑ رہے ہیں۔ اس کے بعد تسبیح خانے میں مراقبہ کے دوران مجھے جو کیفیات ہوئیں وہ درج ذیل ہے:- میں پہلی دفعہ اس میں شامل ہوئی تھی آنکھیں بند کرنے کے بعد دل میں ذکر شروع کیا اور پھر میں نے محسوس کیا کہ میں بہت تیزی کے ساتھ اوپر کی طرف جا رہی ہوں، اتنی تیزی کے ساتھ کہ پلک جھپکنے میں بھی دیر نہیں لگتی ہے۔ اس کے بعد یہ کیفیات شروع ہو جاتی ہیں پہلے آسمان پر پہنچ جاتی ہوں وہاں مجھے مدینہ

ہر بیماری کا آسان ترین علاج

علاج یہ ہے کہ چونکہ کوئی بیماری یا بیماری ناک کے ذریعے سانس کے ساتھ ہمارے جسم کے اندر سرایت کر گئی ہے ہم یہ سمجھیں کہ بیماریوں کی لہریں یا جراثیم ہمارے ناک اور سانس کے ذریعے ہمارے جسم کے اندر منتقل ہوتے ہیں تو پھر ان کا علاج بھی آسان ہو جائیگا..... جی ہاں! بیماریوں کا علاج بھی بڑا ہی آسان ہوگا..... علاج یہ ہے کہ چونکہ کوئی بیماری ناک کے ذریعے سانس کے ساتھ ہمارے جسم کے اندر سرایت کر گئی ہے اب آپ اس ایک بیماری یا ایک سے زیادہ بیماریوں کو سانس کے ذریعے باہر بھی خارج کر سکتے ہیں..... جب آپ ان بیماریوں کو اپنے جسم سے باہر خارج کر دیں گے تو آپ کا جسم تمام بیماریوں سے نجات حاصل کر لیگا..... رات کو سونے سے قبل اور صبح بہت سویرے سورج نکلنے سے قبل کسی کھلی اور صاف فضاء میں ایسی جگہ بیٹھ جائیں یا کھڑے ہو جائیں کہ جہاں تازہ آکسیجن زیادہ سے زیادہ ہو مثلاً یہ کوئی کھن، مکان کی چھت، لان، کھیت یا کوئی کھلا میدان بھی ہو سکتا ہے..... اب آنکھیں بند کر لیں اور ناک کے ذریعے آہستہ آہستہ اور بہت ہی آہستہ سانس اپنے اندر کھینچیں اور یہ تصور کریں کہ فضاء سے صحت اور تندرستی کی لہریں ناک کے ذریعے آپ کے اندر جاری ہیں اور اندر جا کر پورے جسم میں جذب ہو گئی ہیں..... پھر اسی طرح بہت آہستہ آہستہ منہ کے ذریعے سانس باہر خارج کرتے ہوئے یہ تصور قائم کریں کہ بیماری اور کثافت کی لہریں منہ کے ذریعے سانس کے ساتھ ساتھ باہر خارج ہو رہی ہیں۔ اگر ایک بیماری کا علاج کرنا ہو تو اسی بیماری کی لہریں باہر خارج کرنے کا تصور کریں لیکن اگر زیادہ بیماریاں ہوں تو بیماریوں کی لہریں باہر خارج ہو رہی ہیں..... میں نے اس طریقے سے اپنا کم و بیش 1600 مریضوں کا علاج کیا ہے جن مریضوں نے ہدایات کے مطابق تین ماہ کا علاج پورا کر لیا اللہ تعالیٰ نے انہیں مکمل شفاء دی..... شوگر، ہپاٹائٹس بی اور سی کینسر، مدہئی بی، جنسی کمزوری، بڑھاپا اور دوسری پیچیدہ بیماریاں ریگولر علاج کرنے سے زیادہ سے زیادہ 180 دنوں میں نیست و نابود ہوتے دیکھی گئیں۔ جبکہ عام بیماریاں اکیس روز، چالیس روز اور نوے روز کے اندر اندر ختم ہو گئیں..... مشہور ہے کہ وہم کا علاج حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں تھا لیکن ”عمل تنفس“ کی مذکورہ مشقوں سے ناصرف وہم کا مکمل علاج ہو جاتا ہے بلکہ میں پوری ذمہ داری اور ہوش و حواس کیساتھ یہ کہنا چاہوں گا کہ سانس کی مشقوں سے بڑھاپا بھی کم سے کم ہو جاتا ہے..... ایک سال تک یہ مشق کرنے سے بڑھاپے کے کم و بیش اکثر آثار نابید ہوتے بھی دیکھے گئے ہیں۔

منورہ نظر آتا ہے۔ پھر دوسرا آسمان وہاں مجھے مکہ مکرمہ اللہ کا گھر نظر آتا ہے۔ پھر تیسرا آسمان وہاں مجھے فرشتے اور دوسری مخلوقات کا ہجوم نظر آتا ہے اور بزرگ نظر آتے ہیں اور پھر چوتھے آسمان پر پہنچ جاتے ہیں وہاں پر ایک بہت بڑا تخت ہے اور سبز رنگ کا کپڑا الجھا ہوا ہے اور اس کے پیچھے نبی کریم ﷺ کے تمام نام مبارک لکھے ہوئے ہیں اور اس تخت پر آپ ﷺ بیٹھے ہوئے ہیں۔ مجھے چہرہ مبارک نظر نہیں آتا بس ہاتھ مبارک ہے جو نور سے بھرا ہوا ہے اور نور کے سات پردے اس ہاتھ پر ہیں اور تمام خواتین میرے ارد گرد لائن میں بیٹھی ہوئی ہیں اور وہ نور والا ہاتھ میرے سر کے اوپر رکھا ہوا ہے ہم سب خواتین اس تخت کے سامنے لائن میں بیٹھی ہوئی ہیں کچھ دیر کے بعد اس سارے ماحول میں ہی میں سائیڈ پر جا کر جائے نماز پر نماز پڑھتی ہوں اور سجدے کی حالت میں رہتی ہوں۔ اس کے بعد مجھے حضرت آدم علیہ السلام نظر آتے ہیں اور ان کے پاؤں مبارک کا دیدار ہوتا ہے۔ پھر مجھے نور بنی نور نظر آتا ہے اور میں اس نور کے اندر گم ہو جاتی ہوں۔ وہاں مجھے خوبصورت پھول نظر آتے ہیں اور خوشبوئیں محسوس ہوتی ہیں۔ پھر ایک طرف مجھے اللہ لکھا نظر آتا ہے سرخ پھولوں کیساتھ نیچے نیلی چادر ہوتی ہے اور دوسری طرف محمد ﷺ لکھا نظر آتا ہے۔ سورج کبھی کے پیلے پھولوں کے ساتھ نیچے کالی چادر کبھی ہوئی ہے اور میرا دل مجھے کہتا ہے کہ اللہ محبت کرتا ہے سرخ پھولوں کی طرح نیلی چھتری پر بیٹھ کر اور محمد ﷺ کالی دنیا میں آ کر روشنی پھیلاتے ہیں اس کے بعد مجھے ایسا لگتا ہے کہ سب جنت میں ہیں اور میرے منہ میں بہت مٹھاس ہے اور بار بار میرا منہ بہت اچھے مٹھاس کے ساتھ بھرتا ہے۔ بس پھر دونوں سائیڈوں پر مجھے لائن میں لوگ جاتے ہوئے نظر آتے ہیں ایک طرف سفید کپڑوں میں جا رہے ہیں اور دوسری طرف سیاہ کپڑوں میں جا رہے ہیں اور سفید کپڑے والوں پر روشنیاں پڑ رہی ہیں پھر اس کے بعد مجھے ایک سفید رنگ کا خوبصورت گھوڑا نظر آتا ہے جس پر نبی کریم ﷺ بیٹھے ہوئے ہیں اور ایک اونٹنی براؤن رنگ کی جو آپ ﷺ کی تھی اور ایک سانپ پیلا اور کالا جوڑے منہ والا جو آپ ﷺ کا دیدار کرنا چاہتا ہے اس کے بعد مجھے سرخ رنگ کے بالوں والا گندی شکل میں شیطان نظر آتا ہے جس کا سر تلوار کے ساتھ علیحدہ ہوتا ہوا میں دیکھتی ہوں اس دوران آپ حضرت حکیم صاحب اور تمام فرشتے اور مخلوقات ہمارے ساتھ موجود ہیں اور اس کے بعد میں سیڑھیاں چڑھتی ہوں اور ایک چھوٹا گرے کلر کا دروازہ نظر آتا ہے اور وہ میرے خواب میں کبھی کھلتا نہیں تھا آج وہ کھلا اور پھر میں نے دیکھا کہ وہاں نیچے بہت (بقیہ صفحہ نمبر 19 پر)

مجالس مجذوبی

قارئین! تسبیح خانہ میں جمعرات درس کے بعد مجالس مجذوبی کے نام سے ایک نشست ہوتی ہے جس میں لوگ اعمال کی برکات سے حاصل شدہ اپنے تجربات و مشاہدات بتاتے ہیں۔ آپ بھی اعمال سے ہونے کے فوائد و تجربات لکھیں صدقہ جاریہ ہوگا۔

نماز کے بعد کھلے سر، کھلے آسمان کے نیچے پڑھی وہ کہتے ہیں کہ میں اس عمل کی وجہ سے مالی طور پر بہت زیادہ خوش ہوا۔ اور انھوں نے آپ کی خدمت میں سلام بھی بھیجا ہے۔

غیبی مدد اور سہولت کا سامان

میں نے سب سے زیادہ جس عمل کا فائدہ پایا وہ سورہ یٰسین کا ہے، اس عمل کو اہتمام کے ساتھ فجر کی نماز کے بعد بغیر بولے پڑھتا ہوں، سارے دن کے جتنے کام ہیں اللہ پاک اس میں بہت زیادہ برکت، غیبی مدد اور سہولت کا سامان پیدا کر دیتا ہے۔ صبح فجر کے بعد ایک دفعہ پڑھنے والے کی دن بھر کی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ (عبدالودود صاحب)

(حضرت جی نے فرمایا ”یہ سورۃ قرآن کا دل ہے“۔ ”سورۃ یٰسین پڑھنے والے کو قرآن ختم کرنے کا ثواب ملتا ہے“۔ (ترمذی شریف) ”اس سورۃ کو مرنے والے پڑھنے کا حکم فرمایا گیا ہے“۔) (نسائی)

باتھ روم کی دعا اور ڈپریشن سے نجات

میں طہارت خانے (باتھ روم) جانے کی دعا 3 سال سے پڑھ رہا ہوں، اس سے قبل بہت زیادہ پریشانی اور تھکاوٹ رہتی تھی ذہنی ڈپریشن رہتا تھا، لیکن اس کے اہتمام کے بعد ذہنی طور پر پرسکون رہتا ہوں اور جسم بھی ہلکا سا محسوس ہوتا ہے۔ (محمد بلال)

(حضرت جی نے فرمایا کہ بیت الخلاء کی مسنون دعا یہ ہے: ”اللهم انک اعدو ذک من الذبث والخبائث“

حدیث پاک میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ان بیت الخلاء میں شیاطین موجود ہوتے ہیں (ابوداؤد)۔ جب کوئی شخص یہ دعا پڑھ لیتا ہے تو وہ ان شیاطین و جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔)

سفر کی حفاظت کا وظیفہ

میں دوران سفر 11 مرتبہ ”یٰسَ حَفِیْظُ“ اور گھر سے نکلنے کی مسنون دعا اور قرآن پاک کی آخری 6 سورتوں کا اہتمام سفر شروع کرتے ہوئے کرتا ہوں، الحمد للہ اس کی برکت سے نہایت فائدہ ہوا ہے اور کبھی بھی نقصان نہیں ہوا۔ ایک توجہ پر حضرت کا جو بیان تھا، اس دن میں نہیں آیا تھا بہن ہسپتال میں تھی، میں نے سوچا پریشانی ہے، حضرت نے توجہ پر بیان فرمایا تھا آج توجہ سے ذکر کرنا چاہیے، اللہ پاک کے فضل سے بہت عافیت ہوگئی۔ (محمد بلال)

کمر کے مہروں کے درد میں کمی

شکایت تھی، جس کی وجہ سے وہ خود بھی بہت زیادہ پریشان رہتی تھی اور گھروالوں کو بھی بہت پریشان کرتی تھی۔ میں نے اذان والاعل بتایا، مسلسل اذان دینے سے اب اس کی حالت بہتر ہے اور وہ ٹھیک ہوگئی ہے۔

بجلی کے کرنٹ سے حفاظت

میں واپڈا کے محکمے میں ملازم ہوں، میں 11000 KV پر کام کر رہا تھا کہ مجھے بجلی کا جھٹکا لگا لیکن محفوظ رہا کیونکہ میں نے کام شروع کرنے سے قبل 11 مرتبہ ”یٰسَ حَفِیْظُ“ پڑھ لیا تھا۔ جس کی بدولت جان لیوا کرنٹ سے میری حفاظت ہو گئی۔ (اورنگ زیب صاحب)

سورۃ الفیل سے مالی مشکلات ٹل گئیں

جب میں 3 سال پہلے درس پر آنا شروع ہوا تو مجھے بہت زیادہ پریشانیاں اور مالی مشکلات تھیں۔ یہاں آ کر بہت روحانیت ملی اور حضرت صاحب نے مجھے سورۃ الفیل کا ذکر بتایا، جس سے میری مالی مشکلات ٹل گئیں اور معاملات حل ہونا شروع ہو گئے۔ درس کی برکت سے میں اعمال کی دنیا میں آ گیا اور بیعت ہونے کی سعادت بھی حاصل کی، اس سے قبل میرا کاروبار بالکل بند تھا، لیکن درس کی حاضری سے اور کلام الہی سے کاروباری وسعت و برکت ملی۔

سورۃ الفیل ہر موزی صفت رکھنے والی چیز سے چھٹکارا پانے کے لیے بھی بہت مجرب ہے، خواہ وہ موزی بیماری ہو یا جانور بعد نماز عشاء تین سو تیرہ مرتبہ چالیس روز تک پڑھنے سے انشاء اللہ بلڈ پریشر شوگر جیسی بیماریوں سے چھٹکارا مل جائیگا۔ (ندیم صاحب)

پریشانی ٹل گئی

ایک صاحب بتانے لگے کہ حضرت جی آپ نے درس میں بتایا تھا کہ جب بھی کوئی پریشانی ہو عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں یا گھر میں بیٹھ کر کھلے آسمان کے نیچے ”یٰسَ حَفِیْظُ“ پڑھیں آپ نے یہ عمل بتایا تھا، ہمارے ایک دوست بھائی نوید صاحب احمد پور میں تھے وہ ریڑھی لگاتے تھے، حکومتی ادارے نے بازار میں ریڑھیاں ہٹوا دیں انہوں نے 700 مرتبہ یہ دعا

اول و آخر درود شریف گیارہ، گیارہ بار چالیس روز عشاء کی

سخت ترین طوفان سے نجات

ایک صاحب کھڑے ہو کر بتانے لگے کہ آج سے ڈیڑھ دو سال قبل ہم ساری فیملی پھاڑوں کی سیر کیلئے گئے، ہم نارنارن کے ایک ہوٹل میں رکتے تو رات کو ایسا طوفان آیا کہ دریا کا رخ بدل گیا اور رات کو جن ہوٹلوں سے ہم نے کھانا کھایا تھا وہ سارے سیلابی ریلے میں بہہ گئے، بہت تیز آندھی، طوفان اور بارش تھی۔ دریا کے پانی کی خوفناک آوازیں، ہمارے ہوٹل کے قریب سے آ رہی تھیں چونکہ ہمارا ہوٹل اونچا تھا اس لیے محفوظ رہے، ہم ساری رات پریشان رہے، پھر ہم سب نے فیصلہ کیا کہ ہوٹل کی چھت پر جا کر اذانیں دیتے تھے۔ اذانیں دینے سے بارش بند ہوگئی، طوفان ختم گیا اور کچھ دیر بعد سورج نکل آیا، اللہ نے یہ موقع دیا تھا لہذا ہم سب آسانی سے وہاں سے نکل گئے دوبارہ پھر پتہ چلا کہ وہاں پھر بارش ہوئی ہے۔

(حضرت جی نے فرمایا کہ ایک حدیث میں ہے جب کسی بستی میں اذان دی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس (بستی) کو اس دن اپنے عذاب سے بچا لیتے ہیں۔) (طبرانی)

اذان کی برکت سے شفایابی

ایک 15/14 سال کے بچے نے واقعہ سنایا کہ پچھلے درس میں بیمار ہونے کی وجہ سے نہیں آ سکا لیکن انٹرنیٹ پر درس سنا تھا، میں نے اذان پڑھ کر 7 مرتبہ اپنے دائیں کان اور 7 مرتبہ اپنے بائیں کان کا تصور کر کے دائیں اور بائیں کاندھے پر پھونک ماری مجھے بخار سے شفایابی ہوگئی۔

طریقہ عمل: مکمل اذان اور سورۃ مؤمنون کی آخری چار آیات، دونوں عمل مریض کے دونوں کانوں میں اول و آخر تین، تین دفعہ درود شریف کے ساتھ، صبح و شام سات، سات بار پڑھ کر دم کریں اور اگر مریض خود کرے تو وہ پہلے اپنے دائیں کان کا تصور کر کے دائیں کاندھے پر دم کر لے اور پھر بائیں کان کا تصور کر کے بائیں کاندھے پر دم کر لیں۔ نوٹ: انتہائی سخت پریشانی اور بیماری کی صورت میں یہی عمل ہر گھنٹہ بعد کریں۔

جنات اور سایہ کی شکایت دور

ایک بزرگ فرمانے لگے کہ میری بہو کو جنات اور سایہ کی

جنات اور سایہ کی شکایت دور

محاسن محمد زہبی میں بیان کیے گئے لوگوں کے حیرت انگیز
 فنونِ ادب کتابی شکل ”مشکلات سے نجات پانے والوں
 کے روحانی تجربات“ کی جلد اول میں شائع ہو چکے

(قاری مظہر حسین، منڈی جہانیاں)

عقربری دواخانہ کی ادویات نہایت احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر کسی کو اس سے نقصان یا علامات میں کمی بیشی ہو یا فائدہ نہ ہو تو یہ اس دوا کا نقص نہیں ہے بلکہ طریقہ استعمال اور مواقع استعمال کا فرق ہے کیونکہ ہزاروں میں سے کسی ایک کو نقصان ہو یا یا فائدہ نہ ہو نا دوا کا نقص نہیں بلکہ طبیعتوں کا فرق ہوتا ہے۔ لہذا اس شکل میں کسی قسم کا کوئی کلیم قابل قبول نہیں ہوگا۔ حسب طبیعت مقدار کم یا زیادہ کر لیں۔ (ادارہ)

گوچرانوالہ کے ایک وکیل صاحب نے ایک عمل کا مشاہدہ کافی عرصے سے کیا ہے یہ رازداری کا عمل ہے اور کافی لوگوں کو فائدہ ہوا ہے، وہ عمل یہ ہے۔ **يَا دَافِئُ، يَا دَافِئُ، يَا دَافِئُ، يَا رَقِيبُ، يَا وَكِيلُ، يَا نَاصِرُ، يَا بَصِيرُ، يَا اَللهُ، يَا اَللهُ، يَا اَللهُ** کسی بھی قسم کی درد ہو اسے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے وہ درد بھی اور اس کی وجہ بھی ختم ہو جاتی ہے۔ اگر جنات حاضر نہ ہو رہے ہوں یا اڑی کر رہے ہوں تو 21 مرتبہ پڑھ لیں ان کی اڑی ختم ہو جاتی ہے اور اگر کسی مریض نے خود کھنا ہو کہ اس کے ساتھ کما

حضرت صاحب اکم مرتہ جہانناں تشریف لے گئے تھے

سردي كے امراض سے بچاؤ كيلئے ناياب ترين نسخے

حكيم سعيد احمد بہادر پور

ترياق نزله (نزله وزكام كا موثر ترين نسخہ)

نسخہ: اجوائن خراسانى 300 گرام، اسطوخودس 50 گرام، پوست خشخاش 300 گرام، تخم كاھو 200 گرام، كشنيز خشك 100 گرام، تخم خشخاش 400 گرام، گل گاؤزبان 100 گرام، رب السوس 50 گرام، گوند كثيرا 50 گرام، گل سرخ 50 گرام، گوند كيرك 50 گرام، مرڪى 50 گرام، نشاستہ گندم 50 گرام، چينى 3 كلوست ليون 3 گرام۔

تركيب بناؤ: پہلى سات دواؤں كورات كے وقت پانى چھ ليٹر ميں بھگو كر كھيں۔ صبح كو جوش ديں جب پانى تقريباً آدھا رہ جائے تو اس كو ل كر چھان ليں اور اس ميں چينى اور ست ليون مقررہ مقدار ميں ڈال ليں اور قوام بنائيں۔ آگ سے نيچے اتار كر خيّرہ كى مانند گھوٹيں اور باقى دواؤں كا سفوف بنا كر تھوڑا تھوڑا ڈال كر ربي سے ہلاتے جائیں جب يہ سفوف حل ہو جائے تو محفوظ كر ليں۔

خوراك مقدار: صبح وشام ايک ايک چمچ چائے والا پانى كے ساتھ استعمال كريں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ جس مريض كو بھى ديا ہے اللہ نے اس كو ٹھيڪ كيا ان ميں سے كنى ڈاكٽروں اور حكيموں سے مائوس ہو چكے تھے ليكن جب ان كو يہ نسخہ استعمال كرايا گيا تو اللہ نے ان كو چند ہی دنوں ميں شفاء يابى دي۔ نزله وزكام چا پيے سردي كا هويا گرمى كا يہ نسخہ بے حد مجرب ہے

دائى نزله وزكام كا روحانى پچكى سے علاج

محترم حكيم صاحب السلام عليكم! آپ كا رسالہ بہت زبردست ہے اور آپ كى بنائى ہوئى ادويات اس سے بھى زيادہ زبردست اور تير بہدف ہيں۔ ميں تقريباً 8 سال سے دائى نزله وزكام كا مريض تھا۔ ہر قسم كا انگرېزى و ديبى علاج كروا كروا كر تنگ آچكا تھا۔ ليكن نزله وزكام ميرى جان ہی نہیں چھوڑ رہا تھا۔ ايک مرتبہ ميں عقبرى رسالہ كا مطالعہ كر رہا تھا تو اس ميں ميں نے روحانى پچكى كے فوائد پڑھے۔ ميں نے عقبرى كے دفتر سے جاكر صرف 10 روپے ميں روحانى پچكى حاصل كى اور ميں نے وہاں كا وٹنر پر موجود شخص سے نزله وزكام ميں اس كے استعمال بارے پوچھا تو انہوں نے اس كا قبوہ بنا كر پيئے كا مشورہ ديا۔ محترم حكيم صاحب! جب ميں نے روحانى پچكى كا قبوہ بنا كر استعمال كيا تو ميں حيران رہ گيا صرف ايک بار پيئے سے ہی ميرے جسم كو جيسے سكون سا مل گيا ہو۔ اس كے بعد تقريباً ميں نے پندرہ دن مستقل استعمال كى اور اب ميں نزله وزكام سے مكمل نجات پاچكا ہوں۔ (محمد شعیب لاہور)

صبح وشام ايک ايک چمچ صبح نہار منہ اور شام كو عصر كے وقت استعمال كريں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ جن عورتوں كے چہرے پر جھانپاں خون كى كمى كى وجہ سے پڑ جاتى ہيں اور جن عورتوں كو ماہواری زيادہ هو اور انہيں خون كى كمى ہو جاتى ہے

50 گرام سوڈا ميٹھا 500 گرام، نمك شيشہ 500 گرام، آچور 1000 گرام، ست پودينہ 50 گرام، ست اجوائن 50 گرام، سونف 500 گرام۔ ان تمام چيزوں كا سفوف تيار كر ليں۔

كھانا كھانے كے بعد ايک چمچ نیم گرم پانى كے ساتھ استعمال كريں۔ اس پچكى سے بڑھسى، گيس، تبخير، معدہ، دائى قبض، تيز ابھت، جلن وغيرہ نہيں ہوتى۔

مجمون دماغى (10 دن ميں مرض نسيان دور)

نسخہ: كشتہ مرجان 30 گرام، عود كلز 15 گرام، گاؤزبان 100 گرام، باورنجو بہ 30 گرام، صندل سفيد 50 گرام، پھول گلاب 50 گرام، تخم بلنگو 30 گرام، چمچر جھڑيلہ 50 گرام، بہن سفيد 30 گرام، بہن سرخ 30 گرام، درنج عقربى 50 گرام، كشيّر 50 گرام، تودرى سرخ 50 گرام، دارچينى 50 گرام، لالچى كلاں 50 گرام، آملہ مقشر 50 گرام، تخم خرفہ 50 گرام، شہد ساڑھ 3 كلو۔

تيارى نسخہ: ان تمام چيزوں كا سفوف تيار كريں اور شہد ميں مجمون بنائيں۔ افعال واستعمال: پانچ پانچ گرام صبح وشام نہار منہ استعمال كريں۔ اگر آپ دس دن مغز بادام كورات كے وقت پانى بھگو ديں۔ صبح ان تمام مغز بادام كو پھيل ليں اور پھر ان باداموں كو كوت كرايڪ دوپ دودھ كے لران كو لٹے ہوئے باداموں دودھ ميں ڈال ديں جب ايک يا دو ابال آجائے تو اس دودھ كو اتار ليں۔ ايک چمچ مجمون دماغى كا نوش فرمائیں اور اوپر سے بادام والا دودھ پيئیں انشاء اللہ دس دن ميں ہی آپ كو نسيان ينى بھول جانا ٹھيڪ ہو جائے گا اور نظر بھى ٹھيڪ ہونا شروع ہو جائے گی۔

اس نسخہ سے اللہ كے كرم سے بہت سے بچے حافظ قرآن بنے اور بڑوں كى بھى اس مجمون كے كھانے سے يادداشت ٹھيڪ ہو جاتى ہے اور سينكڑوں بچے ايسے تھے جن كو ياد نہيں ہوتا تھا ليكن اب اس مجمون كے استعمال سے وہ بالكل ٹھيڪ ہيں اور بہت جلد سبق ياد كر ليٹے ہيں۔ ميں نے آج تك جس كسى كو بھى نسيان كے مرض كيلئے اس مجمون كا بتايا اللہ نے اس كو شفاء ضرور دي ہے۔ آپ بھى استعمال كريں اور فائدہ اٹھائيں۔

چہرے كى خوبصورتى كيلئے

ابریشم سفيد 20 گرام، صندل سفيد 20 گرام، گاؤزبان 20 گرام، ٹائرى (ست ليون) 5 گرام، آب انار 250 گرام، آب كنوں 250 گرام، آب سيب 250 گرام۔

تركيب تيary: تمام جڑى بوٹیوں كا جوشاندہ نكال كر حاصل شدہ جوشاندہ ميں چينى 750 گرام ڈال كر شربت تيار كريں ٹائرى ينى كہ ليون كا ست شربت بناتے وقت ڈال ليں۔ شربت تيار ہے۔

طريقہ استعمال: صبح وشام ايک ايک چمچ صبح نہار منہ اور شام كو عصر كے وقت استعمال كريں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ جن عورتوں كے چہرے پر جھانپاں خون كى كمى كى وجہ سے پڑ جاتى ہيں اور جن عورتوں كو ماہواری زيادہ هو اور انہيں خون كى كمى ہو جاتى ہے جس كى وجہ سے چہرے پر جھانپوں كے دھبے پڑ جاتے ہيں ايكى بہت سی خواتين كو يہ نسخہ استعمال كرايا ہے ان كو بہت زيادہ فائدہ ہوا اور ان كے چہرے بالكل صاف ستھرے ہو گئے ہيں۔ يہ نسخہ كم از كم دو ماہ استعمال كروائيں۔ يہ مستقل علاج ہے۔

موسم سرما كيلئے ناياب پچكى

يہ پچكى خاص ان افراد كيلئے ہے جن كى سردياں ايک عذاب كى طرح گزرتى ہيں، سرديوں ميں جن كے ہاتھ پاؤں سردى كى وجہ سے سوج جاتے ہيں، اور سردى ميں گھر سے باہر نہيں نكلنا چاہتے۔ جن كو سردى ميں زكام، نزله اور بخار ہو جاتا ہے وہ يہ پچكى استعمال كريں۔ ہم نے بہت لوگوں پر آزمائى ہے اور اللہ نے سب كو شفاء دي ہے۔ آپ بھى استعمال كريں اور عاديں۔

نسخہ يہ ہے: زيرہ سفيد 1000 گرام، پچور 250 گرام، ہڑہڑ زرد 1000 گرام، آملہ مقشر 400 گرام، بھيڑے 500 گرام، كالى مرچ 250 گرام، سنڈھ 250 گرام، دارچينى 200 گرام، لونگ 150 گرام، نشادر ٹھيكرى 500 گرام، سناء كمى 1000 گرام، اجوائن ديبى 300 گرام، كالا نمك 1000 گرام، ٹائرى دانے دار

شادیوں میں غیر اسلامی حرکتوں کا وبال

ڈاکٹر عبدالغنی فاروق

شادی رکاوٹ ڈالنے والے جادو کا علاج

اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اسکے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں

علامات: دائمی سردی سینے میں شدید گھٹن کا احساس خاص طور پر عصر کے بعد سے لیکر آدھی رات تک، منکبہ کو بد صورت منظر میں دیکھنا، بہت زیادہ پریشان خیالی، نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ، کبھی کبھی معدے میں شدید درد پیٹھ کی چٹکی ہڈیوں میں درد۔

اس جادو کا علاج: مریضہ پر پہلی قسم میں دم والی سورتیں (فلق و ناس) پڑھیں اگر اس پر مرگی کا دورہ پڑ جائے اور جن بولنے لگ جائے تو اس کیساتھ اسی طریقے سے نمٹیں جو ”سحر تفریق“ میں بیان کر دیا گیا ہے۔

☆ اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اسکے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں:-

☆ وہ شرعی پردے کی پابندی کرے۔ ☆ نمازیں ان کے اوقات میں ادا کرنے پر تہیکی کرے۔

☆ گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے۔ ☆ سونے سے پہلے وضو کر لے اور آیہ الکرسی کی تلاوت کرے۔

☆ معوذات کی تلاوت کے بعد اپنی پھیلیوں میں پھونکنے پھر انہیں پورے جسم پر ملے۔

☆ ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیہ الکرسی کو بار بار ریکارڈ کریں جسے وہ روزانہ ایک بار سنتی رہے۔

☆ ایک دوسری کیسٹ میں معوذتین (الفلق، الناس) کو بار بار ریکارڈ کریں اور اسے بھی روزانہ ایک بار سننے کی تلقین کریں۔

☆ پانی پر دم کر کے اسے دیدیں، جس سے وہ ہر تیسرے دن چیتی اور غسل کرتی رہے۔ ☆ نماز فجر کے بعد 100 مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عورت ان تعلیمات پر مکمل ایک مہینہ عمل کرے

اس کے بعد انشاء اللہ اسے مکمل شفاء نصیب ہو جائیگی اور جادو ٹوٹ جائیگا۔

(مزید ایسے بہترین روحانی نسخے حاصل کرنے کیلئے ”کالی دنیا کالا جادو و طائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات کا مطالعہ کریں“ نوٹ: جو عمل آزمائیں

تفصیل سے لکھیں لاکھوں کا نفع، آپ کا صدقہ جاریہ)

ڈاکٹر صاحب بہت شرمندہ ہوئے کہنے لگے ”ہم یہاں نئے آئے ہیں محلے والوں نے جیسے مشورہ دیا ہم نے عمل کر لیا لیکن اب تو یہ رسمیں اس معاشرے کا حصہ بن گئی ہیں ان سے بچنا ممکن نہیں رہا۔“ لیکن ایک پڑھے لکھے دیندار شخص کو ان سے احتراز کرنا چاہیے تھا

رہی تھی اور اس کے پہلو میں ان کی چھوٹی جوان بیٹی دہن کا شتی بنی خراماں خراماں چل رہی تھی اس کے بھی بال کھلے تھے اور لال بھبھو کے چہرے کے ساتھ سینکڑوں لوگوں کو دعوت نظارہ دے رہی تھی۔ ان کے عقب میں ڈاکٹر صاحب کو عمر بیٹے کے ساتھ شرمندہ شرمندہ سر جھکائے چہل قدمی کے انداز میں محو خرام تھے۔ کھانے سے فارغ ہو کر میں نے ڈاکٹر صاحب سے الوداعی ملاقات کی، ان کا شکریہ ادا کیا اور شکایت کی: ”ڈاکٹر صاحب آپ اتنا عرصہ سعودی عرب میں رہے ہیں دینی مزاج رکھتے ہیں پھر آپ نے یہ حرکت کیوں کی؟ بے پردگی اور نمائش کا یہ مظاہرہ نہیں ہونا چاہیے تھا۔“

ڈاکٹر صاحب بہت شرمندہ ہوئے کہنے لگے ”ہم یہاں نئے آئے ہیں محلے والوں نے جیسے مشورہ دیا ہم نے عمل کر لیا لیکن اب تو یہ رسمیں اس معاشرے کا حصہ بن گئی ہیں ان سے بچنا ممکن نہیں رہا۔“ لیکن ایک پڑھے لکھے دیندار شخص کو ان سے احتراز کرنا چاہیے تھا کہ یہ باتیں اللہ کو پسند نہیں ہیں۔“

میں اپنا فرض ادا کر کے واپس آ گیا اور بہت دیر تک ڈاکٹر صاحب سے ملنے کو جی نہ چاہا۔ تقریباً ایک سال گزر گیا۔ میں ایک مرتبہ اتفاق سے اس بستی میں گیا جہاں ڈاکٹر صاحب کا گھر اور ہسپتال تھا تو موصوف سے بھی ملاقات ہوگئی میں خیر خیریت اور خصوصاً اس بیٹی کے بارے میں پوچھا جس کی گزشتہ برس شادی ہوئی تھی تو ڈاکٹر صاحب کہنے لگے اس بے چاری کا کیا پوچھتے ہو؟ اسے تو چھ ماہ بعد ہی طلاق ہوگئی تھی۔ مجھے جیسے کرٹ لگا مگر یہ حادثہ کیسے ہوا؟ دولہا تو آپ کا قریبی عزیز تھا۔ یہی تو المیہ ہے فاروق صاحب! اس ظالم نے کھڑے کھڑے کہہ دیا مجھے یہ لڑکی پسند نہیں حالانکہ وہ اس کیلئے ہرگز اجنبی نہیں تھی اور شادی سے پہلے اس نے اسے بار بار دیکھا تھا، لیکن تقدیر اٹل ہے اس پر کسی کا بس نہیں۔

میں خاموش رہا لیکن کاش میں ڈاکٹر صاحب کو بتا سکتا کہ نہیں حضرت! اللہ کی تقدیر اندھی بہری نہیں ہے یہ انسانوں کے اچھے برے اعمال کے تناظر میں حرکت کرتی ہے۔ ایک شخص سب کچھ جانتے بوجھتے، معلومات رکھتے ہوئے اگر اللہ کی بغاوت پر تل جائے اور تہیہ کر لے کہ وہ خالق اکبر کے قوانین کا مذاق اڑائے گا تو پھر اللہ کی رحمت ایسے شخص سے روٹھ جایا کرتی ہے۔

میرے دوست سے ایک مرتبہ میری بحث ہو رہی تھی کہ موجودہ حالات میں بچیوں کے رشتوں کا بڑا بحران ہے اور اچھے رشتے بہت کم باب ہیں۔ اس پر موصوف محترم نے بتایا کہ رشتوں کا بحران تو ہے ہی لیکن انتہائی کشمکش کی بات یہ ہے کہ جو رشتے ہو رہے ہیں وہ محفوظ نہیں رہتے اور اکثر و بیشتر طلاق پر منتج ہو رہے ہیں۔ میں یہ تو نہیں جانتا کہ متذکرہ شادیاں ناکام کیوں ہوئیں نہ میں ان کی وجوہ معلوم کر سکا ہوں لیکن کئی مثالوں کی روشنی میں یہ گمان رکھتا ہوں کہ جن شادیوں میں نمائش اور اسراف کا مظاہرہ ہوتا ہے اور بے پردگی اور ناچ گانے کا کلچر اختیار کیا جاتا ہے وہاں لازماً اللہ کی ناراضگی طاری ہو جاتی ہے اور معاملات سے برکت اٹھ جاتی ہے۔ میرے مشاہدے میں اس طرح کے کئی واقعات ہیں جن میں ایک تارکین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

ڈاکٹر عبدالعلیم میرے کلاس فیلو اور دوست ہیں۔ وہ کافی عرصہ سعودی عرب میں رہے چنانچہ انہوں نے وہاں خوب دولت کمائی لیکن بالآخر وطن واپس آ گئے اور لاہور میں رہائش اختیار کر لی۔ یہاں انہوں نے ایک معروف بستی میں مکان خرید لیا، قریب ہی ذاتی ہسپتال بنالیا اور اس طرح آسودگی کی زندگی گزارنے لگے۔ ڈاکٹر صاحب کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ انہوں نے بڑی بیٹی کی شادی اپنی بیگم کے سگے بھتیجے سے کی۔ دولہا میاں نے مطالبہ کیا کہ اس کی بارات بلٹن ہوٹل میں اترے گی۔ چنانچہ وزیر آباد سے تین سو باراتیوں کی فوج ظفر موج بلٹن میں وارد ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب نے مجھے بھی مع خاندان شمولیت کی دعوت دی تھی۔

میں نے مختلف ہولٹوں میں شادی کی کئی تقریبات میں شرکت کی لیکن یہ تقریب منفرد اور دیکھنا تھی۔ ڈاکٹر عبدالعلیم نے خوب دل کھول کر پیسہ لٹایا تھا۔ کھانوں کی اتنی ورائٹی اور کثرت میں نے کبھی کہیں نہیں دیکھی۔ آٹھ قسم کی تو میٹھی چیزیں تھیں ہر قسم کے گوشت تھے اور پوری محفل رنگ و نور میں نہائی ہوئی تھی۔ لیکن میرے لیے جو منظر ہے حد تعجب اور تکلیف کا سبب بنا وہ دہن اور ڈاکٹر صاحب کے خاندان کے جلوس کی آمد کا انداز ہے۔ انتہائی تیز روشنیوں اور کیمروں کے جلوس میں دہن ہال میں داخل ہوئی مکمل میک اپ اور مکمل بے پردگی اس کے پیچھے ڈاکٹر صاحب کی بیگم گلے میں دوپٹہ ڈالے اور بال کھلے چل

ایک آسان، مفید اور صحت بخش ورزش

ڈاکٹر عامر لاہور

اس سے پہلے کہ آپ یہ ورزش کریں، یہ اطمینان کر لیں کہ آپ کسی شدید مرض کا شکار تو نہیں ہیں۔ اس کیلئے بہترین وقت حوائج سے فراغت کے بعد صبح کا ہوتا ہے۔ یوگا کی ورزشوں سے پہلے غسل کرنا بھی مناسب ہوتا ہے اس کے بعد پیٹ بھر پانی پینا چاہیے

اچھی صحت کیلئے ورزش بہت ضروری ہے۔ صحت مند افراد ورزش کر کے اپنی صحت مزید بہتر اور مستحکم کرتے ہیں اور خراب صحت والے کی سوجھ بوجھ اور اعتماد کے ساتھ مختلف ورزشوں کے ذریعے سے اپنی کھوئی ہوئی صحت بحال کر سکتے ہیں۔

ورزشیں کئی طرح کی ہوتی ہیں۔ جدید ورزشوں کیلئے مختلف مشینیں استعمال ہوتی ہیں۔ ان کے ذریعے سے ورزشوں کا زیادہ تر مقصد جسم کی خوشنمائی اور طاقت ہوتی ہے۔ یہ ورزشیں خوشحال ملکوں میں عام ہیں اور وہاں کے لوگوں کیلئے ان کا کرنا آسان بھی ہے۔ ہمارے ہاں تو ٹینس کا کھیل بھی مہنگے کھیلوں میں شمار ہوتا ہے اس لیے صدیوں کی آزمودہ ورزشیں ہی ہمارے لیے مناسب اور مفید ہیں۔ ان میں یوگا کی صدیوں پرانی ورزشیں یوں بھی قابل قدر ہیں کہ اب انہیں سائنس اور تحقیق بھی مفید قرار دے رہی ہے اور ان کے بارے میں کیے جانے والے دعوؤں کی تصدیق ہو رہی ہے۔

سرونگ آسن، یوگا ورزش ہے۔ اس کے لفظی معنی ”پورے جسم کی ورزش“ کے ہیں۔ چونکہ اس میں کندھوں کے بل جسم کو بلند کیا جاتا ہے اسے کندھوں کی ورزش بھی کہتے ہیں۔ اس ورزش کا شمار یوگا کی اعلیٰ اور بہترین ورزش کے طور پر ہوتا ہے بلکہ اس کے ماہرین اور تحقیق سے بھی یہی ثابت ہوا ہے کہ سر آسن کے مقابلے میں یہ بہت زیادہ مفید ہے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ اس زمین پر دو قسم کی برقی لہریں اثر انداز رہتی ہیں، مثبت اور منفی۔ مثبت لہریں بالائی سطح پر کارفرما رہتی ہیں اور منفی لہریں زمین پر۔ یہ لہریں یا برقی طاقت نظر نہیں آتی، لیکن اس برقی مقناطیسیت کی موجودگی کو تسلیم ضرور کیا جاتا ہے۔ اس کی مقدار ایک میٹر میں 110 سے 150 ولٹ ہوتی ہے۔ ہر جان دار کے جسم کی طرح ہمارے بدن میں بھی برقی پاش (الیکٹرو لائٹس) کارفرما رہتے ہیں اور حیاتی طبیعیات (بایوفزکس) کے مطابق ہر جسم کے خلیات میں ان لہروں کو اساس یا بنیاد کی حیثیت حاصل ہوتی ہے اور اس طرح زندگی یا حیات کے تسلسل اور بقا سے ان کا بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اس برقی قوت کی ہر جاندار کے جسم میں بڑی اہمیت ہوتی ہے۔

کسی چادر، دری یا قالین پر پیٹھ کے بل (چت) آرام سے لیٹ کر دھیرے دھیرے گہرے سانس لیجئے۔ آپ کے جسم کے کسی حصے میں بھی تپناؤ نہیں ہونا چاہیے، یعنی جسم بالکل ڈھیلا رہنا چاہیے۔ دونوں پیر ملا کر گھٹنوں میں سے موڑے بغیر انہیں دھیرے دھیرے اٹھا کر 90 زاویے پر لے آئیے اور کمر کو دونوں ہاتھوں سے تھام لیجئے۔ کندھے زمین سے لگے ہوں اور ٹھوڑی سینے سے چھو رہی ہو۔ دونوں ٹانگوں، زانوں میں کسی قسم کا تپناؤ نہیں ہونا چاہیے۔ اس پوزیشن میں رہتے ہوئے دھیرے دھیرے پانچ چھ مرتبہ گہرے سانس پیٹ کے ذریعے سے لیجئے یعنی پیٹ جھپکتا اور پھولتا رہے اب پیر ذرا سامنے لاتے ہوئے دھیرے دھیرے اصل حالت پر آجائیے۔ آپ کا سر فرش پر ٹکا ہونا چاہیے اور توجہ کا مرکز گلے

اگلا حصہ ہونا چاہیے کیونکہ اسی میں تھائرائیڈ گلینڈ ہوتا ہے۔ اسی طرح گردن کا پچھلا حصہ فرش سے لگا رہنا چاہیے۔ اصل

پوزیشن پر آنے کے دوران اور جسم کو اوپر اٹھاتے وقت جھپکے سے کام نہیں لینا چاہیے۔ یہ ورزش تھوڑی دیر جسم کو ڈھیلا چھوڑ کر گہرے سانس لینے کے بعد دوبارہ بھی کی جاسکتی ہے۔ مشق ہو جانے کے بعد اس کا وقت ایک سے بیس منٹ تک کیا جاسکتا ہے۔ تھکن اور اضمحلال دور کرنے کیلئے جب بھی ضرورت ہو یہ کی جاسکتی ہے بشرط یہ کہ کھانا کھائے ہوئے تین گھنٹے ہو گئے ہوں۔

فائدے

اس ورزش سے جسم کے تمام نظام ہم آہنگ رہتے ہیں اور اس کی وجہ سے انسان خوش اور پُر امنگ محسوس کرتا ہے۔ یوں تو اس کی مشق سے کئی امراض دور ہوتے ہیں لیکن خاص طور پر نزلے کی پرانی شکایت اور ناک کی تکالیف کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر، چڑچڑے پن اور نفاس کے افرا کو بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ اعصابی نظام کی شکست و ریخت (نروس بریک ڈاؤن) اور بے خوابی کی تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔

چونکہ اس میں جسم کی کشش نقل میں تبدیلی آ جاتی ہے، ہضم کے آلات و اعضاء پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ آنتوں کی نقل و حرکت بڑھ جاتی ہے اور قبض دور ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مثانے اور مردوں میں اس کے غدد اور خواتین میں ان کے رحم پر بھی اس کے اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اسی طرح گردوں کی کارکردگی بڑھ جاتی ہے۔ مثانے کے غدد پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بالخصوص نوجوانوں کی مخصوص تکالیف یعنی رطوبتوں کے غیر ضروری اخراج کا سلسلہ رک جاتا ہے۔

خون کے چہرے اور دماغ کے طرف گردش سے آنکھ، ناک، کان کو آکسیجن ملا خون ملتا ہے جس سے چہرے کی رونق بڑھ جاتی ہے، جھریاں غائب ہو جاتی ہیں، تھائرائیڈ گلینڈ کی کارکردگی بہتر ہونے سے جسم میں چربی کم ہونے لگتی ہے۔

ورزش کے دوران سانس لیتے رہنے سے پیچھے مردوں میں جمع بلغم اکھڑنے لگتا ہے چنانچہ اس سے سانس کے مریضوں کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ورزش کے بعد بلغم کے اخراج کو اچھی علامت سمجھنا چاہیے اور ضروری ہو تو تھوڑا شہد دن میں چاٹ لینا چاہیے۔ اسی طرح ٹائسلز اور گلے کی دیگر تکالیف بھی دور ہو جاتی ہیں۔

جسم میں توانائی کی رو کے دوڑنے سے رفتہ رفتہ تمام جنسی اعضاء اور غدد بھی بیدار ہو کر جنسی توانائی میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ خود اعتمادی، جوش اور مضبوط آسودہ اعصاب اور توانا دماغ سے پوری شخصیت میں تبدیلی آ جاتی ہے۔

ربیع الاول کی عاشقانہ عبادات

جو کوئی اس مہینہ کی پہلی شب اور پہلے دن 2 رکعت نفل نماز رات کے وقت اور دو رکعت نفل نماز دن کے وقت اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 7 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس شخص کو 7 سو برس کی عبادت کا اجر عطا فرمائینگے

دوسری شب:- ربیع الاول کی دوسری شب نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 3,3 بار سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد 11 بار یہ درود پاک پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پھر بارگاہ الہی میں اپنے مقصد و مطلب کے حصول کیلئے دعا مانگے جو بھی جائز دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

تیسری شب:- اس ماہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہیے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین تین بار سورۃ طہ و سورۃ یٰسین پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ان نوافل کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں تحفہ و ہدیہ پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی حاجات پوری ہوں گی۔

اکیس ربیع الاول: جو کوئی ربیع الاول کی اکیس تاریخ کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۃ مزمل پڑھے اور سلام پھیرے ہی سجدہ ریز ہو جائے اور تین مرتبہ یہ دعا نہایت توجہ و خلوص سے پڑھے:

يَا غَفُوْرُ تَغْفِرْ لِيْ بِالْغَفْرِ وَالْغَفْرِ فِيْ غَفْرِكَ يَا غَفُوْرُ

اس کے بعد جو بھی جائز دعا صدق دل سے مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

ورد درود پاک: ماہ ربیع الاول کا سب سے اعلیٰ وظیفہ یا درود شریف ذیل میں دیا جاتا ہے جو کہ اسی ماہ کے دوران کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اس کی بہت سی برکات و فیوض ہیں۔ کتاب المشائخ میں لکھا ہے کہ جب ماہ ربیع الاول کا چاند نظر آئے تو اسی رات سے تمام مہینہ تک یہ درود شریف ہمیشہ ایک ہزار 25 بار عشاء کی نماز کے بعد پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ حضور اقدس ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔ درود شریف یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ربیع الاول قمری اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔ یہ بڑا متبرک اور فضیلت والا مہینہ ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی گئی ہے کہ جب شروع میں اس مہینے کا نام ربیع رکھا گیا تو اس وقت موسم ربیع تھا۔ یہ مہینہ خیرات و برکات اور سعادتوں کا مہینہ ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کی ولادت مبارک اسی ماہ میں ہوئی تھی۔

بیس رکعت نوافل: جو ہر غیبی میں ہے کہ جو کوئی شخص ماہ ربیع الاول میں بارہ روز تک روح مبارک ﷺ پر ہدیہ اس نماز کا بھیجتا رہے کیونکہ صحابہ تابعین اور تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی ان رکعتوں کا ثواب ہدیہ روح قدس کو بھیجا کرتے تھے۔ ترکیب نماز: بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ ان نوافل کی مداومت رکھنے والے کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور پروردگار عالم جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

پہلی شب: جو کوئی اس مہینہ کی پہلی شب اور پہلے دن دو رکعت نفل نماز رات کے وقت اور دو رکعت نفل نماز دن کے وقت اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس شخص کو سات سو برس کی عبادت کا اجر عطا فرمائینگے۔

زیارت رسول اللہ ﷺ: جو کوئی ربیع الاول کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد سورۃ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ جب تمام نوافل ادا کرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھے بیٹھے ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْاُمِّيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

پڑھنے کے بعد با وضو حالت میں ہی پاک صاف بستر پر بغیر کسی سے کوئی کلام کیے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

روحانی ماحول

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 فروری بروز جمعرات صبح 10 بجکر 5 منٹ سے لیکر 11 بجکر 43 منٹ تک 17 فروری بروز جمعہ 11 بجے سے 12 بجکر 21 منٹ تک 27 فروری بروز پیر مغرب تا عشاء بِسْمِ اللّٰهِ وَالْاَمْحَرَامِ پڑھیں۔ یہ ذکر بھکاری بن کر خلوص دل، درود، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سونی صدق قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پہلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون جین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوں گی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر:- حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عقبی کی پچھلے تین سال سے قاری ہوں، حکیم صاحب میرا مسئلہ یہ تھا کہ میرا دھیان اپنی پڑھائی سے بالکل اٹھ گیا تھا، میں نے بہت کوشش کی پڑھائی میں دل لگانے کی لیکن دن بدن میں پڑھائی میں مزید کمزور ہوتی گئی، مجھے کسی بھی لکچر کی کچھ سمجھ نہ آتی، میں ہر وقت مختلف خیالوں میں کھوئی رہتی، میں میڈیکل کے لاسٹ ایئر کی سٹوڈنٹس ہوں جس وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھی، ایک دن میں نے اس کا علاج (باقی صفحہ نمبر 42 پر)

غسل کے ذریعے پرسکون نیند پائیں

منزہ مریم، اسلام آباد

جسم کے کئی رخ بدلے تاکہ جسم کے ہر حصے کی غسلا نہ درخش ہو۔ اس باتھ کی بدولت جسم میں تازگی کے علاوہ چستی، پھرتی اور توانائی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

ڈاؤن ڈرین باتھ

اس باتھ تکنیک میں شاور کی بجائے ایک پریشریپ سسٹم فٹ کیا ہوتا ہے اور پانی حسب ضرورت درجہ حرارت کے موافق ایک ہی تیز دھار سے نکلتا ہے۔ اس باتھ کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جسم کے مختلف اعضاء پر پانی مرکز ہو کر پورے دباؤ کے ساتھ پڑے تاکہ پٹھوں میں تازگی اور چستی پیدا ہو سکے۔

سٹیم پائپ باتھ

اس سٹیم باتھ میں ایک پائپ کے ذریعے بھاپ مہیا کی جاتی ہے۔ باتھ روم کے باہر گیزر کے ساتھ ایسا سسٹم فٹ کر دیا جاتا ہے کہ گرم پانی سے حاصل شدہ سٹیم کو پائپ کے ذریعہ براہ راست باتھ روم میں لایا جاتا ہے۔ پائپ کو باتھ میں پکڑ کر جسم کے مختلف اعضاء کو سٹیم دی جاتی ہے۔ اس باتھ کے باعث جسم کے مسام کھل جاتے ہیں عضلات میں تازگی آ جاتی ہے۔ جسم کی اچھی طرح ٹہل اور گور ہو جاتی ہے۔ پائپ کے ساتھ ہی ریگولیشن کنٹرول بٹن ہوتا ہے جس سے سٹیم کی مطلوبہ مقدار حسب ضرورت حاصل کرنے میں سہولت رہتی ہے۔

وارم ایئر باتھ

اس باتھ کی ٹیکنیک میں پانی کا براہ راست استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ ایک دھچکے میں پانی ابل رہا ہوتا ہے۔ نہانے والا فرد اس دھچکے کے پاس ایک سنول پر بیٹھ جاتا ہے۔ اس دھچکے کے دوسری جانب پھکا لگا دیا جاتا ہے۔ اگلے ہوئے پانی کی بھاپ باقی ہوا کے ساتھ مل کر ”وارم ایئر“ کی صورت میں جسم پر اثر کرتی ہے۔ نہانے والا فرد سنول پر بیٹھ کر کئی رخ بدلتا رہتا ہے۔ اس کے جسم کے مساج کھل جاتے ہیں جسمانی اور ذہنی تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ یہ باتھ موسم سرما میں زیادہ مفید ہے۔

بلڈ پریشر کو نارمل رکھنے کیلئے قہوہ

میں کافی عرصہ سے بلڈ پریشر کا مریض تھا پہلے پہل تو کسی نہ کسی طرح گزارا ہو جاتا لیکن آخر کار میں گویوں پر لگ گیا پھر مجھے کسی نے رجن نامی درخت کا بتایا کہ اس کی چھال کا قہوہ بنا کر پیو اب الحمد للہ کافی آرام ہے۔ مکمل نسخہ: آدھ پاؤ چھال ایک پاؤ پانی میں ابالیں جب آدھ پاؤ پاؤرہ جائے تو مل چھان کر چھینی حسب ذائقہ ملا کر دن میں تین کپ استعمال کریں مکمل افادہ ہونے تک۔ (محمد انور لاہور)

یہ غسل براہ راست گرم پانی سے نہیں کیا جاتا۔ باتھ روم کو اچھی طرح بند کر کے گرم پانی کی ٹونٹی کو ایک ٹب میں کھول دیا جاتا ہے۔ سخت گرم پانی کے گرنے اور ٹب میں جمع ہونے کے باعث باتھ روم تھوڑی ہی دیر میں بھاپ سے بھر جاتا ہے۔

سٹیم باتھ

یہ غسل براہ راست گرم پانی سے نہیں کیا جاتا۔ باتھ روم کو اچھی طرح بند کر کے گرم پانی کی ٹونٹی کو ایک ٹب میں کھول دیا جاتا ہے۔ سخت گرم پانی کے گرنے اور ٹب میں جمع ہونے کے باعث باتھ روم تھوڑی ہی دیر میں بھاپ سے بھر جاتا ہے۔ انسان اس باتھ روم میں داخل ہو جاتا ہے اور اس سٹیم کے ذریعے اس کے جسم کا غسل ہو جاتا ہے۔

سٹیم باتھ کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ایک کمبل کو سخت تیز پانی میں ڈبو کر خوب بھگولیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اسے ایک سٹیل پائپ کے ذریعے اچھی طرح نچوڑ لیا جاتا ہے اور پھر اس کمبل کو جسم پر اوڑھ لیا جاتا ہے اور پانچ منٹ کے بعد اسی کمبل سے اپنے جسم کے مختلف حصے گڑ لے جاتے ہیں۔ اس کے بعد نیم گرم پانی سے اچھی طرح غسل کر لیا جائے تو بہتر ہے لیکن ضروری نہیں۔ کمبل باتھ کے بعد بھی کپڑے پہنے جاسکتے ہیں۔ بذریعہ کمبل اس سٹیم باتھ کے باعث ہمارے جسم کی جلد اور عضلات کو دوہرے تحریک حاصل ہو جاتی ہے جو رات کو اچھی نیند کیلئے ضروری ہے۔

فرکشن سٹر باتھ

غسل خانے میں باتھ ٹپ کو سخت گرم پانی سے نصف تک بھر لیا جاتا ہے اب اس ٹب میں بیٹھنے کی بجائے انسان فرش پر بیٹھ جاتا ہے اور ایک بڑے تولیے کو ٹب میں بھگو کر نچوڑ کر اپنے جسم پر ملتا اور گڑتا رہتا ہے۔ یہ عمل کئی بار اس انداز سے دہرایا جاتا ہے کہ بیٹھنے کے مختلف انداز اختیار کیے جاسکیں۔ اس تولیے کو رانوں، کولہوں، پسلیوں، پنڈلیوں، سینے اور پیٹ کے بعد سر پر گڑنے سے جسم میں حرکی رو بیدار ہو جاتی ہے اور رات کو نیند کے وقت دماغی لہریں بہتر طور پر متحرک ہو جاتی ہے۔

ملٹی شاور باتھ

اس باتھ سسٹم میں ایک ہی شاور کی بجائے تین سے پانچ شاورز سے نہایا جاتا ہے اس طرح پورے جسم پر آبشار کی طرح پانی پریشر سے پڑتا ہے اور جسم کے تمام اعضاء اور عضلات تک تازگی پہنچتی ہے اور بھرپور طریقے سے غسل ہوتا ہے۔ اس سسٹم میں تجویز دی گئی ہے کہ نہانے والا فرد اپنے

اچھی، گہری اور پرسکون نیند کیلئے نہانے کا عمل بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ ذیل میں ایک نئے علم شانی (ہائیڈروپیتھی) کے تجویز کردہ چار قسم کے غسل کا ذکر کیا جاتا ہے۔

☆ فرکشن ہپ باتھ۔ ☆ سن باتھ۔ ☆ سٹیم باتھ۔ ☆ فرکشن سٹر باتھ۔

فرکشن ہپ باتھ

نہانے کا ایک ٹب تازہ پانی سے اس طرح بھریں جو ناف اور رانوں تک پہنچ جائے۔ غسل کرنے والا شخص اس ٹب میں بیٹھ جائے اور بغیر سہارا لیے اس میں ٹھہرا رہے۔ اس کے بعد سوتی کپڑے سے اپنے جسم کو ملنا شروع کر دے۔ ناف سے نیچے کی جانب پھر رانوں سے گھٹنوں کی جانب، بغلوں سے پسلیوں کی جانب رگڑ کر پھیرتا رہے۔ اس کے بعد پسلیوں سے پیچھے کولہوں کی جانب رگڑ کر یہی کپڑا پھیرتا رہے۔ نہانے کا یہ عمل دس منٹ تک جاری رہنا چاہیے۔ اس کے بعد ٹب سے نکل کر موسم کے لحاظ سے ٹھنڈے، نیم ٹھنڈے، نیم گرم یا گرم پانی کے ٹب یا شاور سے نہالے۔

اس کے بعد کوئی بھی غذا استعمال کر لی جائے۔ اس فرکشن ہپ باتھ کی فلافی یہ ہے کہ یہ جسم کے مرکزی حصوں کو فعالیت پر تحریک پہنچاتا ہے اور رات کو جب بستر پر انسان لیٹتا ہے تو بہت جلد ہی نیند کیلئے دماغی لہروں کا بہاؤ اور ارتعاش شروع ہو جاتا ہے اور اس طرح انسان کم از کم پانچ گھنٹوں تک اچھی نیند سو یا رہتا ہے۔

سن باتھ

اس غسل کیلئے دھوپ میں چار پائی کر کے لیٹ جائیں۔ جسم پر عام کپڑے ہوں۔ جرابیں، سویٹر اور لیگنگ وغیرہ نہ پہنی ہوئی ہو۔ سر اور چہرہ سورج کی کرنوں کے سامنے زیادہ دیر تک نہ رہے۔ نصف گھنٹہ سے ڈیڑھ گھنٹہ تک دھوپ لی جاسکتی ہے۔ دھوپ لینے کے بعد موسم کے لحاظ سے مناسب پانی سے نہایا جائے۔ اس غسل کا فائدہ یہ ہے کہ انسانی جسم کی جلد کو شش کی کرنوں سے ایک خوشگوار حرکی سکون حاصل ہوتا ہے جو رات کو اچھی نیند کا باعث بنتا ہے۔

اپنے اندر اعتدال پیدا کیجئے

میانہ رو افراد خود بھی پرسکون زندگی گزارتے ہیں اور دوسروں کے بھی کام آتے ہیں۔ چنانچہ معتدل زندگی گزارنے کی عادت پیدا کیجئے ہمارا دن رات کا مشاہدہ ہے کہ جو لوگ اعتدال کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دیتے ہیں اور شدت اور انتہا پسندی کو اختیار کر لیتے ہیں ان کی زندگی سے اعتدال کے ساتھ ساتھ امن و سکون بھی رخصت ہو جاتا ہے اور ان کے معاملات اتنے اچھے جاتے ہیں کہ ان کی ساری قوتیں اور وقت کا بیشتر حصہ ان کے معاملات کو سلجھانے میں ہی صرف ہو جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے وہ راحت سے محروم ہو جاتے ہیں اس کے برعکس جو لوگ اپنے معاملے میں میانہ روی کو ملحوظ رکھتے ہیں وہ مصائب میں مبتلا نہیں ہوتے اور ان کے متعلقین اور احباب بھی ان سے شام کی نہیں ہوتے۔ میانہ رو افراد خود بھی پرسکون زندگی گزارتے ہیں اور دوسروں کے بھی کام آتے ہیں۔ چنانچہ معتدل زندگی گزارنے کی عادت پیدا کیجئے۔ اعتدال پسند انسان کی زندگی میں ٹھوکریں بہت کم آتی ہیں وہ اکثر کارمان و کامیاب ہی لوفٹا ہے یاد رکھیے! اعتدال وہ طاقتور جو رہے جس سے ہم اپنی شخصیت کو تعمیری بنا کر مثالی بن سکتے ہیں۔

جی ہاں! اپنے اندر اعتدال پیدا کیجئے

شخصیت کی راہ میں ایک اور رکاوٹ بے اعتدالی ہے۔ ہم میں سے بہت سے لوگ بہت سی صفات اپنے اندر رکھتے ہیں۔ لیکن ان میں اعتدال نہیں ہوتا۔ بے اعتدال ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ کبھی کبھی حد سے تجاوز کر جاتے ہیں جس کا خمیازہ انہیں بری طرح بھگتنا پڑتا ہے۔ ہم ایک دیوار بنا چاہتے ہیں ہمارے پاس عمارت کیلئے بہترین سامان ہے مگر دیوار سیدھی نہیں اٹھی۔ بے ترتیب ہے۔ کیا یہ دیوار قائم رہے گی؟ ہرگز نہیں۔ آج نہ گری تو کل ضرور ہی گر جائے گی۔ جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ محض فضول کڑھتا رہتا ہے۔ اس کی مثال بالکل ایسی لکڑی کی ہے جسے جلا کر بھجایا نہ جائے اور وہ دھواں چھوڑتے ہوئے اندر ہی اندر متواتر جلتے رہنے سے ایک دن ساری جل کر راکھ ہو جائے انسان کو چاہیے کہ وہ ہر حال میں خوش رہے۔ دکھ ہو یا سکھ وہ اپنا کام کیے جائے۔ ورنہ قدرت لاکھ فیاض سہی۔ لیکن وہ ان فیاضیوں سے کوئی فائدہ نہ اٹھائے گا۔ ان نعمتوں سے جتنا زیادہ فائدہ حاصل کیا جائے گا اس قدر کارآمد شخصیت تیار ہوگی۔

کتے کے پیار سے بچیں! کیونکہ.....

دنیا کے کسی بھی ملک میں علاج کے کسی طریقے سے آج تک باؤلے پن کا کوئی مریض زندہ نہ بچ سکا۔ باؤلے پن، سرطان اور تپ دق سے زیادہ مہلک ہے۔ اس بیماری کا علاج بیماری کے حملے سے پہلے ہو سکتا ہے۔ علامات ظاہر ہو جائیں تو پھر مریض کی موت پانچ روز کے اندر اندر واقع ہو جاتی ہیں لاہور چھوڑ دینی میں ایک صاحب نے عمدہ نسل کی کتیا نیشی پال رکھی تھی۔ بڑی ہی نیک تھی وہ گھر کے ہر فرد کے ساتھ پیار کرتی، کاٹنا اس کی فطرت میں نہ تھا لیکن ایک مرتبہ چار مختلف افراد کو پیار سے اتنا معمولی کاٹا کہ اسے چائے کا نام دیا گیا۔ کتیا اس کے بعد بھی صحت مند رہی لیکن وہ چاروں یکے بعد دیگرے باؤلے ہو کر مر گئے۔

عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ باؤلے پن صرف باؤلے کتے کے کاٹنے سے ہوتا ہے اس لیے کاٹنے کے بعد کتے کو چند روز کیلئے باندھ کر زیر مشاہدہ رکھا جاتا ہے، اگر وہ ہفتہ بھر تندرست رہے تو پھر مریض کو کسی علاج کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن یہ کتیا خود تندرست رہتے ہوئے چار افراد کی موت کا باعث بن گئی۔

لاہور میں متعدد امراض کے شفا خانے میں ایک انگریز خاتون آئیں۔ فرمانے لگیں: میں علاج کیلئے آئی ہوں۔ شکل صورت سے اچھی بھلی معلوم ہوتی تھیں۔ میں نے کہا شاید آپ غلط جگہ آ گئی ہیں۔ ان کے پاس میوہ پستال کی چٹھی تھی جس میں انہیں باؤلے پن کی مریضہ بیان کیا گیا تھا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ ان کا کتا پالتو اور ملمسار ہے۔ کاٹا تو کبھی نہیں البتہ پیار سے ہاتھ وغیرہ چاٹ لیتا ہے اس لیے انہیں باؤلے پن تو نہیں ہو سکتا۔ انہیں بڑی مشکل سے داخل کیا۔ شام تک ان کی حالت اتنی خراب ہو گئی کہ ان کے خاندان کو مایوسی کی اطلاع دینا پڑی۔ اسی رات وہ انتقال کر گئیں۔

باؤلے پن کی بیماری کتے کے علاوہ گیدڑ، بھیڑیے، لومڑی، لکڑ بکڑ اور دوسرے جانوروں کے کاٹنے سے بھی ہو جاتی ہے اب تک یہ قیاس کیا جاتا تھا کہ باؤلے جانور جب تندرست جانور کو کاٹتا ہے تو کچھ عرصے بعد اس تندرست جانور کو بھی باؤلے پن ہو جاتا ہے لیکن امریکہ میں ماہرین نے تجربات سے معلوم کیا کہ چند جانور ایسے بھی ہیں جو خود تو باؤلے نہیں ہوتے لیکن اس بیماری کے جراثیم ان کے جسم میں موجود رہتے ہیں اس لیے وہ خود بیمار ہوئے بغیر دوسروں کو باؤلہ کرنے کی استعداد رکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں چکا ڈکنا نام سرفہرست ہے۔

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

دور خانہ کعبہ ہے یہ بالکل درمیان میں ہے اور مجھے چھوٹا سا نظر آ رہا ہے اور ارد گرد ساری دنیا ہے اور گرد آلود ماحول ہے سرخ رنگ کی مٹی اڑ رہی ہے اور انسان ہی انسان ہیں کوئی بلند نگ نظر نہیں آ رہی جیسے حشر کا میدان ہو۔ پھر مجھے پھولوں کے گلہ سے سرخ کمرے نظر آتے ہیں اور گرے رنگ کی ایک چادر کے ساتھ میں لپٹ جاتی ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ میرے اللہ نے مجھے اپنی پناہ میں لے لیا ہے اور وہاں مجھے بڑا سکون ملتا ہے اس دوران میرا دل بہت زیادہ اللہ پڑھ رہا ہوتا ہے اور ہلکا ہلکا لرز رہا ہوتا ہے اور دل تیز بہت تیز دھڑکتا ہے اور مجھے ایسے لگتا ہے کہ میرے دل کے ارد گرد اللہ کے تمام نام لکھے ہوئے ہیں اور میرا دل چاندی کی طرح چمک رہا ہے۔ اس قہوڑی دیر بعد مراقبہ ختم ہو جاتا ہے۔

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپے سنگتے انوکھے خط اور شافی علاج

صحت اور عبادت

اولاد کی خواہش

رزق میں کشادگی

حاضری کی آرزو

پسند کی شادی

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جس کا معاوضہ دعا ہے۔ براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ تو بہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا، جوانی لاف نہ مراہ ارسال کریں صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں۔ خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں

اولاد کی خواہش

میں سرکاری ملازم ہوں، بظاہر ہماری ہر سکون اور خوشحال زندگی ہے لیکن اولاد سے محرومی کے باعث مایوسی اور ناامیدی کی دلدل میں پھنس کر رہ گیا ہوں۔ شادی کو بھی دس سال گزر چکے ہیں، بظاہر امید بھی نظر نہیں آتی۔ ڈرتا ہوں کہ کہیں لاوارث نہ رہ جاؤں، تب میرا روپیہ پیسہ جائیداد بھلا کس کام کی۔ یہی سوچ سوچ کر ڈپریشن کا مریض بن کر رہ گیا ہوں۔ عمر کے ساتھ ساتھ میری ناامیدی بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ براہ کرم کوئی دعا، کوئی وظیفہ بتائیے جس سے میری بھی امید بڑھے۔ (فرقان علی، نوڈیرو)

جواب: آپ اور آپ کی بیگم عشاء کی نماز کے بعد اولاد آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر سورۃ الانبیاء کا رکوع نمبر 6، اکیس بار پڑھ کر دعا مانگیں۔ یہ عمل کم از کم تین ماہ تک کیا جائے۔ یہ حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا ہے۔ (دعا قرآن پاک میں دیکھ لیں)۔ اس دعا کا ترجمہ یہ ہے: ”اور زکریا علیہ السلام کا ذکر کیجئے۔ جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا۔ اے میرے رب مجھے لاوارث نہ چھوڑ (اور یوں تو) سب وارثوں سے بہتر اور حقیقی وارث آپ ہی ہیں۔“

خراب عادتوں سے چھٹکارا

دولت، روپے پیسے کی فراوانی، عیش و عشرت کی زندگی، لوگ ان چیزوں کی تمنا کرتے ہیں اور ان کے حصول کیلئے ہر جائز و ناجائز طریقہ اپناتے ہیں۔ مجھے یہ سب کچھ حاصل ہے مگر یہی چیزیں میرے لیے سواہن روح بن کر رہ گئی ہیں۔ شراب، جوا اور عورت..... یہ سب ان کی زندگی کا محور ہے۔ میں سیدھی سادھی گھر بیوی عورت ہوں۔ شادی سے پہلے کبھی ایسے ماحول سے واسطہ نہیں پڑا۔ اب جب ایسی تقریبات میں جانا پڑتا ہے تو میں بے حد پریشان ہو جاتی ہوں۔ اس ماحول میں خود کو ایڈجسٹ نہیں کر پاتی۔ میں چاہتی ہوں کہ میاں صاحب اپنی خراب عادتیں ترک کر دیں۔

رزق میں کشادگی

میں ایک فیکٹری ملازم ہوں پہلے تو گزر بسر اس آمدنی میں ہو جاتی تھی مگر اب مہنگائی کے سبب خاصی پریشانی رہتی ہے۔ میں کسی جگہ پارٹ ٹائم جاب کرنا چاہتا ہوں مگر وہ بھی نہیں ملتی۔ رزق میں کشادگی کیلئے کوئی دعا بتادیں۔ (محمد علی، راولپنڈی)

جواب: آپ مغرب کی نماز کے بعد اولاد خرد و شریف کے بعد ایک بار سورۃ واقعہ پڑھ کر دعا کیا کریں۔

شادی سے پہلے اختلافات

میں ایک لڑکے سے بہت محبت کرتی ہوں وہ بھی مجھ سے محبت کرتا ہے۔ تقریباً ایک سال قبل اس کی والدہ اور دو بہنیں مجھے دیکھنے آئیں۔ اس کے بعد اس کے گھر والوں نے ہم سے کوئی رابطہ نہیں کیا۔ لڑکے کی والدہ کی گفتگو سے اندازہ ہوا تھا کہ جیسے وہ رشتہ کرنے نہیں آئیں بلکہ اپنے بیٹے کو بہلانے کیلئے مجبوراً آگئی ہیں۔ میں نے لوگوں کے بتائے ہوئے بہت سے وظیفے اس لڑکے کیلئے پڑھے مگر اس پر اثر نہیں ہوا۔ براہ کرم کچھ پڑھنے کو بتائیے جس سے جلد اس کی والدہ راضی ہو جائیں۔ اس کی والدہ کا دل تو پتھر کا ہو گیا ہے۔ (ش۔ ا۔ کراچی)

جواب: لڑکے کے گھر والے ایک سال قبل آپ کو دیکھنے آئے۔ اس کے بعد ان کی طرف سے کوئی بات نہیں ہوئی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ لڑکے کی والدہ اور بہنوں نے آپ کو نا پسند کر دیا ہے۔ شادی سے پہلے ہی اگر اختلافات سامنے آجائیں تو پھر ایسی شادی کبھی کامیاب نہیں ہوتی، خواہ اس کیلئے آپ کتنے ہی وظیفے پڑھ لیں، چلے کاٹ لیں۔ ویسے آپ اپنے دل کی تسلی کیلئے روزانہ تہجد کے بعد ایک تسبیح سورۃ اخلاص پڑھ کر دعا مانگا کیجئے۔ اگر اس کا ساتھ آپ کے نصیب میں ہوگا تو بہتری کی کوئی نہ کوئی صورت نکل آئے گی۔

پسند کی شادی

میں ایک لڑکی کو پسند کرتا ہوں اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں شادیاں خاندان ہی میں ہوتی ہیں۔ والدین نے میری بھی منگنی کر دی ہے لیکن صرف زبانی بات طے ہوئی ہے۔ باقاعدہ رسم نہیں ہوئی۔ میں نے والدہ سے اپنی مرضی کا اظہار کیا تو انہوں نے صاف انکار کر دیا کہ وہ کسی صورت غیر خاندان کی لڑکی کو بھونپیں بنائیں گی۔ میں نے لڑکی سے کورٹ میرج کرنے کو کہا تو اس بات پر وہ راضی نہیں۔ کہتی ہے کہ میرے خاندان اور گھر والوں کی عزت کا سوال ہے۔ کوئی وظیفہ بتائیے کہ میری شادی پسند کی لڑکی سے ہو جائے۔ (خالد حسین، کراچی)

جواب: آپ کیلئے بہتر یہی ہوگا کہ کوئی وظیفہ وغیرہ پڑھنے کی بجائے آپ اپنے والدین کی منتخب کی ہوئی لڑکی ہی سے شادی کر لیں کیونکہ اگر دعاؤں اور وظیفوں کے بعد آپ کی پسند کی لڑکی سے شادی ہو بھی گئی تب بھی اس لڑکی کو آپ کے گھر میں وہ عزت و احترام نہ مل سکے گا جس کی وہ مستحق ہے۔ آپ فجر کی نماز کے بعد ایک بار یسین شریف پڑھ کر دعا کریں کہ جس لڑکی کا رشتہ بھی بہتر ہو اس سے آپ کی شادی ہو جائے۔

حاضری کی آرزو

میری شدید خواہش ہے کہ میں بھی حضور سرور کونین ﷺ کے روضہ پر حاضری دوں، خانہ کعبہ اور مسجد نبوی ﷺ میں نمازیں ادا کروں مگر گھریلو حالات اس خواہش کی تکمیل کی اجازت نہیں دیتے۔ شوہر بیمار رہتے ہیں، بیٹا کوئی ہے نہیں چار بیٹیاں ہیں وہ بھی غیر شادی شدہ..... مجھے کوئی دعا بتادیں کہ میرے لیے کوئی ایسا سبب پیدا ہو جائے کہ میں بھی درحیبہ ﷺ کی چوکھٹ پر سر ٹیک سکوں۔ (حمیرا اشرف، چچہ وطنی)

جواب: آپ درود شریف کی کثرت کریں اس کی برکت سے انشاء اللہ آپ کی دلی مراد بہت جلد پوری ہو جائیگی۔

جواب: آپ کے شوہر جس ماحول میں رہ رہے ہیں اسے آسانی سے ترک نہیں کر سکتے۔ دولت کی فراوانی اور آزادی انسان کو بھٹکا ہی دیتی ہے۔ آپ پانچوں وقت کی نماز باقاعدگی سے ادا کیا کریں اور ہر نماز کے بعد اول آخر تین تین بار درود ابراہیمی پڑھ کر سورۃ اعلیٰ کی آیت نمبر ایک گیارہ بار پڑھ کر دعا کریں۔ اس آیت کا ترجمہ یہ ہے: ”بے شک بامراد ہو گیا وہ شخص جو برے اخلاق سے پاک ہو گیا اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا“ شوہر صاحب جب سو جائیں تو ان کے سر ہانے کی طرف کھڑی ہو کر سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 90 تین مرتبہ اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ یہ عمل نوے دن تک کریں۔ جن دنوں عمل نہ کر سکیں وہ دن بعد میں پورے کر لیں اس عمل سے شوہر کی بری عادتیں کسی حد تک ختم ہو جائیں گی۔ (فرزانہ شاہ کوئٹہ)

سوتے میں بولنے کی عادت

میرا پندرہ سال کا بیٹا عجیب و غریب عادت میں مبتلا ہے۔ وہ سوتے میں خود سے باتیں کرتا رہتا ہے اور خوب زور زور سے۔ میں اس کی وجہ سے بے حد پریشان ہوں کیونکہ اس طرح سوتے میں وہ تمام باتیں بھی کرتا رہتا ہے جو گھر میں ہوتی رہتی ہیں۔ ابھی تو خیر بچہ ہی ہے لیکن پانچ چھ سال بعد بھی اگر اس کی یہی کیفیت رہی تو بڑا مسئلہ ہو جائے گا۔

جواب: آپ آیت الکرسی روزانہ صبح سویرے نکلنے سے پہلے ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور بیٹے کو جب بھی پانی دیں یہی پانی دیں۔

آسیب کا اثر

میں شادی شدہ اور پُرسکون زندگی گزار رہی تھی، صحت بھی ٹھیک ٹھاک تھی مگر گزشتہ چند ماہ سے میری طبیعت خراب رہنے لگی ہے بظاہر کوئی بیماری نہیں لیکن اچانک بیٹھے بیٹھے مجھے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے میرے جسم پر منوں بوجھ لاد دیا گیا ہو میں ملنے جلنے سے بھی مجبور ہو جاتی ہوں دل تیزی سے دھڑکنے لگتا ہے اور یوں لگتا ہے جیسے سانس بند ہو رہی ہو۔ ڈاکٹر سے باقاعدہ چیک اپ کرایا۔ ان کو میرا مرض مرض نہیں لگتا۔ وہ کہتے ہیں کہ آپ جسمانی طور پر بالکل ٹھیک ہیں۔ آپ کو صرف وہم ہے۔ ڈاکٹر کی علاج سے مایوس ہو کر میں نے روحانی علاج پر توجہ دی۔ ایک صاحب نے کہا کہ مجھ پر آسیب کا اثر ہے۔ انہوں نے آسیب بھگانے کے بڑے جتن کیے۔ کئی ہفتوں تک ان کے آستانے پر حاضری دیتی رہی۔ جہاں وہ انگلیٹھی میں کوئلے جلا کر لوبان اور پیتھ نہیں کیا

کیا جڑی بوٹیاں ڈال کر مجھے اس کے سامنے بٹھا کر دھونی دیتے، ساتھ میں کچھ عمل بھی پڑھتے جاتے۔ اس سے میری حالت سنہلنے کی بجائے اور بگڑتی گئی لہذا مجبور ہو کر میں نے وہاں جانا چھوڑ دیا۔ اس حالت میں نماز اور تلاوت بھی نہیں ہو پاتی۔ ذہن میں عجیب و غریب خیالات آتے رہتے ہیں کبھی تو یوں لگتا ہے کہ جیسے میں کسی اندھیرے کنویں میں اتر رہی ہوں۔

جواب: آپ اپنے ذہن سے یہ بات نکال دیں کہ آپ پر سایہ ہے یا کسی بدروح کا اثر ہے۔ اگر اثر ہے تو صرف یہ کہ آپ نے اپنی غذا میں نمک اور کھٹی اشیاء اور گرم مصالحوں کا استعمال زیادہ کیا ہے جس کی وجہ سے جسمانی اور طبعی بے اعتدالی پیدا ہو گئی ہے لہذا پہلا کام تو یہ کریں کہ مندرجہ بالا چیزوں کا استعمال کم سے کم کر دیں۔ اس کے علاوہ صبح وشام تین تین بار سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور تین بار آیت الکرسی پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دن بھر اسی پانی کو پیئیں۔ وضو بے وضو جتنا بھی ہو سکے۔ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنی رہیں اس طرح رفتہ رفتہ آپ کی طبیعت میں اعتدال اور سکون آتا جائے گا۔ ہاں نماز کی پابندی کریں دل چاہے نہ چاہے خود پر جبر کر کے جوں ہی اذان ہونماز کیلئے کھڑی ہو جائیں۔ اگر پوری نماز نہ پڑھ پائیں تو کم از کم فرض تو پڑھ ہی لیں۔

صحت اور عبادت

والدہ دائمی مریضہ ہیں، سر اور آنکھوں میں شدید درد ہوتا ہے اور تمام جسم پر سوجن رہتی ہے۔ پہلے ان کا شغف عبادت میں بہت تھا اور زیادہ وقت عبادت میں صرف کرتی تھیں لیکن اب ان کا دل اچاٹ ہو گیا ہے اور عبادت کے وقت بھول و نسیان بھی بڑھ گیا ہے۔ (عرفانہ انجم لاہور)

جواب: يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ یہ الفاظ صبح 66 مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اسی طرح وَكَانَ الْبَحْرُ مِدادَ الْكِتَابِ رَبِّي شام کو دم کر کے پلائیں۔ طبیب کی ہدایت کے مطابق دوا کے ساتھ ساتھ غذا کا پرہیز بھی پورا کیا جائے۔ کسی قسم کا وظیفہ یا درد وغیرہ نہ پڑھیں۔ صرف نماز ادا کریں۔ انشاء اللہ شفاء کے کامل حاصل ہوگی۔

میاں بیوی اور گھر

شادی کو عرصہ بیت گیا ہے اور صاحب اولاد ہوں لیکن شوہر نے اول روز سے لیکر آج تک میرے وجود کو اہمیت نہیں دی۔ دفتر سے گھر آتے ہیں تو افراد خانہ کو خنودہ ہو جاتے ہیں۔ بس اپنی دانست میں ان کا ہر طرح کا خیال رکھتی ہوں لیکن اکثر

اوقات ان کا طرز عمل ایسا ہوتا ہے کہ کوئی عورت اسے آسانی سے برداشت نہیں کر سکتی۔ غیر افراد کے سامنے میری خامیاں نکال کر خوش ہوتے ہیں۔ (افشاں افضل راولپنڈی)

جواب: رات کو سونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہُ اکتالیس بار پڑھ کر ہاتھ پر دم کر لیں اور ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔ آپ کا یہ فرض ہے اسے بخوبی پورا کر دیں۔ اس سے نہ صرف گھر کا نظام کی بہتری ہوگی بلکہ اولاد کو بھی فائدہ ہوگا بصورت دیگر نقصانات زیادہ ہوں گے۔ انشاء اللہ آپ کا عمل رائیگاں نہیں جائیگا۔

عمل کی قوت

میں سخت دماغی کشمکش میں مبتلا ہوں بہن بہن بھائیوں کو والد بہت چاہتے ہیں۔ شاید زیادہ چاہنے سے دماغی طور پر بالیدگی حاصل نہیں ہوئی اور دماغ اگلے سیدھے خیالات کی آماجگاہ بنا رہتا ہے۔ بھائی بہن تعلیم کے معاملے میں ناکامی سے ہمکنار ہوئے۔ والد کو اس سے صدمہ ہوا۔ چاہتی ہوں کہ میری طرف سے والد کو دلی صدمہ نہ ہو۔ اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ وہ میرے دماغ کو روشن و بیدار کر دے کیونکہ میرا ارادہ عمل بہت کمزور ہے۔ (رومانہ جاوید کراچی)

جواب: آپ کا یہ خیال کہ والد کے زیادہ چاہنے سے ذہنی نشوونما پر منفی اثر پڑا غلط فہمی پر مبنی ہے۔ اس طرح کی تمام باتوں سے ذہن ہٹا کر تعلیم کی طرف توجہ دیں۔ اگر آپ صرف سوچتی رہیں تو عملی طور پر پیچھے رہ جائیں گی۔ زیادہ تفکرات کی وجہ سے دماغی توانائی ضائع ہوتی ہے اور آدمی کے اندر عملی قوت کا فقدان ہو جاتا ہے۔ آپ روزانہ صبح وشام بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی ایک تسبیح پڑھیں اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ۔ انشاء اللہ آپ کے تمام مسائل بہت جلد حل ہو جائیں گے۔

مصیبت سے نجات حصول مقاصد کا مجرب نسخہ

رسول اللہ ﷺ نے عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کو مصیبت سے نجات اور حصول مقاصد کیلئے یہ تلقین فرمائی کہ کثرت کیساتھ لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا کریں۔ حضرت عبداللہ ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دینی اور دنیوی ہر قسم کے مصائب اور مضرتوں سے بچنے اور منافع و مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے اس کی کثرت بہت مجرب عمل ہے اور اس کثرت کی مقدار یہ بتلائی ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا کرے اور سو مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر مقصد کیلئے دعا کرے۔ (محمد سعید علوی چکول)

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی بچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

حقیقت ہے پانچ بھٹو ہے یا چھ بھٹو ہے یا دھوکہ ہے وہ روتے روتے دیوانہ ہو جاتا ہے اور جب قریب جاتا ہے تو کچھ بھی نہیں ہوتا۔ وہ حیران ہوتا ہے کہ دور سے قہقہوں کی آواز آتی ہے اور یہ آواز آتی ہے کہ اس جگہ کو چھوڑ جاؤ یہاں بہت پہلے ہمارا مندر ہوتا تھا پھر اس کو لوگوں نے مسمار کر دیا اب اس جگہ فیکٹری بن گئی لہذا اب تمہاری خیر اس میں ہے کہ اس جگہ کو چھوڑ کر یہاں سے چلے جاؤ۔ ملازم بیمار ہو جاتے ہیں ان کو ٹیکفیس ایسی ہوتی ہیں جو کسی دوا سے ٹھیک ہی نہیں ہوتیں وہ تندرست نہیں ہوتے مستقل بے چین بے قرار رہتے ہیں شفاء یابی کوئی امید نہیں آتی اب تو یہاں تک معاملہ ہو گیا ہے جو اس فیکٹری میں کام کرتے ہیں ان کے گھر بیمار ہوتے ہیں بچے بیمار بیوی بیمار گھر میں جھگڑے پریشانی شروع ہو گئی ہیں اور سب ملازموں کے دل میں یہ بات بٹھا دی گئی ہے جو یہاں رہے گا بر باد رہے گا یہاں سے چھوڑ جانے میں عافیت ہے لہذا سب ملازم اس بات کا عزم لیے ہوئے ہیں کہ ہمیں یہاں سے چھوڑ کر چلے جانا چاہیے اور بہت سے چھوڑ گئے اور بہت چھوڑنے کی تیاریوں میں ہیں۔ یہ غمناک کیس جب میرے سامنے آیا تو میں نے یاقفہار لاکھوں کی تعداد میں پڑھنے کا کہا اور پھر اس کے نقش لگانے پینے اور پینے کو کہے اور حتیٰ کہ ہر مشین کے اوپر آکٹالیس دفعہ کا یہ نقش چپکائیں اور جو ملازم نمازی ہیں ان سے کہیں کہ وہ یاقفہار مسلسل پڑھیں اور جو نمازی ہیں ان کو نماز کی ترغیب دیں اور ان سے بھی کہیں کہ یہ پڑھیں میں نے سارے جنات کو متوجہ کر کے دعوے سے بات کہی کہ یہ عمل جب میں نے نہیں بتایا تو صرف پانچ ہفتے محنت کرنے سے فیکٹری کے اندر ایک دھماکا ہوا اور بہت ساری مٹی اڑی اور چیخ و پکار شروع ہوئی انہوں نے حیران ہو کر دیکھا تو کچھ تھا نہیں اور مٹی کا ایک بہت بڑا غبار دھماکے کے بعد ساری فیکٹری پر چھا گیا وہ میرے پاس پہنچنے میں نے جنات کو تحقیق کیلئے بھیجا تو پتا چلا کہ وہ سب جن جن جل گئے اور ان میں ایک بہت بڑا دیوتا جو ان کا سر براہ تھا یہ اس کے جلنے اور مرنے کی نشانیاں ہیں اور یہ چیخ و پکار اسی کی تھی۔

جب یہ ہر طرف سے مایوس ہو گئے تو میں نے انہیں یاقفہار ہر نماز کے بعد ایک سو اکیس دفعہ اول و آخر تین دفعہ درود شریف اور اس کا نقش پینے پینے اور گھروں میں لگانے کیلئے دیا اور مزید تاکید کی کہ اس پانی کے گھر میں پھینے ماریں چھڑکیں اور کھانے پینے کی ہر چیز میں اس کو شامل ضرور کریں اور ایسا ہی ہوا۔ دن اور رات چلتے رہے ان کے گھر سے یہ مصیبتیں اور جناتی دنیا ایسی گئی کہ کہنے لگے کہ ہم نے خواب میں اب دیکھنا شروع کر دیا ہے کہ وہ چیزیں آ کر ہماری منتیں کرتی ہیں کہ آپ یہ پڑھنا چھوڑ دیں اور یہ عمل کرنا چھوڑ دیں اور اپنے گھروں سے نقش ہٹا دیں اور اپنے گلے سے نقش اتار دیں اور اس نقش کو پینا چھوڑ دیں انہوں نے مجھ سے رابطہ کیا کہ جنات ایسے کہتے ہیں میں نے کہا ہرگز نہ کرنا ان کا مقصد ہے یہ ان اعمال سے خالی کر کے تمہارے اوپر کوئی بڑا حملہ کرنا چاہتے ہیں لہذا اپنے عمل میں لگے رہیں اور پہلے سے زیادہ کوشش محنت اور توجہ اور ودھیان سے اس کو پڑھتے رہیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور اللہ کی رحمت سے ان کے مسائل حل ہو گئے۔ آج وہ گھرانہ اُس سوسائٹی میں سب سے زیادہ پرسکون گھرانہ ہے۔ ایک پلاسٹک فیکٹری کے مالک نے مجھ سے رابطہ کیا کہ میرا مال پڑا پڑا خراب ہو جاتا ہے اس میں آگ لگ جاتی ہے، مشینیں ٹوٹ جاتی ہیں، ہر وقت خراب رہتی ہیں کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں ملازم بھاگ جاتے ہیں فیکٹری میں ایک وحشت خوف اور مستقل پریشانی رہتی ہے آپس میں لڑائی جھگڑے اور یونین بن گئی ہے۔ رزق آتا ہے لیکن برکت نہیں ہے رزق رکنا نہیں ہے۔ بعض اوقات فیکٹری میں رہنے والے ملازم طرح طرح کے انوکھے واقعات دیکھتے ہیں کوئی بھیڑ ہے کوئی بکری ہے کوئی کتے ہیں مستقل آپس میں کھیل رہے ہیں جب قریب جاتے ہیں تو وہ چیزیں غائب ہو جاتی ہیں۔

مزید کچھ لوگوں نے تو یہاں تک دیکھا کہ کوئی میت ہے اس پر بہت سے لوگ رو رہے ہیں خواتین کھلے بالوں کے ساتھ بین کر رہی ہیں ان کا رونا اس حد تک بڑھ جاتا ہے خود دیکھنے والے کو بھی رونا آ جاتا ہے وہ حقیقت کو بھول جاتا ہے یہ سب کچھ

واقعی اس کے کمالات اور برکات اتنی زیادہ ہیں کہ میں اپنی عمر کے جتنے سال بھی بیت چکا ہوں اتنے سال اتنے مہینے اور اتنے دن جس میں ہر روز اس کی نئی کہانی اور نئی گفتگو شروع ہوتی ہے۔ جو شخص کسی بُری عادت سگریٹ، نشہ، چرس، افیون، ہیروئن یا زنا شراب، بد نظری، چھوٹا گناہ یا بڑا گناہ اس عادت سے چھٹکارا چاہتا ہو تو اسے چاہیے ہر نماز کے بعد اس کی ایک تسبیح پڑھے اور وہ نقش جو میں پہلے بتا چکا ہوں اس کو مستقل لکھ کر روزانہ ایک نقش پینے چالیس دن خود لکھے یا کوئی اسے لکھ کر دے وہ پیے اگر کوئی شخص خود پینے کو تیار نہیں تو اس کا کوئی مخلص اس کی نیت کر کے پیے تو اس کی نیت کر کے پڑھے تو بھی ضرور اثر ہوتا ہے۔ بعض اوقات چالیس سے زیادہ نقش پینے سے فائدہ ہوتا ہے یعنی جتنی دل کی سیاهی ہوگی اتنا اس پر محنت کرنے پڑے گی۔ اور جتنی محنت ہوگی اتنا صلہ ملے گا۔ میں جنات میں یہ گفتگو کر رہی رہا تھا ایک جن کی ایک زوردار چیخ نکلی وہ اتنی اونچی تھی کہ آسمان تک پہنچی اور اگر میں بھی حصار میں نہ ہوتا تو شاید زندہ نہ رہتا اور اس کی خوفناک چیخ سے پہاڑ اور پورا ویرانہ دہل اٹھا میں خاموش ہو گیا۔ وہ چیخ مار کر بیہوش ہو گیا، خادم جنات اسے اٹھا کر میرے پاس لائے محسوس یہ ہوتا تھا کہ اس کی آخری سانسیں ہیں پھر میں نے اپنے ایک خاص عمل کو نہایت توجہ دیکر اس کیلئے پڑھا اور محنت کی تھوڑی ہی دیر میں اس نے آنکھ کھولی میں نے پوچھا کیا ہوا؟ کہنے لگے جتنی دیر آپ یاقفہار کے کمالات بتاتے رہے اتنی دیر میں سانس روک کر اس کو مسلسل پوری طاقت اور یقین سے پڑھتا رہا۔ پڑھتے پڑھتے مجھے احساس ہوا کہ میرے جسم کے روئے روئے سے خون نکلتا شروع ہو گیا، میں نے محسوس کیا تو واقعی ایسا ہو چکا تھا، لیکن میں پھر بھی پڑھتا رہا، بس پھر مجھے خبر نہیں کیا ہوا؟ اور میں بے ہوش ہو گیا۔ میں نے دیکھا تو اس کا جسم جگہ جگہ سے پھٹ گیا تھا اور جسمانی حالات اس کے ناقابل بیان تھے۔ میں نے اس سے ایک سوال کیا پانچ بتاؤ کیا تم نے کبھی کسی کے سود یا رشوت کے پیسے چرائے تھے۔ ٹھنڈی آہ بھر کے کہنے لگا ہاں میں نے ایک انسان کے پیسے مسلسل کئی سال چرائے ہیں۔ اس کا شبہ سود اور رشوت کا تھا میں نے کہا کلمہ پڑھو اس نے کلمہ پڑھا اور بہت اونچی آواز میں پڑھا اور زور زور سے پڑھا اور پھر بار بار کہنے لگا یا اللہ مجھے معاف کر دے۔ یا اللہ مجھے معاف کر دے یا اللہ مجھے معاف کر دے اور چوتھی بار یا اللہ منہ سے نکلا آگے نہیں بولا اور اس کا دم ٹوٹ گیا۔ بہت افسوس زدہ خبر تھی..... اس کی میت کو اٹھا کر خادم جنات نے ایک طرف رکھ دیا۔

میں نے اپنی گفتگو جاری رکھی اور وہی گفتگو میں آپ حضرات کو بتا رہا ہوں۔ ایک شخص میرے پاس بہت پرانی بات ہے اپنا ایک بیٹا لے کر آیا جس کی دونوں آنکھیں چندھیا ئی ہوئی تھیں عمر ستائیس اٹھائیس سال کے قریب تھی دن کی روشنی میں نہیں دیکھ سکتا تھا رات کے اندھیرے میں اسے کچھ نہ کچھ نظر آتا تھا۔ میں نے پوری روحانی تحقیق کے بعد اس کے کیس کو چیک کیا تو محسوس ہوا کہ دراصل وہ کسی سیر و تفریح کے سلسلے میں کالج کے دوستوں کے ساتھ پرانے کھنڈرات میں گیا ان پرانے کھنڈرات میں کچھ شریر جنات کا وجود تھا ان شریر جنات نے اس کی خوبصورتی کو دیکھتے ہوئے اس پر عاشقی اور دوستی کا اظہار کیا اور اسے کسی عیب میں مبتلا کر دیا تا کہ اس کی شادی نہ ہو سکے۔ اور یہ بات واضح بتاتا چلوں کہ بعض لڑکیوں اور لڑکوں کو چہرے یا جسم کے کسی ظاہری حصے پر اگر کوئی عیب شروع ہو جائے تو اس کے پیچھے اصل میں ان کا ہاتھ ہوتا ہے۔ ظاہر میں بیماری ہوتی ہے۔ اور یہ لوگ اس کی شادی نہیں ہونے دیتے یعنی اس کو کسی دوسرے کے پہلو میں دیکھتے ہوئے ان کو غصہ آ جاتا ہے۔

اس لیے اگر ان کی شادی ہو بھی جائے تو مسلسل تلخیاں ان کی زندگی کا حصہ بن جاتی ہیں۔

جب میں نے انہیں یہ تشخیص اور تحقیق بتائی تو اس جوان نے اعتراف کیا ہاں واقعی ایسا تھا۔ میں ایک ویرانے میں گیا تھا میں گانے بجانے میں بہت ماہر ہوں میں نے وہاں ایک گلوکار کی غزل گائی تھی گٹار میرے ساتھ تھا۔ اور اس کی دھن ایسی خوبصورت تھی نامعلوم کتنی اچھی تھی میں خود حیران ہوا۔ بس اس کے بعد میں نے محسوس کیا کہ میری آنکھیں آہستہ آہستہ کمزور ہو رہی ہیں۔ اور ایک چیز جو انگوٹھی بتائی وہ یہ بتائی کہ خواب میں اکثر میں دیکھتا ہوں کہ کچھ خوبصورت سی مخلوق ہے جو میرے جسم اور میری آنکھوں کو چومتی ہے جتنا وہ چومتی ہے اتنی میری آنکھیں بند ہوتی جاتی ہیں جب میری آنکھیں ساری بند ہو گئیں انہوں نے چومنا بھی چھوڑ دیا میں نے ان سے کہا گھبرا ئیں نہیں یاقہاڑ ایک تسبیح ہر نماز کے بعد سارا دن کھلا ہزاروں کی تعداد میں اور اس کے نقش مسلسل نوے دن پیئیں۔

انہوں نے ایسا کرنا شروع کر دیا اور تقریباً چار پانچ مہینے کی محنت کے بعد وہ جوان بالکل تندرست ہو گیا آج اس کے پانچ بچے ہیں خود اس کا بیٹا جوان ہے اور وہ خوش و خرم ہے۔

قارئین! یہ بات بہت بڑی حقیقت ہے یاقہاڑ جنات کا وظیفہ ہے اور جنات کا ورد ہے اور وہ جنات جو کسی عورت پر فریفتہ ہو جائے ان کو تو یہ وظیفہ بہت ہی زیادہ نفع دیتا ہے

پچھلے دنوں میرے پاس ایک آدمی آیا جس کا تعلق پنجاب کے شہر ہارون آباد سے تھا وہ ایک ایسی مصیبت میں مبتلا تھا جو ظاہر بھی نہیں کر سکتا اور چھپا بھی نہیں سکتا تھا اس نے آتے ہی مجھے ایک دستی کاغذ خط کی شکل میں پکڑا یا۔ اس میں لکھا تھا کہ میرا نام فلاں ہے میں اپنے علاقے میں بڑا زمیندار ہوں بہت اچھی کپاس کی اور گندم کی کاشت ہوتی ہے۔ بیٹے ہیں بیٹیاں ہیں گھر ہے زمیندارا ہرے زندگی بہت سکھی گزر رہی ہے لیکن ایک روگ مجھے بہت کھائے جا رہا ہے جس کا میں نے کچھ لوگوں کے سامنے اظہار کیا لیکن اس کا حل نہیں ہو سکا پھر میں نے استخارے کیے مسنون دعا کی کہنے پر مسلسل سارا دن پڑھنا شروع کر دی پہلے تو فوٹو کاپی کرا کر جیب میں رکھ لی پھر کچھ دنوں کے بعد وہ یاد بھی ہو گئی پھر اللہ سے کہنا شروع کر دیا یا اللہ! مجھے اس کا کوئی حل بتا..... تو خواب میں آپ کی شکل آپ کا نام اور آپ کا مکمل پتہ بتایا گیا۔ اب میں بڑی مشکل سے آپ تک پہنچا ہوں بات دراصل یہ ہے کہ میں ابھی جوان تھا اور شادی کو تین سال ہوئے تھے میرے گھر میری بیٹی پیدا ہوئی میرے چونکہ پہلے دو بیٹے تھے بیٹی کی پیدائش پر میں بہت خوش ہوا اور میں نے بہت سی مٹھائی بائی۔ لوگ آرہے تھے اور مٹھائی لے رہے تھے ایک خاتون ایک دفعہ لے گئی دوسری دفعہ لے گئی جب تیسری دفعہ آئی تو میں نے دینے سے انکار کر دیا اس نے میرا ہاتھ تھما کہنے لگی میرا منہ میٹھا کر دے تیسرا جسم میٹھا کر دوں گی نامعلوم اس کے اس بول میں کیا تاثیر تھی حالانکہ وہ بالکل بوڑھی اور بہت بد شکل خاتون تھی میں نے اسے ڈھیر ساری مٹھائی دے دی۔

رات کو سویا تو میں نے دیکھا کہ کچھ لوگ آئے انہوں نے مجھے اٹھایا اور کہنے لگے تیری شادی ہم ایک جن عورت سے کرنے لگے ہیں میں نے کہا میں تو پہلے سے شادی شدہ ہوں کہا نہیں وہ عورت جو آج تیرے پاس مٹھائی لینے آئی تھی اس کا اصرار ہے کہ میری اس سے شادی کرو اور ہمیں حکم ملا ہے۔

کیونکہ وہ عورت مالدار ہے اور ہم اس کے غلام ہیں اور اسے لے آؤ۔ مجھے اٹھا کر لے گئے میں احتجاج کرتا رہا۔ لیکن میرے منہ سے آواز نہیں نکل رہی تھی ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ زبان تو بل رہے لفظ نہیں نکل رہی وہ زندگی کا پہلا موقع تھا جب میں نے اپنے آپ کو بہت بے بس محسوس کیا۔ بہت دور لے جانے کے بعد سربز پہاڑیاں تھیں ایسے محسوس ہوتا تھا جیسے کشمیر کی پہاڑیاں ہیں وہاں ہر طرف کھانے پک رہے تھے گہما گہمی تھی کچھ موسیقی اور شادیاں بھی بج رہے تھے ہر طرف خوشی کی آواز سنیں تھی مجھے ایک بہت خوبصورت لباس پہنایا گیا

اور میں اس خوبصورت لباس میں دو لمبے کی شکل بن گیا۔ میں پچھلے سارے غم بھول گیا میرے اندر بھی نئی شادی کی امنگ پیدا ہوئی پھر باقاعدہ شرعی طور پر میرا نکاح ہوا عجب وقبول ہوا اور پھر مجھے اٹھا کر دلہن کے کمرے میں پہنچایا گیا۔ میری بیوی واقعی جیسا میں نے کہہ قاف کی پری کا حسن و جمال سنا تھا اتنی ہی خوبصورت اس کا سراپا اس کا جسم اس کی خوبصورت آنکھیں خوبصورت گردن، گلابی ہونٹ، مہکتے رخسار، نشیلی پلکیں، دلربا آواز، خوبصورت ہاتھ اور کلائیاں جسم سساراسونے اور ہیرے جواہرات سے لدا ہوا تھا میں نے رات اس کے ساتھ شب بسر کی۔ صبح خود ہی کہنے لگی اب میرے غلام آپ کو چھوڑ آئیں گے اپنی انسانی بیوی سے اس کا اظہار مت کرنا ورنہ وہ ناراض ہوگی۔ خط میں اس نے مزید لکھا کہ علامہ صاحب اس کہانی کو سا لہا سال ہو گئے میری جینی بیوی جس کا نام عنایتاں اور میں اسے دلربا کہتا ہوں بس میری دلربا کے ساتھ ایسی محبت بڑھی کہ اس میں سے میرے سات بچے ہیں جو کہ جن ہیں۔ ہماری کبھی لڑائی نہیں ہوئی، میں جب بہت غریب تھا جس وقت سے میری دلربا سے شادی ہوئی، دولت مال، چیزیں اور انعامات خداوندی مجھ پر بارش کی طرح برسی۔ ہمارے دن رات سا لہا سال سے گزر رہے تھے۔ (جاری ہے)

کیا جنات کا پیدائشی دوست و صفحات ہوں؟

قارئین کے مسلسل اصرار پر اس ماہ تجرباتی طور پر حضرت علامہ لاہوتی صاحب نے قارئین کیلئے دو صفحات کی تحریر دی ہے۔ کیا آئندہ بھی دو صفحات ہوں یا ایک ہو؟ اپنی رائے خط یا فون کے ذریعے 20 فروری سے پہلے دفتر ماہنامہ عقربہ بفری پہنچائیں۔

بچانے اور تباہ کرنی والی تین تین چیزیں

گناہوں کا کفارہ کر دینے والی تین چیزیں: 1- سردی میں کامل وضو کرنا۔ 2- باجماعت نماز کیلئے جانا۔ 3- نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ تین نجات دینے والی چیزیں: 1- خلوت و جلوت میں اللہ تعالیٰ کا خوف۔ 2- تنگدستی و خوشحالی میں میانہ روی۔ 3- رضامندی اور ناراضگی میں عدل و انصاف۔ تین ہلاک کر دینے والی چیزیں: 1- شدت بخل کے حقوق العباد بھی ادا نہ کرے۔ 2- ہوائے نفسانی کا اتباع۔ 3- خود پسندی کہ دوسروں کو حقیر سمجھے۔

تین درجات بلند کرنی والی چیزیں: 1- سلام کو عام کرنا کہ ہر مسلمان کو سلام کرے خوف تعارف ہو یا نہ ہو۔ 2- کھانا کھانا 3- نماز تہجد کا دور کرنا۔ (بندہ خدا واہ کینٹ)

مفرد

خواب: میں نے دیکھا کہ ایک عمارت کے آگے غسل خانے میں جانے کیلئے لوگوں کی قطاریں لگی ہیں۔ میں اپنی والدہ اور چھوٹی خالہ زاد بہن کے ساتھ وہاں موجود ہوں۔ مجھے وضو کرنا ہوتا ہے۔ میں مردوں کی قطار کے برابر سے بلڈنگ میں داخل ہونے کی کوشش کرتی ہوں تو ایک لڑکا غصہ سے چلا کر مجھے اندر جانے سے منع کرتا ہے تو میں غصے سے اسے جواب دیتی ہوں کہ لیڈیز غسل خانے میں جاؤں گی اور یہ کہہ کر میں اپنی والدہ کے ساتھ بلڈنگ میں داخل ہو جاتی ہوں۔ وہاں مجھے اپنی ماموں زاد بہن نظر آتی ہے۔ وہ کہتی ہے غسل خانہ خالی ہے اور وہ اس میں داخل ہو جاتی ہے۔ میں بھی ایک غسل خانے میں وضو کرنے لگتی ہوں۔ اس دوران بلڈنگ کے باہر سے شور سنائی دیتا ہے۔ میں باہر دیکھتی ہوں تو ہنگامہ ہو رہا ہوتا ہے۔ کچھ لوگ توڑ پھوڑ کرتے ہوئے اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر میں ڈر جاتی ہوں۔ مجھے ایسا لگتا ہے وہ ہمیں نقصان پہنچائیں گے۔ میں گھبرا کر اپنی امی اور خالہ زاد کزن کو لے کر کمرے میں بند ہو جاتی ہوں اور کمرے کی چھت میں بنے ایک سوراخ سے فرار ہونے کیلئے امی سے کہتی ہوں کیونکہ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہوتا ہے۔ پھر ہم وہاں سے فرار ہو جاتے ہیں اس کے بعد میں نے دیکھا کہ ہلکا سا اندھیرا چھایا ہوا ہے جیسے صبح ہونے والی ہو۔ میں اپنی خالہ زاد کزن کے ساتھ ایک راستے پر جا رہی ہوں۔ کچھ اوباش لڑکے کھڑے ہوتے ہیں۔ مجھے ان سے ڈر لگتا ہے۔ ان میں سے دو لڑکے موٹر سائیکل پر سوار ہو کر ہمیں تنگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان کے عزائم بڑے خطرناک ہوتے ہیں میں ایک مسجد میں گھس جاتی ہوں، پھر میں دیکھتی ہوں کہ میں خالہ کے گھر کے باہر ہوں گھر کے باہر کا دروازہ کھلا ہوا ہے اور میں دروازے کے بالکل سامنے کھڑی ہوں اور وہ دونوں بد معاش لڑکے دروازے کے باہر کھڑے نظر آتے ہیں۔ میں بری طرح خوفزدہ ہو جاتی ہوں پھر وہ بھی مجھے دیکھ لیتے ہیں ان کے ہاتھ میں شاید گن بھی ہے۔ (ج۔ سرگودھا)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق انشاء اللہ آپ کو گناہوں سے توبہ کی توفیق ہوگی اور دشمنوں سے حفاظت ہوگی۔ آپ استغفار کثرت سے پڑھا کریں۔

پھولوں کے ہار

خواب: میرا چھوٹا بیٹا ڈاکٹری کے آخری سال میں ہے۔

اسے کس دیکھا جیسا وہ بچپن میں تھا۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہا ہے کہ وہ حج پر جا رہا ہے یا نہیں۔ اسے خاندان والے اور دوسرے پھولوں کے ہار پہنا رہے ہیں۔ آخر میں بھی خود پھولوں کے ہار پہن لیتی ہوں۔ اتنے میں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (خیر النساء، کراچی)

تعبیر: ماشاء اللہ بہت مبارک خواب ہے اور اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کا بیٹا امتیازی کامیابی حاصل کرے گا نیز اسے خاندان میں بہت عزت حاصل ہوگی، آپ آیہ الکسریٰ چاروں قل، سورہ بقرہ کا اول و آخری رکوع اور سورہ قلم کی آخری آیت 7 بار پڑھ کر اپنے بیٹے پر دم کر لیا کریں۔ انشاء اللہ نظر بد سے حفاظت ہوگی۔

رشتے کی منظوری

خواب: میں دیکھتا ہوں کہ میری باجی مجھ سے کہتی ہے میں نے لڑکی والوں سے بات کر لی ہے وہ کہہ رہے ہیں ہمیں یہ



رشتہ منظور ہے بس تم اپنے والدین کو یہاں بھیج دو اور میں بہت خوش ہوتا ہوں۔ منظر بدلتا ہے میں اپنے کمرے میں بیٹھا ہوں وہی لڑکی آتی ہے جسے میں پسند کرتا ہوں وہ کافی دیر تک میری بہن سے باتیں کرتی رہتی ہے اس کے بعد میں وہاں سے اٹھ جاتا ہوں اور وہ لڑکی اس جگہ بیٹھ جاتی ہے میں چائے لے کر واپس کمرے میں آتا ہوں وہ کہتی ہے ہمارے گھر بھی شام کے وقت چائے بنتی ہے۔ (محمد لطیف، پشاور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جس جگہ آپ شادی کرنا چاہتے ہیں اگر مناسب طریقے سے بات آگے بڑھائی جائے تو یہ رشتہ بہت اچھا رہے گا۔ آپ ہر نماز کے بعد سورہ الم نشرح ایک بار پڑھ لیا کریں۔

برعکس نتیجہ

خواب: ہمارا میٹرک کا رزلٹ آؤٹ ہو چکا ہے چونکہ میں نے ابھی میٹرک کا امتحان دیا ہے میں دیکھتی ہوں کہ ہمارے فزکس کے سر بیٹھے ہوئے ہیں اور سب طلبہ کو فزکس کے مارکس بتا رہے ہوتے ہیں۔ جب میں اور میری سہیلی

مارکس دیکھنے جاتے ہیں تو میں دیکھتی ہوں کہ میری سہیلی کے زیادہ اچھے مارکس نہیں ہوتے کیونکہ وہ پوزیشن لیتی ہے اور باقی سٹوڈنٹس جو فزکس میں اتنے اچھے ہیں ان سب کے مجھ اور میری سہیلی سے زیادہ مارکس ہوتے ہیں جب میں اپنے مارکس دیکھتی ہوں تو وہ بہت کم ہوتے ہیں اور میں سر سے کہہ رہی ہوتی ہوں کہ سر میرا پیپر تو بہت اچھا ہوا تھا اور میرے اتنے کم مارکس کیوں آئے ہیں اور مجھے فیل بھی نہیں کیا ہوتا میں پاس ہوتی ہوں، میرا دل بہت خفا ہوتا ہے کہ ایسا کیسے ہو گیا ہے، میرا دل بہت خفا ہوتا ہے اور میں سر سے کہتی ہوں کہ آپ دوبارہ چیک کریں شاید مارکس غلط لکھے ہوئے ہوں۔ اتنے میں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (ہدیہ، لاہور)

تعبیر: آپ بالکل پریشان نہ ہوں کیونکہ آپ کے خواب کی تعبیر برعکس ہے اور انشاء اللہ آپ کا رزلٹ آپ کی توقع کے مطابق اچھا ظاہر ہوگا۔ آپ بعد نماز فجر 100 بار یا حسیب ضرور پڑھ لیا کریں۔

مستری کی دعا

خواب: میرے والدین نے میرے لیے ایک رشتہ دیکھا جس کیلئے میں نے استخارہ کیا تو خواب میں دیکھا کہ میرے ابو کے دوست ہیں لیکن حقیقت میں وہ ہمارے محلے کے ایک مستری ہیں جن کی طرف ہمارا کافی آنا جانا ہے اور ساتھ کچھ کام کرنے والے پانچ یا چھ مرد ہیں۔ ہمارے آبائی گھر میں دروازے کے اندر کھڑے ہوتے ہیں (دیکھنے میں وہ محلے کے مستری ہیں لیکن ذہن میں بات ابو کے دوست کی آتی ہے کہ یہ وہ ہیں) اور کہتے ہیں کہ نیک کام میں دیر کیا۔ پھر ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہیں اور ساتھ ہی کہتے ہیں کہ اگلے جمعہ کو شادی کی تاریخ طے کر دیتے ہیں جس پر میں کہتی ہوں کہ اتنی جلدی صرف ایک ہفتہ درمیان میں ہے۔ تعبیر: آپ کے استخاروں کا نتیجہ بالکل واضح ہے اور وہ یہ ہے کہ جس جگہ آپ کے رشتہ کی بات چل رہی ہے وہ رشتہ بہترین ہے اور انشاء اللہ کامیاب ازدواجی زندگی کے اشارے بھی ہیں۔ نیز ٹوٹے برتن ان حاسدوں کی ناکامی ظاہر کرتے ہیں جو اس رشتے کے خلاف ہیں۔ آپ یا لطیف 111 بار بعد عشاء روزانہ پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

شفائے حیرت کے فوائد بے حساب

ڈسٹ الرجی، موسمی الرجی، آنکھوں میں غارش، چھینکیں، زکام کہ بس پریشانی ہی پریشانی تھی۔ عقبري سے شفائے حیرت کے متعلق پڑھا، ایک بوتل نے ہی اپنا کام کر دکھایا۔ اب دوستوں کو بھی بتاتا ہوں۔ (مرزا محمد رشید، گجرات)

ادرک: فائدے اور نقصانات

ادرک زمانہ قدیم سے خوراک کو لذیذ بنانے اور علاج کیلئے استعمال میں ہے۔ ادرک جسم میں گرمی پیدا کرتا ہے خوراک کو ہضم کرنے میں مددگار ہے۔ پیٹ کو نرم کرتا ہے اور قبض کو رفع کرتا ہے۔ پیٹ اور جگر سے پرانے سدرے نکال دیتا ہے۔ ثقیل اور بادی اشیاء سے پیدا ہونے والی تھجیر کو دور کرتا ہے۔ آنتوں سے غلیظ مادے اور گندری ہوا نکالتا ہے۔ مقوی باہ ہے اگر آنکھوں میں سوزش ہو اس کی وجہ سے نظر میں فرق یا کمی آگئی ہو تو ادرک کے پانی میں سلانی ڈال کر آٹھ گھنٹے پیچیری جاتی ہے۔ اس کے علاوہ نزلہ، زکام، دمہ، بلغمی کھانسی، لقوہ، فالج وغیرہ میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اگر معدہ مسلسل خرابی کی وجہ سے سست پڑ گیا ہو بھوک کم اور دیر سے لگتی اور کھانا ہضم نہ ہوتا ہو تو ان سب کیلئے ادرک بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ ادرک کے استعمال سے منہ اور سانس کی بدبودور ہوتی ہے۔ اور منہ کا خراب ذائقہ ٹھیک ہوتا ہے۔ مکھن کے ہمراہ ادرک کھانے سے بلغم ختم ہو جاتی ہے ادرک معدہ اور دماغ کے لئے مقوی ہے بھوک کو بڑھاتا ہے حافظہ کی خرابی کو دور کرتا ہے۔ ادرک جسم سے غلیظ رطوبتوں کو نکالتا ہے۔ دمہ کے مریضوں کو اس کے استعمال سے راحت ہوتی ہے ادرک پس کر تیل میں ملا کر مالش کرنے سے پٹھوں کے درد ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ادرک خون کی نالیوں پر جمی ہوئی چربی کی تھیں اتار دیتا ہے۔ یہ دل کے فعل کو مضبوط کر کے دوران خون میں سستی کی وجہ سے پیروں یا دوسرے مقامات پر جمع ہونے والے پانی کو نکال دیتا ہے۔ ادرک کھانے سے بواسیر میں کمی آتی ہے ادرک چھانے سے گلا صاف ہو جاتا ہے۔ ادرک کے پانی میں شہد ملا کر دن میں بار بار چٹانے سے ذیابیطس کے مرض میں فائدہ ہوتا ہے۔ ادرک کا مربہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر ادرک کو صحیح ضرورت اور فائدے کے لئے استعمال کیا جائے تو یقیناً بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں لیکن ادرک روزانہ اور مقدار سے زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ (اقتباس عقبري فائل 1)

اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز معلومات کیلئے عقبري کی فائل پڑھنا نہ بھولیں!

☆.....عقبري کی سابقہ فائل.....☆

گھریلو ناچاتیوں رزق کی تنگی پر بیٹانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں کے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عقبري کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات انسانوں کا روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہو سکتے۔ (قیمت فی جلد- 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

تل کو دوست رکھیں، لازوال صحت پائیں

تل قابل جذب معدنی نمکیات کا خزانہ ہے۔ اس کے علاوہ تل وٹامن بی کا سرچشمہ ہے یعنی اس میں جسم انسانی کی تعمیر کے تمام ضروری اجزاء موجود ہیں۔ اس میں گوشت کی پوری خاصیتیں تو پائی جاتی ہیں لیکن اہم بات یہ ہے کہ وہ خرابیاں موجود نہیں جو گوشت میں ہوتی ہیں۔

تل قابل جذب معدنی نمکیات کا خزانہ ہے۔ اس کے علاوہ تل وٹامن بی کا سرچشمہ ہے یعنی اس میں جسم انسانی کی تعمیر کے تمام ضروری اجزاء موجود ہیں۔ اس میں گوشت کی پوری خاصیتیں تو پائی جاتی ہیں لیکن اہم بات یہ ہے کہ وہ خرابیاں موجود نہیں جو گوشت میں ہوتی ہیں۔

بدن کے گلے سڑے خلیوں کی تعمیر اور مرمت میں تل حیرت انگیز کرشمہ دکھاتا ہے۔ یہ سرطان دق، سل اور خون کی کمی کا بہترین علاج ہے۔ جسمانی اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے تل کا استعمال اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ کھانا! عمر بڑھانے اور شباب قائم رکھنے کیلئے تل بے نظیر ہے۔ بطور دوا اس کے مزید استعمال کے طریقے ہم آپ کو بتاتے ہیں:-

تل کو پانی کے ساتھ پیس کر ہم وزن تازہ مکھن ملا لیں۔ پھر دو گرام آم میزے کو مغز اخروٹ ایک گرام کے ساتھ صبح و شام چند دن کھلائیں۔ یہ بواسیر کا خون بند کرنے کا بہترین علاج ہے۔

☆ جسم کو موٹا، سرخ و سفید اور طاقتور بنانے کیلئے تل کو دھو لیجئے، برابر وزن کے مغز بادام شیریں اور تخم خشخاش کے ساتھ کوٹ کر برابر کی چینی ملا کر ایک تولے سے دو تولے تک رات کو سوئے وقت دودھ کے ساتھ کھائیے اور دو تین ہفتے تک کھاتے رہیے۔

تل مثانے کو بھی قوت دیتا ہے اسی لیے تلوں والی ریوڑی یا گچک کھانے سے بستر پر پیشاب کرنے کی عادت چھوٹ جاتی ہے اور قطرہ قطرہ پیشاب آنے کی شکایت بھی دور ہو جاتی ہے۔ تل کے پودے کے پتے مہندی کے پتوں کے ساتھ پیس کر بالوں میں لگانے سے بال کالے ہوتے ہیں۔

سر دیوں کے شروع میں تل کے پودے کے وہ پھول اور پتے لے لیجئے جن پر اوس پڑی ہوئی ہوں انہیں چہرے پر چند دن تک روزانہ ملئے۔ انشاء اللہ ساری چھائیاں اور مہاسے غائب ہو جائیں گے۔

تل کے تیل کو اطباء دوسری دواؤں کے ساتھ معدے کی سوزش دور کرنے کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔

تل کا شیرہ معدے کی ترشی اور جلن کم کرتا ہے۔

کسی نے کہا ہے تل اوٹ پہاڑ..... یہ بالکل صحیح ہے۔ تل کے چھوٹے چھوٹے دانوں میں نہ جانے کتنی سحر آفرینیاں کرشمہ سازیاں اور معجز نمایاں پوشیدہ ہیں۔ اسی لیے انسان ہزاروں سال پہلے تل کی جادو طرازیوں سے واقف ہو گیا تھا۔ چھوٹے چھوٹے کنوئی شکل کے یہ بیج بلحاظ رنگت دو قسم کے ہوتے ہیں۔ سیاہ اور سفید۔ دونوں کو کولہو میں پیس کر تیل نکالا جاتا ہے جسے عرف عام میں میٹھا تیل کہتے ہیں۔ سیاہ تلوں کا تیل کھانا پکانے، مارجرین بنانے کے علاوہ دوائی کے طور پر استعمال ہوتا ہے جبکہ سفید تلوں کا تیل بالوں کی نشوونما کے کام میں لایا جاتا ہے۔

تل ایسی غذا ہے جو گوشت جیسے خواص رکھتی ہے۔ درحقیقت تل طاقت حاصل کرنے اور عمر بڑھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ محنت کشوں کی مضبوطی اور دیہات کے باشندوں کی درازی عمر کا راز تل، جیسی معمولی چیز میں پوشیدہ ہے۔ خوش قسمتی سے تل ہمارے ملک میں عام پایا جاتا ہے۔ پرانے زمانے میں پہلوان طاقت بڑھانے کیلئے تل استعمال کرتے تھے۔ اس کی مقدار خوراک 7 ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔ جو لوگ تل کو دوست رکھیں وہ بہت طویل عمر پاتے ہیں۔ دیہی باشندے تل کے شیدائی ہوتے ہیں اسی لیے ان پر اسی اسی سال تک جوانی کی بہار رہتی ہے۔ جو لوگ گوشت نہیں کھاتے انہیں تلوں کا استعمال ضرور کرنا چاہیے۔ تل بلا مبالغہ نباتاتی گوشت ہے جس میں ایسی تھین کی وافر مقدار موجود ہے۔ ایسی تھین ایک فاسفورس آمیز چکنائی ہے جو بافتوں اور پٹھوں کی صحت کیلئے نہایت ضروری ہے۔ انسانی دماغ بھی اپنی توانائی ایسی تھین سے حاصل کرتا ہے۔ قوت حافظہ کیلئے انسانی بدن میں اس کا ہونا لازمی ہے۔ دماغ کا 28 فیصد حصہ ایسی تھین ہی کا بنا ہوا ہے۔ انسانی دماغ میں تمام حیوانوں سے زیادہ ایسی تھین ہوتی ہے۔ یہ گوشت، انڈے کی زردی، ماش، خرفہ اور تیل میں وافر مقدار میں ملتا ہے۔ اس مادے کی کمی کے باعث انسان کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور وہ ذہنی مریض بن جاتا ہے۔ تناسلی غدود بھی جو دماغ سے گہرا ربط رکھتے ہیں اپنا فعل صحیح طور پر انجام دینے کیلئے ایسی تھین کے محتاج ہیں۔

عادت ڈالیں تاکہ وہ صبح اٹھ کر نماز پڑھ سکیں۔ آپ آہستہ آہستہ بچوں کو گھر کے دوسرے کاموں میں بھی مصروف رکھ سکتی ہیں۔ اس طرح انہیں ذمہ داری کا احساس ہوگا۔ میز پر ناشتہ اور کھانے کی پلیٹیں ان سے لگوائیں اور برتن اٹھوائیں۔ چھٹی کے دن بچوں کے ساتھ مل کر گھر کی صفائی کیجئے۔ بچوں کو پھولوں کے گلوں میں پانی ڈالنا، ان کی دیکھ بھال کرنا اور اپنے بستر صبح رکھنا سکھائیں۔ آپ کی تھوڑی سی توجہ سے بچے گھر کے کاموں میں دلچسپی لیں گے اور باہر گھومنے کی طرف ان کی توجہ کم ہو جائے گی۔

پاؤں میں بوئیاں

میرے پاؤں میں بوئیاں ہو جاتی ہیں۔ گہرے چیریں کر شدید تکلیف دیتے ہیں۔ چلنے پھرنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے خون بھی نکلتا ہے اس لیے کوئی ٹونکا بتائیے۔ (فوزیہ سحر، ہالنگر)

مشورہ: سردی کے موسم میں عام طور پر بوئیاں ہو جاتی ہیں۔ آپ تین چار دن پانی میں شلجم بال کراس میں پاؤں بھگوئیے اور شلجم کے قتلے بوائیوں پر رگڑیے۔ تھوڑا سا دیسی موم خریدیں۔ ناریل، زیتون یا سرسوں کا تیل جو بھی میسر ہو تھوڑا سا کٹوری میں ڈال کر گرم کیجئے۔ دھواں اٹھنے لگے تو اس میں موم کاٹ کر ملائیے۔ ایک چوتھائی پیالی تیل میں موم کا ایک ڈیڑھ انچ کا ٹکڑا ڈال لے آگ ہلکی رکھیے۔ موم پگھل جائے تو جیسے سے آمیزہ نکال کر گہرے چیر میں انگلی سے بھرئیے۔ اس سے تکلیف کی شدت کم ہو جائے گی فوری طور پر آرام ملے گا۔ مہندی کے پتے رگڑ کر پاؤں پر لگانے سے آرام آتا ہے کوئی چیز نہ ہو تو آپ خالص دیسی کھی گرم کر کے نمک ملائیے اور پاؤں پر ملیے پانچ دن ملنے سے آرام آ جائے گا۔

(بقیہ: بدمعاش بندر اور بیہاتی کی مٹھندی)

اور واقعی وہ ڈر گیا۔ اب کیا کیا جائے..... لنگور جی تو واقعی پریشان ہو گئے اور یہی موقع تھا لنگور پر آخری حملہ کا..... درخت کے ساتھ بیڑھی لگادی گئی بندر مہاراج کو مزید پریشانی لاحق ہوئی کہ یہ کیا ہونے والا ہے۔ لوگ یہ دیکھ کر مزید حیران ہوئے کہ بندر کو چیلنج کرنے والا شخص بیڑھی پر اوپر کی طرف چڑھنے لگا بندر کے غصے کی انتہا نہ رہی اور وہ بندر اپنے مخصوص انداز میں آدی کو ڈرانے دھمکانے لگا مگر یہ شخص اوپر اور بندر مہاراج نیچے کی طرف آنے لگا تاکہ ایک دوسرے کو ٹکست دیں اس کے اب ان دونوں فریقوں کے درمیان تقریباً دو گز کا فاصلہ ہوگا کہ اس شخص نے اپنی زنبیل سے چٹاری نکالی اور اس کا ڈھکن نیچے گرا دیا اور سیاہ ناگ چمن اٹھانے سے جسے بندر کی نگاہ ساپ پر پڑی تو اس نے آنکھیں بند کر لیں اور تھر تھر کا پیٹ لگا اور واقعی اس بدمعاش کا پیشاب خطا ہو گیا جب بھی اس نے آنکھ کھولی تو چیلنجر نے چٹاری کو ڈر دیا تو کوبرا چمن پھیلائے سامنے اور بندر جی نے آنکھیں بند کر لیں۔ اسی طرح بندر کے قریب پہنچ کر واقعی اس شخص نے بندر کو کان سے پکڑا اور نیچے کی طرف اتارنا شروع کر دیا اور نیچے اترتے اترتے بالا پھر نیچے تک پہنچا دیا اور اس بدمعاش کو کیڑا کر دیا تمام لوگ بڑے خوش ہوئے اور اس شخص کو اپنی جیب سے انعام دینا شروع کیا اور ہزاروں روپیہ اس بچے کو سکے علاوہ ہوئے۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

ناخن خراب ہو گئے ہیں

سہاگے کی ایک ڈلی لیکر اسے توے پر رکھیے آج سے سہاگہ پھول جانیگا جب اچھی طرح کھیل ہو جائے اتار کر باریک ہیں لیجئے تھوڑا سا شہد میں ملا کر رکھ لیجئے۔ دن میں دوبارہ بچے کو انگلی چنایا کیجئے۔ ایک چاول جتنا سہاگہ بچے کو ایک چمچ دودھ میں حل کر کے بھی پلا سکتی ہیں۔ ہفتہ میں ایک دوبار پلا دیا کیجئے۔

بچے باہر گھومتے ہیں

میرے تین بچے ہیں میں خود ملازمت کرتی ہوں دوپہر کے بعد گھر آتی ہوں اور گھر آ کر گھر کے کام کاج میں لگ جاتی ہوں دو تین ماہ سے میں نے یہ نوٹ کیا ہے کہ میرے بچے باہر کچھ زیادہ گھومتے ہیں۔ رات کے اٹھ بجے تک باہر رہتے ہیں۔ آتے ہی سکول کا کام کر کے فارغ ہو جاتے ہیں گھر کے کام میں بھی دلچسپی نہیں لیتے۔ میرے شوہر رات گئے گھر آتے ہیں اور کھانا کھا کر سو جاتے ہیں۔ انہیں بچوں کی اور میری کوئی فکر نہیں۔ اب میں کیا کر سکتی ہوں۔ بچے جمعہ کے روز جمعہ تک نہیں پڑھتے۔ ان کی سکول کی پڑھائی بھی ٹھیک جا رہی ہے۔ بچوں کو میں کیسے سمجھاؤں کہ آوارہ گردی اچھی نہیں ہے۔ (سکینہ خاتون، سرگودھا)

مشورہ: سکینہ بہن! اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ زیادہ دیگر گھر سے باہر آوارہ بچوں کے ساتھ بچوں کا رہنا اچھا نہیں بلکہ بہت خطرناک ہے۔

میری دوست کے ناخن پھٹے ہوئے اور باریک چھلکے کی طرح پٹنے ہیں۔ اس کی وجہ سے پریشانی ہے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال بہت گرتے ہیں۔ (شفیقہ انور، سرگودھا)

مشورہ: آپ کے گاؤں میں انگور یا گنے کا سرکہ ضرور مل جائیگا۔ آپ ایک پیالہ سرکہ لیجئے اور اس میں ایک چوتھائی پیالی مہندی کے تازہ پتے ہیں کر ہلکی آج پڑھائیے۔ پانچ منٹ بعد اتار کر خشک ہونے پر ملل کے کپڑے سے چھان لیجئے۔ یہ لوشن پاؤں کے ناخنوں پر صبح و شام روئی سے لگائیے۔ ہفتے میں دوبار تازہ مہندی کے پتے تین کراس میں سرکہ ملا کر ناخن پر لگائیے۔ چنگی بھر سناکی کے پتے بھی مہندی میں ملا لیجئے۔ اپنی دوست سے کہیں کہ وہ دودھ پیا کرے اور تازہ سبزیاں خوب کھائے۔ سر کے بال مضبوط رکھنے کیلئے چھاپچھاپ دودھ اور دہی کا استعمال زیادہ کیجئے۔ دہی میں ایک چمچ شکر ملائیے، سرسوں کا تیل دو چمچ ڈال کر اسے خوب ملا کر پندرہ دن بعد سر پر لگائیے۔ جڑوں میں خوب ملے آدھ گھنٹہ بعد سر دھو لیجئے۔ دیسی صابن استعمال نہ کیجئے۔ کلبو سے سرسوں کی تازہ کھال مینگا کر اس سے اپنا سر دھوئیے۔ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

بچہ دودھ پیتے ہی نکال دیتا ہے

میرا بچہ تین ماہ کا ہے۔ دودھ پیتے ہی اگل دیتا ہے۔ اس طرح وہ کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ ہم دیہات میں رہتے ہیں۔ شہر جا کر ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے کچھ نہیں بتایا۔ اب آپ کو خط لکھ رہی ہوں۔ برائے مہربانی کوئی حل بتائیں ہم بہت پریشان ہیں۔

یہ میرا پہلا بچہ ہے۔ (راحت لطیف، بلوچستان)

مشورہ: راحت بی بی! آپ کا پہلا بچہ ہے اسی لیے آپ پریشان ہو رہی ہیں۔ بچے عموماً دودھ نکالتے ہیں۔ آپ اپنا دودھ پلاتی ہیں یہ بہت ہی اچھی بات ہے۔ اسے تھوڑا سا دودھ پلا کر کندھے سے لگا کر ڈاکٹر دلائیے پھر اسے دودھ پلا کر دوبارہ ڈاکٹر دلائیے۔ ڈاکٹر کے ساتھ تھوڑا سا دودھ بچہ نکال بھی دے تو پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ لیٹ کر دودھ نہ پلائیں۔

سراغ زندگی

عبدالغفور نقشبندی، بنوں

اس کے پیش نظر ہم نے محمد ﷺ سے وفا کرنی ہے زبانی کلامی نہیں احکامات اور سنت نبوی ﷺ پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ سے ہمارا رشتہ خالق اور مخلوق کا ہے بندہ جیسا بھی ہو بہر حال اللہ کا بندہ ہے اس کا اللہ تعالیٰ سے رشتہ پکا اور پختہ ہے اس ناطے سے اللہ اس کا مالک ہے اور مالک تو اپنے بندے کو بندگی سے نکال ہی نہیں سکتا ہے اور رسول کریم ﷺ سے رشتہ عزت اور احترام اطاعت اور محبت کا ہے وہ محبت ہی کیا جو محبت کیلئے باعث ناراضگی ہو اگر محبت میں کمی آجائے اور محبوب کو اس کا علم ہو جائے تو محبت کرنے والے کیلئے شرم و حیا اور ندامت کے سوا کچھ نہیں ہوگا جبکہ محسن بھی ایسا ہو کہ جس نے اللہ تعالیٰ سے ہمیں روشناس کرایا ہم اللہ تعالیٰ کو جانتے پہچانتے نہ تھے اور نہ ہی کبھی دیکھا تھا یہ حضور ﷺ کا ہی کمال ہے جنہوں نے ہمیں بتلایا کہ ہمیں بنانے والا پالنے والا اور ہر قسم کی نعمتیں عطا کرنے والا سوائے اللہ کے کوئی نہیں جب کوئی انسان کسی فیصلے یا ملک کو تحریک چلا کر آزاد کرتا ہے تو آنے والی نسلیں اس کو اعظم قائد کے القاب سے یاد کرتی ہیں تو پھر کیوں نہ ایسی ہستی جو بنی نوع انسان کو ہر وہم و خیال سے پوری انسانیت کو آزادی کا سبق دے رحمۃ اللعالمین کہلائے یہ ہی ہمارے نبی ﷺ ہیں۔ جن کیلئے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے سادہ سی دعا مانگی۔

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر روز محشر عذر ہائے من پذیر
گرتو می بنی در حاسبم ناگزیر از نگاہ مصطفیٰ ﷺ نہاں گیر

ترجمہ: اے اللہ تو دو جہاں کا مالک ہے اور میں فقیر ہوں میرے پاس کچھ نہیں مجھ سے کیا حساب لینا مجھے ایسے ہی بخش دے۔ اگر ایسا نہ ہو سکتے تو کم از کم مصطفیٰ ﷺ کی نگاہوں سے بچا کر حساب لینا تاکہ میرے محسن کے سامنے میری گناہ گاریاں نہ آئیں مجھے ان کے سامنے شرمندہ نہ ہونا پڑے تو ستار العیوب ہے۔ ہم نے قرآن و سنت اور ارشادات نبوی ﷺ پر ایمان اور یقین کیا ساتھ عمل کر کے اللہ تعالیٰ سے انعامات وصول کرتے ہیں یہی وفا کا تقاضا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے انسان کو اپنے ہاتھ سے بنایا اس میں روح پھونکی اس لیے انسان عزت و تکریم کے قابل ہیں۔ ہر انسان دوسرے کو اپنے سے کم نہ جائے ہم سب کو ایک ہی خالق نے بنایا ہے اور ہر ایک کے اندر انسانی روح رواں دواں ہے۔ اگر ہم عجز و انکساری سے نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر اپنے عمل سے ثابت کریں کہ ہم حضور ﷺ کے پیروکار ہیں تو دنیا میں کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو ہماری نہ ہو جائے۔ انسان اگر کمزور بھی ہے اور پوری طرح اللہ کا نہیں بن سکتا تو پناہی بن جائے۔ جب وہ اپنا بن جائے گا تو خود بخود اللہ تعالیٰ کا بن جائیگا۔

اپنے بچوں کو ویران جگہوں پر مت بھیجیں

اب میری عمر 18 سال کی تھی کہ میں جب بھی گہری نیند میں سوئی ہوتی تو اٹھ کر گھومنے لگتی اور میرے سر کا درد شدید سے شدید تر ہو گیا اتنا شدید کہ میرے چیک اپ کے بعد ڈاکٹر کو کچھ سمجھ نہیں آئی اور جب میرے سر میں درد ہوتا تو میں چیخیں مارتی تب میں صرف 6 برس کی تھی جب پہلی مرتبہ ابو ہم سب کو ساتھ لیکر گرمیوں کی چھٹیوں میں وانا سے گوجرانوالہ گئے ہم سب بے انتہا خوش تھے کیونکہ یہ پہلی بار تھی جب ہم سب ابو کے ساتھ گئے تھے۔ خیر گوجرانوالہ پہلے ہم کچھ دن اپنی خالہ کے گھر رہے پھر ابو نے کہا چلو پھوپھو سے مل کر آتے ہیں جو کہ گوجرانوالہ کے نزدیک ایک گاؤں قلعہ میاں سنگھ میں رہتی تھی۔ ہم صبح ہی صبح پھوپھو سے ملنے چلے گئے۔ وہاں پر پورا دن رہے میری پھوپھو کے دیور جس نے ہمیں پورا گاؤں گھمایا خاص کر قلعہ میاں سنگھ میں دو پرانی حویلیاں ہیں ان کی سیر کرانی، ایک حویلی میں ایک سوا یک کمرے ہیں دوسرے قلعہ کا جو ڈیرا تھا میاں سنگھ اس کی حویلی میں گئے جس کا محسن کافی وسیع تھا اس صحن میں ایک چھوٹا سا مندر بھی تھا جس میں چار سے پانچ لوگ عبادت کر سکتے تھے۔ مندر کے چاروں طرف بہت پیاری پینٹنگ تھی۔ میں نے چاچو سے کہا کہ حویلی بھی دیکھتے ہیں مگر انہوں نے تقریباً چار گز کے فاصلے سے دکھائی اور آگے جانے سے سختی سے منع کر دیا۔ بقول ان کے حویلی میں جانے کی جن لوگوں نے کوشش کی وہ زندہ نہیں بچے۔ خیر مجھے بہت برا لگا اور ہم لوگ واپس آ گئے۔ جب ہم واپس آ گئے تو میرے آدھے سر میں درد شروع ہو گیا جب امی سے کہا تو امی نے سر میں ماش کی اور بولیں کہ صبح ہم جلدی اٹھ گئے تھے تو دھند کی وجہ سے سر میں درد ہوگا، بہر حال ایک ہفتہ وہاں گزار کر ہم لوگ واپس وانا آ گئے کیونکہ وانا میں میرے ابو گورنمنٹ ملازم ہیں۔ یہاں آ کر ایک مرتبہ دادا ابو نے ڈانٹا تو میں بیہوش ہو گئی سب بہت پریشان ہو گئے کیونکہ میں اپنے دادا جان کی بے حد لڑائی بھی ہوں۔ میرا جسم بالکل اکڑ گیا مجھے سب کی آواز آرہی تھی کوئی میرے ہاتھوں کو مل رہا تھا تو کوئی پاؤں کو..... آہستہ آہستہ تقریباً بیس منٹ میں میرا جسم اپنی اصل حالت میں آیا اور آدھے گھنٹے میں ہوش۔ مجھے اپنے جسم میں کافی کمزوری محسوس ہو رہی تھی اگلے ہی دن میرے چاچو مجھے لیکر سندھ کے کسی علاقے میں دم کروانے چلے گئے دو دن رات کا سفر کر کے بالآخر ہم سندھ پہنچے پھر وہاں سے دم کروانے کے بعد واپس آئے مگر اس کے باوجود

مجھے آدھے سر کا درد اور بے ہوشی کے دورے پڑتے رہے۔ کوئی اونچی آواز سے ڈانٹا بھی تو میں بے ہوش ہو جاتی۔ وقت گزرتا رہا 12 سال گزر گئے میری نظر بھی کافی کمزور ہو گئی جس کی وجہ سے مجھے عینک بھی لگ گئی اب میری عمر 18 سال کی تھی کہ میں جب بھی گہری نیند میں سوئی ہوتی تو اٹھ کر گھومنے لگتی اور میرے سر کا درد شدید سے شدید تر ہو گیا اتنا شدید کہ میرے چیک اپ کے بعد ڈاکٹر کو کچھ سمجھ نہیں آئی اور جب میرے سر میں درد ہوتا تو میں چیخیں مارتی، ڈاکٹر ز مجھے نشے کے انجکشن لگاتے۔ تین ماہ میری زندگی کے کیسے گزرے مجھے سوائے نیند کے کچھ یاد نہیں۔ پھر فیصل آباد میں کسی نے ایک عورت کا ایڈریس دیا جس پر پریاں آتی تھیں میری امی میرے لیے فیصل آباد گئیں جس دن اس عورت پر پریاں آتی تھیں اس کے گھر گئیں اس نے اپنا حساب لگایا مگر امی سے کچھ نہیں کہا صرف 7 بنیاں دیں جو کہ کاغذ کی بنی ہوئی تھیں اس پر کچھ لکھا ہوا تھا۔ اسے سروس کے تیل میں جھگو کر خود جلانیں جو کچھ بھی ہے آپ کی بیٹی کے خود سامنے آجائے گا۔ آخری بتی جمعرات کو جلائی ہے۔ پھر امی نے آکر مجھے طریقہ سمجھایا اور میں نے پہلی بتی جلائی عشاء کی نماز پڑھ کر۔ جب میں رات کو سوئی تو خواب میں دیکھا کہ میرا چاچو میں گھمانے لے جا رہا ہے بالکل وہی بچپن کی عمر اور وہی منظر جب ہم قلعہ میاں سنگھ گئے تھے 12 سال پہلے کا واقعہ اور خواب میں جب میاں سنگھ کی حویلی پہنچے تو خواب ختم ہو گیا۔ 12 سال پہلے کی ہوئی ہر بات بالکل وہی راستہ خواب میں دیکھا جب میں صرف 6 سال کی تھی۔ اگلے دن پھر بتی جلائی جب سوئی تو پھر خواب بالکل وہی سن شروع ہوا جہاں ختم ہوا تھا بالکل ایسے جیسے کسی ڈرامے کی اگلی قسط ہو۔

پھر میں نے دیکھا کہ جس وقت میں حویلی کی طرف دیکھ رہی تھی اور چاچو کو حویلی میں جانے کا پوچھ رہی تھی بالکل اسی وقت میری نظر حویلی کی چھت پر پڑی تو وہاں ایک عورت بیٹھی ہے جس کی آنکھیں تو ہیں مگر آنکھوں کے اندر کالا دائرہ مطلب آئی بال نہیں ہیں اس کی آنکھیں بالکل سفید ہیں اور میری طرف دیکھ کر مکر وہ سانس رہی ہے۔ (بقیہ صفحہ 46 پر)

ذریعہ ہے۔ دن بھر کی تھکاوٹ کے بعد یہ مشروب پینا تازہ دم کر دیتا ہے۔

لیمن گراس

دماغی تھکاوٹ اور ذہنی اضطحال کے مدارک کیلئے یہ دوا بھی نہایت عمدہ ہے۔ 30 گرام بوٹی کو آدھا لیٹر ٹھنڈے پانی میں ڈال کر بارہ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں۔ پھر اس مشروب کو چھان کر تھوڑی تھوڑی مقدار میں سارا دن پیئیں۔

غذائی حکمت عملی

وٹامنز اور معدنی اجزاء کا استعمال تھکاوٹ کے علاج میں سب سے زیادہ ضروری ہے۔ طبی مشاہدات میں دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ بڑے کھانوں کے درمیان میں سنکیس کھاتے رہتے ہیں۔ وہ تھکاوٹ اور اعصاب زدگی کا بہت کم شکار ہوتے ہیں ان لوگوں کے مقابلے میں زیادہ بہتر انداز میں سوچ سکتے ہیں اور زیادہ مستعد رہتے ہیں جو دن میں صرف تین مرتبہ کھانا کھاتے ہیں۔ یہ سنکیس تازہ یا خشک پھلوں، تازہ پھلوں یا سبزیوں کے جوس، کچی سبزیوں یا سالم اناج کے چھوٹے چھوٹے سینڈویچز پر مشتمل ہونے چاہئیں۔ یہ سنکیس ہلکے پھلکے ہونے چاہئیں اور ان کے پیش نظر بڑے کھانوں میں کم خوراک کھانی چاہئیں۔ سنکیس کا استعمال مخصوص وقت پر یعنی گیارہ بجے اور پھر شام کو چار بجے کرنا مناسب ہوتا ہے۔

دیگر اقدامات

مزمن تھکاوٹ کی وجہ عموماً کمزور دوران خون ہوتا ہے۔ اس کا ازالہ روزانہ جسمانی ورزش کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ ورزش سے تناؤ بھی دور ہوتا ہے اور ایک حد تک تاگی لیتی ہے۔ توانائی بحال ہوتی ہے۔ نیند کا معمول بہتر ہو جاتا ہے۔ واکنگ میں تیز تیز چلنا، بیکسل چلانا یا غائبانی، ٹینس کھیلنا یا سی طرح کی کوئی اور گیم یہ سب ورزش کی اچھی صورتیں ہیں۔ مساج، ٹھنڈی پٹیاں یا کیے بعد دیگرے متبادل گرم اور ٹھنڈے غسل کا اہتمام پٹھوں کو متحرک کر دیتا ہے اور تھکاوٹ زائل ہو جاتی ہے۔ ان معمولات سے نہ صرف اضطحال کا احساس ختم ہو جاتا ہے بلکہ ان کے بعد چائے یا کافی کا استعمال واقعتاً ٹانگ جیسا اثر دکھاتا ہے۔

ایجنسی ہولڈر حضرات کی شکایات کا ازالہ

ایجنسی ہولڈر حضرات کو رسالہ کتاہیں یا ادویات ملنے میں پریشانی یا مشکلات ہوں یا اس کی بہتری کیلئے کوئی تجویز ہو تو اپنے فون نمبر کے ساتھ عقبرقی کے پتے پر تفصیلاً لکھیں۔ ازالہ کیا جائے گا۔ (ادارہ)

تھکاوٹ سے نجات کے آسان طریقے

بے خوابی اور تناؤ دونوں تھکاوٹ کا سبب بنتی ہیں۔ دودھ اور دودھ کی مصنوعات، پتوں پر مشتمل سبزیاں، تلوں کے بیج، بادام، جئی اور اخروٹ کیلشیم فراہم کرتے ہیں۔ سوڈیم اور زنک بھی تھکاوٹ کے علاج میں مفید ہیں۔ اجمود، کھیرا، سلاڈ کے پتے اور سیب سوڈیم کے معقول ذرائع ہیں کم و بیش ہر انسان کو کچھ مواقع پر زیادہ دیر تک کام کرنا پڑتا ہے اور ایسا کرتے ہوئے اسے اپنے آرام اور نیند کی قربانی دینا پڑتی ہے اس سے عارضی تھکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ تھکاوٹ اور نڈھال ہونے کا احساس عارضی اور وقتی بھی ہو سکتا ہے اور مزمن یعنی پرانا اور مسلسل بھی اس کیفیت کو مناسب آرام کے ساتھ دور کیا جاسکتا ہے۔ البتہ پرانی اور مسلسل تھکاوٹ ایک سنجیدہ مسئلہ ہے جس کیلئے جامع قسم کے علاج کی ضرورت ہوتی ہے کردار کا ایک خصوصی رنگ..... مجبوری..... کا احساس، مسلسل تھکاوٹ کو ختم دیتا ہے۔ جب کوئی کام زبردستی یعنی مجبوری کے عالم میں کیا جائے اس میں دلچسپی نہ ہو تو بہت جلد تھکاوٹ کا احساس پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ لوگ مسلسل محسوس کرتے ہیں کہ وہ اس وقت تک آرام نہیں کر سکتے جب تک وہ تمام کام وقت پر ختم نہیں کر لیتے۔ ایسے لوگ عام طور پر تناؤ کا شکار رہتے ہیں اور اس وقت تک خود کو پرسکون محسوس نہیں کر سکتے جب تک وہ تمام کام ختم نہ کر لیں چاہے وہ کتنے ہی کیوں نہ تھک جائیں۔

معدنی اجزاء

عمومی صحت کے علاوہ تھکاوٹ کے مرض پہ قابو پانے کیلئے بھی معدنی اجزاء بہت اہم ہوتے ہیں۔ پوٹاشیم خاص طور پر تھکاوٹ سے محفوظ رکھتی ہے۔ پتوں پر مشتمل سبزیاں، مالٹے، آلو اور پھلیاں اس معدنی اجزاء کی فراہمی کا نمایاں ذریعہ ہیں۔ کیلشیم سکون اور آسودگی مہیا کرتی ہے اور بے خوابی اور تناؤ دور کرنے میں مدد دیتی ہے۔ بے خوابی اور تناؤ دونوں تھکاوٹ کا سبب بنتی ہیں۔ دودھ اور دودھ کی مصنوعات، پتوں پر مشتمل سبزیاں، تلوں کے بیج، بادام، جئی اور اخروٹ کیلشیم فراہم کرتے ہیں۔ سوڈیم اور زنک بھی تھکاوٹ کے علاج میں مفید ہیں۔ اجمود، کھیرا، سلاڈ کے پتے اور سیب سوڈیم کے معقول ذرائع ہیں۔ پھلیاں، سالم اناج کی مصنوعات اور کدو کے بیج زنک کی وافر مقدار مہیا کرتے ہیں۔

کھجور: تھکاوٹ دور کرنے کا موثر گھر یلو علاج کھجور کا استعمال ہے جو لوگ اضطحال اور تھکاوٹ کے شکار رہتے ہیں انہیں باقاعدگی سے کھجور کھانا چاہیے۔ پانچ سے سات دانے کھجور رات کو آدھا کپ پانی میں بھگو دیں اور صبح ان کی گٹھلیاں نکال کر اسی پانی میں مسل دیں اسی گاڑھے مشروب کو ہفتہ میں کم از کم دو بار ضرور پیئیں۔

چکوترا

یہ پھل بھی تھکاوٹ دور کرنے کیلئے مفید ہے۔ چکوترا اور لیموں کا ایک گلاس جس میں اضطحال دور کرنے کا بہترین

تھکاوٹ کا بڑا سبب: طاقی یا توانائی کی کمی ہے اور یہ کھانے پینے کی غلط عادتوں کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ لذیذ کھانے عموماً غذائیت سے محروم ہوتے ہیں۔ مثلاً سفید چینی، پسے ہوئے اناج، سفید آٹے کے پکوان (سفید آٹے سے مراد میدہ) پرائیس کیے ہوئے کھانے جسمانی نظام پر بہت برے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ غذاؤں کو غیر فطری انداز میں پکا کر کھانے سے وہ وٹامنز اور معدنی اجزاء میسر نہیں آتے جن کی ہمارے جسم کو ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ توانائی میں کمی آ جاتی ہے کچھ مخصوص قسم کی ذہنی جسمانی کیفیات جن میں کم بلڈ پریشر، بلڈ شوگر میں کمی، کسی قسم کی انفیکشن، جگر کی خرابی، ادویات اور غذاؤں کی الرجی، بے خوابی، ذہنی تناؤ اور جذباتی نا آسودگی شامل ہیں۔ ہوا، مٹی اور پانی کی آلودگی سے جسم میں پیدا ہونے والے زہریلے مادوں سے بھی جسم تھکاوٹ اور اضطحال کا شکار ہو جاتا ہے۔

تھکاوٹ پر مہر دگی اور اضطحال کے شکار مریض کو ایسی غذائیت بخش غذائیں کھانا چاہئیں جو جسم کو توانائی فراہم کریں بیجوں کی

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی خفی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

آئیے! وہ طبی تجربات اور آزمودہ گُر آپ کو بتائیں۔

کہنے لگے اگر جسم جسامتی مشقت نہیں کر رہا تو اسے فاقہ دو۔
کسی نے پوچھا ہے وقوف شخص کون ہے؟ کہنے لگا جو صبح وشام
غسل نہیں کرتا، یا کم از کم دن میں ایک دفعہ غسل کرے اور
غسل خانے میں کشتی لڑے حیران ہوا یہ کیا بات ہوئی؟ کس
سے کشتی لڑے۔ کہا: اپنے بدن سے۔ پوچھا کیوں؟ کہنے
لگے خالص تلوں کا تیل یا خالص سروسوں کا تیل یا پھر زیون کا
تیل لے کر، ہتھیلیوں پہ مل کر پورے سر کی مالش کرے اور
خوب مالش کرے اتنا کہ سر سے گرم دھواں نکلنے کا احساس
ہو۔ پھر تیل لگائے اور دونوں ہاتھوں سے سینے کی گردن کی
کندھے کی، کمر تک اور پشت تک جہاں تک ہاتھ پشت پر پہنچ
سکتا ہے خوب مالش کرے۔ میں بار بار ایک لفظ دہرا رہا ہوں
کہ تیل لگائے نہیں مالش کرے۔ لگانے اور مالش میں بہت

فرق ہوتا ہے پھرتیل لگائے دونوں ہاتھوں پر اور اسی طرح بازوؤں کی مالم کرے بعلوں کے اندر کی مالم کرے اور خوب مالم کرے اور اتنی مالم کرے کہ بدن سے گرمی پھوٹ اٹھے۔ پھرتیل لگائے اور رانوں کی مالم کرے اور خوب کرے۔ پھرتیل لگائے رانوں کے درمیان کے سارے حصے کی خوب مالم کرے اسی طرح پنڈلیوں کی اور پاؤں کی۔ پاؤں کی مالم کرنے میں کبھی بھی غفلت نہ کرے۔ یاد رکھیں! دماغ کی صحت نظروں کی طاقت، اعصاب کی قوت، یادداشت، جوانی، جنس، طاقت، حسن و جمال، طویل العمری اور مضبوط جسم اس کا تعلق صرف اور صرف پاؤں کی صحت سے ہے۔

موصوف ٹھنڈی سانس بھر کر کہنے لگے ایک عمل بتا رہا ہوں کہ
آب دماغی محنت کرنے والے ہں رات سونے سے پہلے تیز

کراچی: رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ - **پشاور:** اٹلس نیوز ناز سینما شرف روڈ، 091-2573666 - **راولپنڈی:** کما سینڈ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194 - **لاہور:** فٹیش نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 042-7236688 - **سیالکوٹ:** ہلال بک شال اڈیلے روڈ، 0321-7120318 - **بیٹ آباد:** طیبہ بک سنٹر 0344-9381998 - **ملتان:** ادارہ اشاعت النیر ملتان، 0322-6748121 - **رحیم یار خان:** امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626 - **خانوال:** طاہر بشتری مارٹ، **علی پور:** ملک نیوز ایجنسی، 0333-7684684 - **ڈیرہ غازی خان:** عمران نیوز ایجنسی، 064-2017622 - **جھنگ:** حافظ طلحہ اسلام، قرآن محل سلائیٹ ٹاؤن 0314-3401441 - **حاصل پور:** اسلام الدین غنی لاری اڈا حاصل پور 0622-442439 - **درگاہ پاکپتن:** میر آباد نیوز ایجنسی ساہیوال روڈ پاکپتن 0333-6954044 - **گوردکوٹ:** محمد آفتاب صاحب، حذیفہ اسلامی کیسٹ ہاؤس - **مظفر گڑھ:** مولانا محمد یوسف الحویب نیوز ایجنسی 0333-6031077 - **گجرات:** خالد بک سنٹر مسلم بازار، 0333-8421027 - **چشتیان:** حافظ اعظمی، مین بازار چشتیان 0300-6989035 - **شوروکوٹ کیسٹ:** حبیب اللہ عظیم اسلامیہ والے، 0302-7296211 - **بہاولپور:** ابوعادیاہ، قاضی نیوز ایجنسی 0333-6367755 - **پور پوالہ:** سید شح احمد شہید خٹیل والی گلی 0300-7591190 - **وہاڑی:** فاروق نیوز ایجنسی خٹکی کالونی، 0301-6661714 - **بیمبرہ شریف:** شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 0301-6799177 - **ٹوبہ ٹیک سنگھ:** حاجی محمد حسین جگ نیوز ایجنسی 0462-511845 - **وزیر آباد:** شاہد نیوز ایجنسی، 0300-6430315 - **حیدر آباد:** الحویب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0300-3037026 - **سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی میران مرکزہ، 071-5613548 - **کوئٹہ:** خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-7812805 - **حضر:** غلام نعیم پشاور سٹور حضر و ضلع اک، 0301-5514113 - **انک شہر:** ظفر اقبال ملک، مقصود احمد شہید میلی: امتیاز احمد صاحب نیوشوٹ کلاتھ ہاؤس، 0321-5247893 - **خان پور:** چوہدری فقیر محمد صاحب، انیس بک ڈپو، 068-5572654 - **واہ کیسٹ:** حبیب اللہ بری ریڈ بشتری میڈا چوک، 0514-543384 - **فیصل آباد:** ملک کاشف صاحب، نیوز ایجنٹ اخبار مارکیٹ، 0300-6698022 - **بہاولنگر:** المدینہ بکڈ پو خٹیل بازار بہاولنگر 0333-6320766 - **صادق آباد:** عاصم منیر صاحب، چوہدری نیوز ایجنسی، 068-5705624 - **قلعہ دیدار سنگھ:** عطاء الرحمن ملک مدیکل سٹور، سول ہسپتال قلعہ دیدار سنگھ، 0300-7451933 - **بھکر:** ممتاز احمد نیوز ایجنٹ چشتی چوک، 0300-7781693 - **کوٹ ادو:** عبدالملک صاحب، اسلامی نیوز ایجنسی، 0333-6008515 - **کنڈیارو:** ماشاء اللہ ٹریڈنگ کارپوریشن 0333-3436222 - **منڈی بہاؤ الدین:** آصف میگزین اینڈ فریم سنٹر 0345-5861514 - **احمد پور شرقیہ:** بخاری نیوز ایجنسی، 0302-7768638 - **بہاول:** امیر احمد جان 0333-9748847 - **ٹارووال:** باجوئی نیوز ایجنسی ضیاء شہید چوک ظفر والے، 0333-8749464 - **چھانیاں:** محمود کتب خانہ 0321-7359861 - **گوجرانوالہ:** رحمن نیوز ایجنسی، 0300-6422516 - **سرگودھا:** احمد حسن، مدنی کیسٹ اینڈ جزل سٹور مدنی مسجد 0301-6762480 - **جکوال:** عمران فاروق، 0333-5778810 - **لیاقت پور:** بدر نیوز ایجنسی مین بازار 0345-8709947 - **گوجران:** الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی 0332-5878032 - **تونسہ شریف:** اسلامی کتب خانہ کالج روڈ 0345-2508728 - **حضر:** ہلال خوشبو محل بیکال چوک 0314-2192166 - **ایبٹ آباد:** آصف خلیل فریدی طیبہ بک سنٹر - **میانوالی:** نور شعیب بیکر 0333-9836818 - **کوہاٹ:** عزیز نیوز ایجنسی 0922-511760 - **مری:** حمید رازدار مل روڈ 051-3411116 - **رائے وڑی:** سلیم علیہ پاکستان نیوز ایجنسی 35390737 - **ساہیوال:** مختار احمد زمیندار نیوز ایجنسی - **ٹانک:** تونی نیوز ایجنسی کشمیر روڈ - 03449580095 - **سلاوالی:** الوہاب کتب خانہ 0300-5665317 - **کاموکی:** رمضان سکاٹی گارمنٹ شاپ 0344-4070752

پیشانی اور دہ حال
گہرائی کے الہامی خطوط
اور سانس کے چرلاب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

میرا ایک بیٹا ہے بچپن سے وہ بہت لاڈلا رہا ہے شادی کے بعد بھی میرے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا پسند کرتا ہے۔ میں اب اس کے گھر جا کر کام کر کے آتی ہوں جس دن نہ جاؤ اس کی بیوی کو شکایت ہوتی ہے اور بیٹا بھی ناراض ہوتا ہے۔ میں خود مر لیضہ ہوں۔ تنہائی میں روتی ہوں کہ محبت کا کیا صلہ ملا؟

لائق بنادیا ہے کہ وہ اب زندگی اچھی گزارے۔ آپ کا خیال بھی رکھے۔ کبھی محبت کا صلہ حاصل کرنے کیلئے احساس بھی دلایا جاتا ہے۔

خراب تعلقات

شادی کے 20 سال بعد میرے شوہر کے مجھ سے تعلقات بچائے بہتر ہونے کے خراب ہونے لگے۔ بات اتنی بڑھی کہ انہوں نے دوسری شادی کر لی۔ اب میں نے ان کے ساتھ نہ رہنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ مجھے معلوم ہو رہا ہے کہ دوسری بیوی سے بھی تعلقات خراب ہو رہے ہیں۔ وہ اپنے ایک دوست سے کہہ رہے تھے کہ مجھ سے غلط عورت کا انتخاب ہو گیا ہے۔ دراصل میں نے تو اتنے سال ان کی خامیوں کو برداشت کیا ہے اب کوئی دوسری عورت بھلا کیسے برداشت کرے گی۔ وہ مجھے کئی بار فون کر چکے ہیں۔ میں ان سے بات نہیں کرنا چاہتی مگر میری بیٹی کا کہنا ہے کہ وہ اپنے ابو کے بغیر نہیں رہ سکے گی۔ میں بہت کشمکش کا شکار ہو جاتی ہوں۔ (افشین کنول راولپنڈی)

مشورہ: کسی نتیجے پر پہنچنے سے پہلے آپ دیکھیں کہ جب آپ شوہر کے ساتھ رہتی تھیں اس وقت میں اور اب آپ ان سے علیحدہ رہ رہی ہیں تو اس وقت میں کیا فرق ہے۔ اگر ساتھ رہنے میں خوشی یا آسانی تھی تو دوبارہ ساتھ رہا جاسکتا ہے اگر آپ ساتھ نہ بھی رہیں تو بیٹی اپنے والد سے مل سکتی ہے۔

جتنا مرضی شدید کان کا درد ہو.....

کان کے تمام جملہ امراض کیلئے یہ عمل اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ عمل یہ ہے: اول و آخر تین مرتبہ درود شریف ابراہیمی درمیان میں سات مرتبہ سورۃ القدر۔

سات رنگ کے دھاگے لے کر سات گرہ لگانی ہیں۔

ہر گرہ پر اوپر والا عمل کر کے پڑھ کے پھونک مانی ہے۔ اور گرہ کو بند کرنا ہے۔ اس طریقہ سے سات گرہ لگانی ہیں۔ پھر دھاگے کو تعویذ میں ڈال کر گلے میں پہن لیں۔ کچھ ہی عرصے میں ان تمام امراض سے نجات مل جائے گی۔ تعویذ کو تازہ نگلی گلے سے نہیں اتارنا۔ (شیخ محمد رمضان، کاموکی)

بھائی کے دورے

ہمارے بھائی کا ذہن کمزور تھا اس لیے تعلیم حاصل نہ کر سکے۔ بڑے بھائی نے انہیں دینی بلا لیا۔ وہاں محنت مزدوری کرنے لگے اب خاندان سے باہر ایک بہت خوبصورت لڑکی سے ان کی شادی ہو گئی سب حیران تھے کہ یہ کیا ہوا۔ ایک بے وقوف لڑکے کو اتنی اچھی لڑکی کس طرح مل گئی مگر ہمیں چند ہفتوں بعد معلوم ہو گیا کہ لڑکی ذہنی طور پر ٹھیک نہیں اسے دور سے پڑتے ہیں۔ اس کا جسم چند منٹ کیلئے پھر پھڑپھڑاتا رہتا ہے منہ سے عجیب آوازیں بھی نکالتی ہے۔ بھائی اس سے ڈرتا ہے کہ اس پر جن آگیا مگر میں جانتی ہوں کہ یہ بیماری ہے کیونکہ میری ایک دوست کو بھی یہی بیماری تھی۔ (اسماء چکوال)

مشورہ: اچھی بات ہے کہ آپ کو اپنی بھائی کے مرض کا اندازہ ہو رہا ہے۔ اگر دوست کی بیماری کے بارے میں جانتی ہیں تو یہ بھی معلوم ہوگا کہ اس مرض کا علاج ہو جاتا ہے اور پھر دورے نہیں پڑتے، یہ لوگ روزمرہ کی ذمہ داریاں انجام دینے کے قابل رہتے ہیں اور پھر وہ ذہنی طور پر بھی ٹھیک رہتے ہیں آپ پریشان نہ ہوں بھائی کو بھی سمجھائیں کہ ڈرنے کی کوئی بات نہیں۔

انوکھالا ڈالا

میرا ایک بیٹا ہے بچپن سے وہ بہت لاڈلا رہا ہے شادی کے بعد بھی میرے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا پسند کرتا ہے۔ میں اب اس کے گھر جا کر کام کر کے آتی ہوں جس دن نہ جاؤں اس کی بیوی کو شکایت ہوتی ہے اور بیٹا بھی ناراض ہوتا ہے۔ میں خود مر لیضہ ہوں۔ تنہائی میں روتی ہوں کہ محبت کا کیا صلہ ملا؟ (عائشہ نوشہرہ)

مشورہ: والدین اور اولاد دونوں کو اپنے اپنے فرائض اور حقوق کا علم ہونا ضروری ہے ورنہ تعلقات میں استحکام پیدا نہیں ہوتا۔ آپ کا فرض نہیں ہے کہ بیٹے کے گھر جا کر کھانا پکا کر آئیں اور انہیں ناراض ہونے کا حق نہیں۔ اپنے مقام کو پہچانتے ہوئے مطمئن اور پرسکون زندگی گزارنے کی کوشش کریں۔ آپ نے بیٹے کو اپنی خدمت اور محبت دے کر اس

ماں کی دعائیں

میں نے اپنی زندگی میں بہت ناکامیاں دیکھیں مگر کبھی مایوس نہیں ہوا۔ اب لوگوں کی باتوں نے مایوس کر دیا ہے۔ گھر والے اور رشتے دار کہتے ہیں کہ یہ کوئی کام نہیں کر سکتا۔ مجھے حوصلہ دینے کے بجائے دل توڑنے والی باتیں کرتے ہیں میں شادی شدہ ہوں مہنگائی زیادہ ہے۔ آمدنی کم ہے اس لیے مسائل ہیں۔ اچھی ملازمت کی کوشش کرتا ہوں۔ ماں کی دعاؤں نے حوصلہ دیا ہوا ہے۔ کوئی ایسی ترکیب بتائیں کہ گھر کے حالات ٹھیک ہو جائیں۔ (ایوب احمد جہانیاں)

مشورہ: جن لوگوں کو مائیں دعائیں دیتی ہوں وہ لوگوں کی باتوں پر حوصلہ نہیں ہارتے۔ ہمیں اس بات پر یقین ہونا چاہیے کہ مایوسی یا خوشی ہمارے اپنے اندر ہوتی ہے۔ اسے لوگوں کی باتوں کے حوالے نہیں کرنا چاہیے۔ ملازمت میں بہتری کی کوشش جاری رکھیں۔ وقت کے ساتھ مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔

بچکانہ سی خواہش

بڑے بھائی کی دوبارہ ملازمت ختم ہو گئی۔ والد کو لڑکی والوں کی کسی بات پر غصہ آ گیا۔ رشتے داروں سے کبھی ملنا اور روٹھنا چلتا رہتا ہے اب میں نے محسوس کیا ہے کہ لوگ ہمارے گھر والوں سے ذرا دور دور رہنے لگے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ میں یونیورسٹی میں جس لڑکی کو چاہتا ہوں اسے اپنے گھر بھی آنے کی دعوت نہیں دیتا اور نہ ہی اپنے گھر والوں کو اس کے گھر بھیجنا چاہتا ہوں۔ ایک دوست کی امی سے بات کی ہے کہ وہ میری امی بن کر بات کر لیں۔ (عامر ندیم لاہور)

مشورہ: یہ تو بہت بچکانہ سی خواہش ہے کہ دوست کی والدہ آپ کی والدہ بن کر لڑکی والوں سے بات کریں۔ آپ کو معلوم ہے کہ اس طرح کی حرکتیں کرنے والوں کو بعد میں خراب نتائج کا سامنا ہو سکتا ہے۔ بہتر یہی ہے کہ اپنے والدین کے مزاج کو سمجھتے ہوئے انہی سے بات کروائی جائے مگر وہ آپ کی بات اسی وقت مانیں گے جب آپ ان کے فرمان بردار ہونے کے ساتھ معاشی طور پر مستحکم ہوں گے۔

اسلام اور رواداری
ابن زب بھکاری
قسط نمبر 68
پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں
سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقطاع میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ایک سفر کا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ رات میں ہم نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا۔ صبح سب کی آنکھ لگ گئی۔ نماز قضا ہو گئی۔ فوراً بعد میں ادا کی گئی۔ ہمارے پاس پانی ختم ہو چکا تھا۔ شدید پیاس لگی ہوئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے کچھ سواروں کے ساتھ مجھے پانی کی تلاش میں بھیجا۔ جب ہم نکلے تو دیکھا کہ ایک عورت پانی سے بھرے ہوئے دو مشک اپنی اونٹنی پر لیے جا رہی ہے۔ ہم نے اس سے دریافت کیا کہ پانی کہاں مل سکتا ہے؟ اس نے کہا قریب میں پانی نہیں ہے۔ میں اپنے قبیلہ سے ایک دن اور ایک رات کا فاصلہ طے کر کے پانی لا رہی ہوں۔ اس نے بتایا کہ وہ ایک بیوہ عورت ہے اور اس کے چھوٹے چھوٹے یتیم بچے ہیں۔ ہم اسے لے کر رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں پہنچے۔ آپ کے حکم پر اونٹنی کو بٹھایا گیا۔ آپ نے مشک پر دست مبارک رکھا۔ تھوڑا سا پانی لے کر اس پر کھلی کی۔ اس کے بعد آپ کا یہ معجزہ دیکھنے میں آیا کہ ہم چالیس افراد تھے۔ ہم سب نے اس سے پانی پیا اور ہمارے پاس جو چھوٹے بڑے برتن تھے سب بھر لیے۔ ایک صاحب کو غسل کی حاجت تھی انہیں اس کیلئے پانی دیا گیا۔ اس کے باوجود یوں محسوس ہو رہا تھا کہ مشک اس قدر بھرے ہوئے کہ پٹھے جا رہے ہیں۔ آپ نے اس عورت سے فرمایا دیکھو ہم نے تمہارا پانی کم نہیں کیا ہے پھر آپ کے حکم سے ہم لوگوں نے بچی ہوئی روٹی کے ٹکڑے اور کھجوریں اسے دیں آپ نے اس سے کہا جاؤ یہ اپنے بچوں کو کھلاؤ۔ اس نے اپنے قبیلہ میں پہنچ کر پورا واقعہ سنایا تو سب لوگ اسلام لے آئے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے شام کے سفر میں ایک نصرانی عورت کے گھر سے گرم پانی لے کر وضو کیا۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو یوں نقل کیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک نصرانی عورت کے گھر سے پانی لیکر وضو کیا۔

قرآن کی تلاوت رب کی مدد کھینچ لائی

محمد شریف خان، کھروڑپکا

میں کہا کہ تمہارا اس سے کیا مطلب ہے کہنے لگی کہ آپ سورہ فیل کی تلاوت کریں تاکہ اصحاب فیل کی طرح سکھوں کا یہ لشکر تہس نہس ہو جائے میرے دل میں ایک بجلی سی کوند گئی اور میں نے بے ساختہ سورۃ الفیل کی تلاوت کرنا شروع کر دی

ہے۔ گھبرانے سے کچھ فائدہ نہیں، مسلمان کو چاہیے کہ انتہائی نازک حالات میں بھی ثابت قدم رہے اور صبر کے دامن کو مضبوطی سے تھامے رکھے۔

میری بیوی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں وہ تاثیر رکھی ہے کہ اگر صحیح طریقے سے ایمان کی روشنی میں زندگی کے انتہائی نازک حالات میں اس کی تلاوت کی جائے تو یقیناً ہوا کا رخ تبدیل ہو سکتا ہے۔

میں کہا کہ تمہارا اس سے کیا مطلب ہے کہنے لگی کہ آپ سورہ فیل کی تلاوت کریں تاکہ اصحاب فیل کی طرح سکھوں کا یہ لشکر تہس نہس ہو جائے میرے دل میں ایک بجلی سی کوند گئی اور میں نے بے ساختہ سورۃ الفیل کی تلاوت کرنا شروع کر دی میری زبان پر ابھی یہ سورت جاری تھی کہ افق مغرب سے پاکستان کا ہوائی جہاز نمودار ہوا اور آن واحد میں اس نے فضاء میں ایک روشنی کا بم چھوڑا۔ فضاء بقرۃ نور بن گئی۔ کما د میں سکھ ادھر ادھر پھرتے صاف نظر آ رہے تھے ہوائی جہاز کے آتے ہی محافظ دستہ حرکت میں آ گیا۔ ٹینک، کبوتر بند گاڑیاں، آرمد کاریں ادھر ادھر بھاگے لگیں۔ ابھی چند منٹ بھی نہ گزرنے پائے تھے کہ ٹینک کما د کے کھیتوں پر چڑھ دوڑے ایک بم پھٹا اور دھوئیں سے فضاء معمور ہو گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے کما د کا کھیت صاف ہو گیا۔ نہ کما د باقی رہا نہ سکھوں کا وجود کہیں نظر آیا تھا۔ سینکڑوں مارے گئے اور بیسیوں گرفتار ہو کر تہ تیغ ہوئے جو بھاگے وہ گولی کا نشانہ بنے۔

یہ تھا کلام پاک کا سچا واقعہ جو میں نے چشم خود دیکھا۔ واقعی قرآن پاک زندہ کتاب ہے۔ اس کے معجزات آج بھی وہی اعجاز رکھتے ہیں جو قرن اولیٰ میں مسلمانوں نے ملاحظہ کیے ہیں۔

چاروں طرف ہو کا عالم تھا زمین و آسمان سے وحشت برستی تھی، مغرب سے کالی گھٹائیں اٹھیں، بادل گر جا، بجلی کڑکی کہ زمین کا سینہ دہل گیا، برق بار بار چمکتی تھی اور آنکھوں میں چکا چوندا پیدا کر رہی تھی طوفانی بارش کا یہ عالم تھا کہ برق پر صاعقہ کا گمان ہوتا تھا۔

پیر کا دن تھا، پانچ بجنے میں ابھی پانچ منٹ باقی تھے کہ طوفان اور آندھی نے ہمیں آلیا۔

پاکستان کی سرحد یہاں سے دو میل تھی مگر یہ دو میل ہمارے لیے ہزار میل سے زیادہ تھے۔ چاروں طرف ہزاروں سکھ ہتھیاروں سے مسلح حملہ کرنے کیلئے پرتول رہے تھے قافلہ اور قافلے کے محافظ بہت دور نکل گئے تھے۔ در ماندگان زخمی اور ضعیف قافلے کی لکیر پیٹ رہے تھے اس زمرے میں ہم بھی شامل تھے۔

بارش دھواں دھار ہونے لگی، خوف و ہراس ہر طرف طاری تھا، حلقہ تنگ تر ہوتا چلا جا رہا تھا بارش راستے میں حائل نہ ہوتی تو وہ کبھی کا ہمارا تپا نچا کر چکے ہوتے۔

یہ لوگ ہمارے اس لیے دشمن تھے کہ ہمارا نظریہ حیات ان سے الگ تھا، قرآن ان کے سینے میں خارجی طرح کھلتا ہے یہی وجہ ہے کہ یہ ٹولہ مسلمانوں کے قتل پر ادھر ادھر کھائے بیٹھا تھا۔ ان کا ارمان تھا کہ ایک سکھ چار مسلمانوں کو قتل کرے تاکہ مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کا صحیح طور پر صفایا ہو سکے۔

بارش تھم گئی بادل چھٹ گیا، ہزاروں سکھ شمال کی طرف کما د کے کھیت میں جو ہم سے نصف فرلانگ کے فاصلے پر تھا، چھپے ہوئے تھے ان کے ہاتھوں میں برچھے اور تلواریں تھیں۔ وہ اس گھات میں تھے کہ موقع ملتے ہی پنجاب اور در ماندہ مسلمانوں پر ٹوٹ پڑیں۔

میں اور میری مونس حیات موت کی گھڑیاں گن رہے تھے ہم دونوں ہر تلاش کی خستہ تفصیل پر بیٹھ گئے، مجھے میری اہلیہ نے بصد یاس و حزن کہا کہ اب ہمارا آخری وقت ہے ہمیں چاہیے کہ ہم صدق دل سے تو پھر کریں اور کلمہ طیبہ کا ورد کریں میری آنکھوں میں بے اختیار آنسو آ گئے میں نے ضبط کرتے ہوئے اس کو حوصلہ دیا اور کہا کہ خدا کا آسرا ہر حال میں کافی

ادارہ اشاعت الخیر اور عقبري

”عقبري“ کی انجینی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عقبري کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیروان بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عقبري کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

کر بھلا ہو بھلا، سو بھلے کا بھلا

طیبہ آصف لاہور

دی اور یہ بھی بتایا کہ یہ دونوں اصل میں انہی کو (بھالو میاں ہی کو) گڑھے میں گرانا چاہتے تھے۔

میاں بھالو نے یہ سب سنا مگر پھر بھی ان کی مدد سے ہاتھ نہیں ہٹایا اور تمام جانوروں سے کہا کہ ”برائی کا بدلہ برائی نہیں بلکہ برائی کا بدلہ اچھائی ہے، چلو سب انہیں گڑھے سے نکالیں۔“

میاں بھالو کے کہنے پر جانوروں نے انہیں گڑھے سے نکال دیا۔ بی لومڑی اور کانا گیدڑ بھالو میاں سے سخت شرمندہ ہوئے اور ان کی عظمت کے قائل ہو گئے اور ہمیشہ کیلئے برائی سے توبہ کر لی۔

بچو! نیکی اور اچھائی کبھی نہیں چھوڑنی چاہیے یہ دشمن کو بھی دوست بنالیتی ہے۔ اگر ہمارے جانے والے دوست وغیرہ ہم سے محبت نہیں کرتے یعنی بلاوجہ ہمیں ستاتے ہیں اور پریشان کرتے ہیں تو ہم ان کے ساتھ ویسا ہی نہ کریں بلکہ ان کے ساتھ اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آئیں اور ان کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کریں اس سے خود بخود سب کے دلوں میں اچھا اثر پڑیگا اور دشمن بھی دوست بن جائیں گے۔ بچو! اگر سکول میں کوئی بچہ یا ہمارے گھر میں کوئی دوست یا رشتہ دار ہماری جھوٹی شکایت کہیں لگا دے مثلاً کوئی چیز اس نے توڑ کر نام ہمارا لگا دیا تو اب ہم انتظار میں نہ رہیں کہ ہم بھی اس کا کوئی نقصان کریں گے یا ہم بھی کسی وقت اس کی کوئی جھوٹی شکایت لگائیں گے بلکہ اس کو معاف کرنا سیکھیں اور اس سے اچھی طرح پیش آئیں اس بات پر خوش ہو کر وہ ہمارا دوست بن جائیگا۔

شہد سے نڈھال طبیعت فوری بحال کیجئے

شہد میں فوری عافیت بخشنے اور نڈھال اور گری طبیعت کو چند منٹ میں بحال و نہال کرنے کی پوری صلاحیت موجود ہے۔ جب آپ کی طبیعت نڈھال ہو یا آپ کمزوری محسوس کر رہے ہوں تب بلا تامل ایک چمچہ شہد چاٹ لیجئے فوراً طبیعت بحال ہو جائیگی طبیعت میں گراؤ نام کو بھی نہ رہے گی۔

باغات کا خالص شہد قارئین کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک کلو اور 330 گرام کی لاجواب پیکنگ میں دستیاب ہے۔

330 گرام کی پیکنگ صرف 200/- روپے

ایک کلو: 600/- روپے

شہد کے مزید حیرت انگیز فوائد کے لئے ادارہ ”عقربى“ کی ”شہد کی کرامات“ کتاب کا مطالعہ ضرور فرمائیں۔

بچو! نیکی اور اچھائی کبھی نہیں چھوڑنی چاہیے یہ دشمن کو بھی دوست بنالیتی ہے۔ اگر ہمارے جانے والے دوست وغیرہ ہم سے محبت نہیں کرتے اور ہم سے اچھا سلوک نہیں کرتے یعنی بلاوجہ ہمیں ستاتے ہیں اور پریشان کرتے ہیں تو ہم ان کے ساتھ ویسا ہی نہ کریں

کے گھر جا کر اسے جھوٹ موٹ تمہارے زخمی ہونے کی اطلاع دوںگا اور اسے بتاؤں گا کہ تمہیں اس کی مدد کی سخت ضرورت ہے اور تم جنگل کے اس حصے میں ہو۔ جہاں شکاری گڑھا کھود گئے تھے۔

میاں بھالو وہاں جانے گا اور گڑھے میں گر جائے گا اور یوں ہمیں میاں بھالو سے نجات مل جائے گی۔ (یعنی اس سے جان چھوٹ جائے گی) ٹھیک ہے ناں.....

گیدڑ بولا ہاں بالکل ٹھیک..... اب چلو میں تمہیں گڑھے والی جگہ دکھا دوں بی لومڑی نے کہا..... وہ دونوں جنگل کے اس حصے کی طرف چل پڑے ابھی وہ وہاں پہنچے ہی تھے کہ اچانک دونوں دھڑام سے ایک گہرے گڑھے میں گر پڑے۔

ہائے..... میں مر گئی میری ٹانگ..... بی لومڑی چلائی۔

..... میں مر گیا ہائے ہائے میرا سر..... گیدڑ درد سے چیخا..... یہ گڑھا یہاں کیسے آ گیا۔

گڑھا تو یہاں سے کافی دور تھا۔ بی لومڑی بولی..... ہائے.....!! میرا سر یہ تم نے کیا کیا بی لومڑی اب ہم یہاں سے کیسے نکلیں گے جنگل کا کوئی جانور ہماری مدد نہیں کرے گا۔ ہم نے کسی کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا ہے۔ اب کیا ہوگا.....؟؟؟ گیدڑ روتے ہوئے بولا.....

بی لومڑی گھبرا کر بولی..... میرا خیال ہے شکاریوں نے یہاں بھی گڑھا کھود دیا ہوگا۔ ہائے..... ہم دونوں تو یہاں بھوکے مرجائیں گے۔ ہمیں تو کوئی نہیں نکالے گا۔ لومڑی اور کانا گیدڑ کتنی ہی دیر چلا چلا کر سب کو مدد کیلئے بلاتے رہے مگر کوئی جانور ان کی مدد کیلئے نہ آیا۔

ایک دن یوں ہی گزر گیا جنگل کے تمام جانور انہیں گڑھے میں گرادیے کچھ خوش ہوئے کہ انہیں ان دونوں سے نجات ملی۔ کسی نے ان کی چیخ و پکار پر توجہ نہ دی اور ان کی مدد کی۔

جب بھالو میاں کو ان کے گڑھے میں گرنے کی اطلاع ملی تو وہ فوراً وہاں پہنچے اور ان کی مدد کرنا چاہی تو تمام جانوروں نے انہیں ایسا کرنے سے منع کیا۔ ان کی پچھلی حرکتوں کی اطلاع

بھالو میاں جنگل میں سب سے نیک اور اچھے اخلاق والے مشہور تھے جنگل کے سب جانور ان کی بہت عزت کرتے تھے یہاں تک کہ جنگل کا بادشاہ ببر شیر بھی انہیں احترام کی نظر سے دیکھتا تھا۔ بھالو میاں سب کی بہت خدمت کیا کرتے تھے کسی سے کوئی دشمنی نہیں رکھتے تھے۔ سب جانور ان سے پیار کرتے تھے۔

سوائے بی لومڑی اور کانے (جس کی ایک آنکھ نہ ہو) گیدڑ کے کہ ان دونوں کو بھالو میاں سے بغیر کسی وجہ سے دشمنی تھی۔ وہ دونوں اسے تنگ کرنے اور ستانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔ بی لومڑی کی پوری کوشش تھی کہ کسی طرح بھالو میاں کو جنگل کے جانوروں کی نظر سے گرا دے۔

ہمیشہ سے اس کی بیبی کوشش رہی مگر اس کی ہر ترکیب ناکام ہوتی رہی۔ بی لومڑی اور کانا گیدڑ جنگل کے سب ہی جانوروں کو تنگ کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے کبھی کسی پرندے کا گھونسلہ گرا دیا، کسی جانور کا گھر توڑ دیا، کبھی دھوکے سے دو جانوروں کو آپس میں لڑا دیا، کسی کو بے وقوف بنا کر لوٹ لیا، سب جانور ان دونوں کی حرکتوں سے بہت تنگ تھے مگر ان دونوں کو کسی کے دکھ درد کا ذرا احساس نہ تھا۔

ایک دن بی لومڑی جنگل کی سیر کو جا رہی تھی کہ اس کی نظر چند شکاریوں پر پڑی شکاری ہاتھیوں کو پکڑنے کیلئے بڑا سا گڑھا کھود رہے تھے گڑھا کھودنے کے بعد انہوں نے اسے گھاس پھونس اور پتوں سے ڈھانپ دیا۔ بی لومڑی چھپ کر سب دیکھتی رہی کچھ دیر بعد شکاری چلے گئے تو وہاں سے نکلی اور جا کر گڑھے کو دیکھا اچانک اس کے دماغ میں ایک شیطانی ترکیب آئی اور فوراً کانے گیدڑ کے پاس گئی اور اسے ساری ترکیب کے بارے میں بتایا.....

منصوبہ بن کر گیدڑ اور لومڑی دونوں بہت ہنسے..... اور گیدڑ نے کہا..... تعریف کرنے پڑے گی تمہاری عقلمندی اور چالاکی کی۔ کیا شاندار ترکیب ہے۔ اس طرح میاں بھالو ہمیشہ کیلئے ہمارے راستے سے ہٹ جائے گا اور اسے اس کی نیکی اور اچھائی کی سزا بھی مل جائے گی۔ بہت شوق ہے انہیں دوسروں کی مدد کرنے کا۔ رات کو آٹھ بجے میں میاں بھالو

موسم سرما میں کھانسی سے نجات

کھانسی کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ ایک خشک اور دوسری تر، خشک دھسکے ہوتا ہے اگر توجہ سے علاج نہ کیا جائے تو پھیپھڑوں میں زخم پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے تر کھانسی اکثر بچوں اور بوڑھوں کو موسم سرما میں ہوتی ہے۔ سفید زردی مائل بلغم نکلتا ہے

پرائی کھانسی

اس کھانسی میں آلات تنفس خصوصاً ہوائی نالیوں کی اندرونی جھلی میں پرائی سوجن ہوتی ہے، کمزور مریضوں کو زیادہ ہوتی ہے۔

شدید کھانسی

بار بار کھانسی اٹھتی ہے جس سے ہوائی نالیوں کے اندر سوجن ہو جاتی ہے۔ بچے بوڑھے اور کمزور اشخاص کو زیادہ ہوتی ہے۔ مرض کی شدت کی وجہ سے بخار بھی ہوتا ہے۔

کالی کھانسی

اکثر بچوں کو ہوتی ہے دورہ سے ہوتی ہے، کھانتے کھانتے تے بھی ہو جاتی ہے۔ چہرہ متورم اور نیلا ہو جاتا ہے۔ آواز سیٹی کی طرح نکلتی ہے۔

نزلہ وز کام کی کھانسی

یہ کھانسی تپ دق میں ہوتی ہے۔ اس طرح محرّمہ وغیرہ میں جو کھانسی ہوتی ہے وہ محرّمہ کھانسی کہلاتی ہے۔ عام بخاروں میں جو کھانسی ہوتی ہے وہ بخار کی وجہ سے ہوتی ہے۔

کھانسی کے علاج کیلئے مجرب نسخہ جات

اصل سبب مرض کے مطابق علاج کریں۔ اگر کھانسی کا مادہ پتلا ہو تو اسے گاڑھا پتلا کر کے خارج کرنے کی کوشش کریں۔

نسخہ: بلغم کی زیادتی کی حالت میں پھول گاؤ زبان، مٹھی جھیلی ہوئی۔ ہر ایک پانچ گرام عنب پانچ دانہ کھانڈ دانہ دار دو تولہ پانی میں جوش دیکر صبح و شام پلائیں۔ سوتے وقت لعوق سپستان

12 گرام لعوق معتدل 12 گرام عرق گاؤ زبان 120

گرام میں جوش دیکر پلائیں چھاتی اور سر کو سردی سے بچائیں۔

نسخہ: کوزہ مصری 192 گرام طباشیر اصلی 96 گرام مکھاس

48 گرام دانہ الاچی خورد 24 گرام دار چینی 12 گرام

سب کو باریک کپڑے میں چھان لیں۔ خوراک دو سے چار

ماشدن میں تین بار ہمارہ شربت بنفشہ یا تازہ پانی دیں۔

فوائد: تپ دق پرائی کھانسی، بخار، ہر قسم امراض گلا کمزوری، ہاضمہ عام کمزوری کو دور کرتا ہے۔ بلغمی بخاروں میں یہ چورن بڑا خوشگوار اثر دکھاتا ہے۔ انفلونزا اور نمونیہ میں بلغم کو خارج کر کے

موسم سرما اپنے عروج پر ہے۔ ہر طرف نزلہ زکام اور کھانسی کے بیمار نظر آتے ہیں، تقریباً ہر گھر سے بچوں کے کھانسنے کی آوازیں آرہی ہیں۔ بڑے بوڑھے زیادہ متاثر نظر آتے ہیں۔ حکیم ہری چند ملتانی نے کھانسی کی تعریف و جوبات و علاج بڑے ہی دلچسپ اور مجرب لکھے ہیں جن کی خدمت خلق کے پیش نظر عبقری کے قارئین کیلئے پیش خدمت ہیں۔ جناب حکیم محمد طارق محمود صاحب کے بے حد مشکور ہیں کہ انہوں نے اس رسالہ کی بنیاد رکھ کر ہزاروں بلکہ لاکھوں کو جسمانی اور روحانی فیض پہنچایا ہے۔

تعریف: کھانسی ایک حرکت ہے جو آلات تنفس خاص طور پر پھیپھڑوں کے تکلیف دہ مادہ کو دور کرتی ہے۔ درحقیقت کھانسی ایک علامت مرض ہے جو آلات تنفس کی بیماریوں میں پیدا ہوتی ہے۔

وجوبات: سردی لگنا، دائمی نزلہ زکام، گردوغبار گرم و سرد ہوا، دھواں، بخار، نزلہ وبائی، خسرہ، نمونیہ، پلورسی، امراض قلب، امراض آلات تنفس، معدہ، جگر، ورم گردہ اور بعض دفعہ وبائی طور پر پھیل جاتی ہے۔

کھانسی کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ ایک خشک اور دوسری تر، خشک دھسکے ہوتا ہے اگر توجہ سے علاج نہ کیا جائے تو پھیپھڑوں میں زخم پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے تر کھانسی اکثر بچوں اور بوڑھوں کو موسم سرما میں ہوتی ہے۔ سفید زردی مائل بلغم نکلتا ہے اگر اس طرف توجہ نہ دی جائے تو یہ عارضہ پرائی کھانسی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ کھانسی کی اقسام درج ذیل ہیں۔

سردی کی کھانسی

اکثر زیادہ عمر کے افراد کو سردیوں میں ہوتی ہے۔ صبح اور رات کو سوتے وقت کھانسی زیادہ ہوتی ہے۔ سفید زردی مائل بلغم نکلتا ہے۔

بلغمی کھانسی

سانس کی تنگی ہوتی ہے، بلغم زیادہ خارج ہوتا ہے، کھانسی بار بار اٹھتی ہے۔

خشک کھانسی

اس کھانسی میں بلغم بہت کم خارج ہوتا ہے یہ عارضہ امراض گردہ، امراض دل اور نفرس کے مریضوں کو زیادہ ہوتا ہے۔

تسکین دیتا ہے۔ نہایت قابل تعریف نسخہ ہے اور آزمودہ ہے۔
نسخہ: ہلدی، اجوائن، نمک خوردنی ہر ایک 6 گرام تینوں کو مٹی کے کوزے میں جلا لیں اور ایک ایک چنگی دن میں دو تین بار کھلائیں۔ پرائی بلغمی کھانسی کیلئے مفید ہے۔
نسخہ: سفوف کا کڑا سگی 12 گرام شہد 12 گرام دونوں کو ملا کر کھانسی کے مریض کو چٹائیں۔

نسخہ: اورک کارس ایک چمچ، شہد خالص ایک چمچ میں ملا کر بچوں کو چٹائیں۔ موسم سرما کی کھانسی کا مجرب علاج ہے۔

نسخہ: سنڈھ بریاں، کا کڑا سگی بریاں ہر ایک ایک ماشہ باریک سفوف کر کے بچوں کو چٹائیں۔

نسخہ: کا کڑا سگی، مکھاس، شیریں، مٹھی چھلی ہوئی گوند کیکر ایک ایک گرام باریک پیس لیں شہد دس گرام میں ملا لیں۔ رات کو چند بار ایک ایک انگلی بچے کو چٹائیں۔

کالی کھانسی کے مجرب ترین نسخہ

نسخہ: کا کڑا سگی، سوٹھ، مکھاس ہر ایک دس گرام باریک سفوف کر لیں۔ ایک گرام شہد میں ملا کر دن میں تین چار بار دیں۔ کالی کھانسی کا مجرب علاج ہے۔ نسخہ: مصری سفوف کر کے بچوں کے منہ میں تھوڑی تھوڑی ڈالیں۔ بڑے بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ نسخہ: دار چینی پیسی ہوئی ایک چمچ ڈیڑھ پیالہ پانی میں ابالیں جب ایک پیالی رہ جائے تو پی لیں کھانسی کا مجرب علاج ہے۔ نسخہ: چھلی کے کانٹوں کو جلا کر سفوف کر کے شہد میں ملا کر بچوں کو اور بڑوں کو چٹائیں۔ عام کھانسی اور خاص کر کالی کھانسی کا مجرب علاج ہے۔

روزانہ ایک لاکھ نیکیاں کمائیں

ایک صحابی رسولؐ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص لَإِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَخَذًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدًا کہے اللہ تبارک تعالیٰ اس کیلئے بیس ہزار نیکیاں لکھیں گے اسی طرح اگر یہ ہر نماز کے بعد ایک بار یہ کلمہ پڑھ لیا جائے تو با آسانی روزانہ ایک لاکھ نیکیاں حاصل ہو سکتی ہیں۔ (عبداللہ شینو پورہ)

چھوٹی بات بڑا ثواب

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کوئی سورۃ الاخلاص فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ پڑھے تو گویا اس نے قرآن کو چار مرتبہ پڑھا اور وہ سب زمین والوں سے افضل ہوگا جب وہ پرہیزگاری اختیار کرے۔ ☆ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ کے لیے اپنی رضوان اور مغفرت لازم فرمادے گا۔ (ساجد متین گوجرانوالہ)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج طبی مشورے

گھٹنے کا مسئلہ ☆ کمزوری کا درد ☆ سرخ چھوٹے دانے ☆ بے جان وجود ☆ چہرے پر سیاہ دانے

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا تو جب طلب امور کے لئے پڑ لکھا ہوا جوانی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگا سکیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوانی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔

مشورہ: آپ کا اصل مسئلہ بواسیر ہے بواسیر کا علاج غذائی اور دوائی علاج بھی جاری رکھیں اور ساتھ ہی خون پیدا کرنے والی غذائیں کھاتی رہیں تاکہ ایام کی کیفیت بھی درست رہے۔ غذائیں دیسی گھی، خالص مکھن میں پکائیں تاکہ الرجی کو فائدہ ہو۔ خونی بواسیر کیلئے عقبري کا خونی وادی بواسیر کورس کچھ عرصہ استعمال کریں۔ اس کے علاوہ کنگھی بوٹی کے پتوں کو پانچ کالی مرجع کے ساتھ سردائی کی طرح گھوٹ کر چھان کر شکر ملا صبح و شام پیئیں۔ غذا میں بکرے کا گوشت بہت مناسب ہے۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

بے جان وجود

میری عمر 65 سال ہے عرصہ 35 سال سے سعودیہ میں رہتا ہوں، کافی سالوں سے کمر میں درد ہے جو زیادہ ہی ہوتا چلا گیا اب کچھ سالوں سے جب چلتا ہوں دونوں ٹانگیں سن ہو جاتی ہیں دونوں رانوں اور ٹانگوں کے اوپر کے حصے سے درد ہوتا ہے چلانے میں جاتا درد ہوتا ہے۔ جب بیٹھ جاؤں یا کھڑا ہواؤں تو پھر چل پڑتا ہوں پھر ٹھیک ہو جاتا ہوں اس طرح میں چلتا ہوں۔ جتنے آپ عقبري میں کمر کے درد نفع لکھتے ہیں سب کر چکا ہوں لیکن وقتی فائدہ ہو رہا ہے۔ (ح۔م۔ سعودیہ)

مشورہ: آپ نے اپنی جو غذائیں لکھی ہیں ان میں گوشت، انڈا، مرغی، چائے تو بے کی روٹی، خوبانی لے سکتے ہیں۔ فزیو تھراپی بھی ضروری ہے۔ آپ عقبري کا کمر درد کورس کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے مکمل کریں۔ فزیو تھراپی ضرور کریں تاخیر کی گنجائش نہیں ہے۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

چہرے پر سیاہ تل

میری عمر 27 برس ہے وزن 50 کلو گرام ہے۔ مجھے شروع ہی سے ایام بہت تکلیف سے آتے ہیں، میرا اب جو مسئلہ ہے وہ میرے چہرے کا ہے، میرے چہرے پر سیاہ تل بہت ہو گئے ہیں جو دیکھنے میں سیاہیاں لگتی ہیں۔ مجھے ان دھبوں پر خارش ہوتی ہے اگر چو لہے والا کام کروں یا گرمی میں جاؤں۔ ڈاکٹروں کی بتائی ہوئی سکین کریموں یا صابن سے

رہتے ہیں۔ جہاں دانت ہونٹوں کو لگتے ہیں وہاں سیاہ نشان بھی پڑ گئے ہیں جسم پر بھی کبھی کبھار سونیاں بھی چھتی ہیں۔ براہ مہربانی اس کا علاج بتائیں۔ (ایم ایم یو کے)

مشورہ: رات کو پانچ دانے عنب توڑ کر ایک کپ پانی میں ڈال دیں، ایک چمچی صوف بھی اسی میں ڈال دیں اور اوپر سے کھولنا ہو پانی ڈال دیں۔ صبح چھان کر ذرا سی جینی ملا کر پی لیں۔ پھر صبح یہی دونوں چیزیں اسی طرح گرم پانی میں بھگو کر شام کو چھان کر پی لیں۔ گرم اور کھٹی چیزوں سے اور ہر قسم کے کیمیکل، ڈرگز، کاسٹیکس وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے۔ ہونٹوں پر پھیکا مکھن لگا سکتی ہیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔

سرخ چھوٹے دانے

میری عمر 18 سال ہے۔ میں ایک سٹوڈنٹ ہوں۔ پہلے میرا چہرہ بالکل صاف تھا۔ لیکن اب کچھ سالوں سے میرے چہرے پر سرخ چھوٹے دانے نکل آئے ہیں۔ ساتھ چہرے کندھوں اور سینے پر بھی کیلیں اور دانے ہیں حالانکہ میرے تمام دوستوں اور جاننے والوں کے چہرے صاف ہیں۔ ان دانوں کی وجہ سے چہرے پر بدنما داغ پڑ گئے ہیں جو بہت بدنما نظر آتے ہیں۔ (مسز عبدالرشید، گوجرانوالہ)

مشورہ: عنب صبح و شام پانی میں ملا کر پیئیں۔ گرم چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ حسن و جمال کریم استعمال کریں۔ دو ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

اصل مسئلہ بواسیر

میری عمر 22 سال ہے۔ سات برس پہلے خونی بواسیر ہوئی۔ حکیمی، ڈاکٹری علاج کے باوجود چار ماہ بعد ٹھیک ہوئی، ساتھ ہی ٹائیفائیڈ ہو گیا۔ ڈاکٹروں کے بقول انتڑیاں زخمی ہو گئیں، چھ مہینے بالکل تندرست رہی پھر بواسیر ہو گئی، علاج سے وقتی طور پر ٹھیک ہو گئی، تین برس بعد ٹائیفائیڈ کا پھر ایک ہوا انتڑیاں خراب پیٹ میں درد اور الٹیاں رہتی تھیں۔ دو ماہ ڈاکٹری علاج کروایا، آٹھ نوڈرپس لگئیں۔ (ف۔ ر۔ فیصل آباد)

گھٹنے کا مسئلہ

پچھلے سال دسمبر کے آخر میں موٹر سائیکل سے گرا تھا جس کی وجہ سے گھٹنے پر شدید چوٹ آئی تھی۔ ڈاکٹر نے ایکسرے دیکھا تو کہا کہ گھٹنے کا جوڑ اپنی جگہ ٹھیک ہے، گھٹنے کے نچلے حصے پر پٹھوں والی جگہ پر سوجن پیدا ہو گئی تھی جو کہ اب ختم ہو گئی ہے۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ کافی عرصہ گزرنے کے باوجود تھوڑی دیر چلنے کے بعد پٹھوں کا درد شروع ہو جاتا ہے۔ (خرم شہزاد خان نیوال)

مشورہ: اب تو دن زیادہ ہو گئے تاہم گرم پانی کی بوتل سے سکاائی کرنی چاہیے اور آرام دینا چاہیے تاکہ جو ٹوٹ پھوٹ ہوئی ہے جسم اپنے قدرتی نظام کے تحت اس کی تدریر کرے بدن کو موقع دینا چاہیے، انشاء اللہ تدریر سے فائدہ ہوگا۔ ساتھ کراماتی تیل کی بھی ماسح کریں۔ ٹھنڈی کھٹی چیزوں سے بہر حال پرہیز رکھیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

کمزوری کا درد

میری عمر اٹھارہ سال ہے میری طبیعت ٹھیک نہیں رہتی ویسے تو کوئی بیماری نہیں ہے بالکل ٹھیک ہوں صرف کمزور ہوں تین مہینوں سے میری پیٹھ کی طرف ایک سائید میں درد ہوتا ہے پھر آہستہ آہستہ دوسری طرف سے بھی ہو جاتا ہے پورا دن میرا درد سے برا حال ہوتا ہے کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ (حفث، کراچی)

مشورہ: اگر یہ کمزوری کا درد ہے تو اکسیر الہدن اور ستر شفا میں دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ ٹھنڈی کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔ زیادہ گرم غذاؤں سے پرہیز کریں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

ہونٹ پھٹے رہتے ہیں

میری عمر 49 سال ہے کچھ عرصے سے پورے جسم پر سونیاں چھتی ہیں اور اس کے علاوہ ہونٹ ہر وقت پھٹے رہتے ہیں ڈاکٹر زکو چیک کروایا ہے انہوں نے کئی قسم کی کریمیں ملنے کے لیے دی ہیں جن سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ تقریباً ایک سال سے کریم ہونٹوں پر لگا رہی ہوں لیکن پھر بھی ہونٹ پھٹے

سیرپ استعمال کریں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

پیٹ بڑھ رہا ہے

میری عمر 23 سال ہے۔ میرا پیٹ بڑھ رہا ہے مجھے بہت بھوک لگتی ہے میں باہر کے کھانوں کی شوقین ہوں۔ ڈاکٹر کہتے ہیں ڈائٹنگ کرو، بھوک برداشت نہیں کر سکتی۔ (نغمہ بیگم مردان)

مشورہ: ڈائٹنگ نہ کریں صبح ہاف بوائٹ انڈا تو سٹ پلایا چائے دوپہر رات کو دہی چوزہ، دیسی مرغ، باری کی چڑیا، سبز یاں سبزیوں کا سوپ لیں۔ پیٹ پیٹ چیری، بیر، مالٹا، موی، پلچی، آلوچہ مفید ہیں۔ مسوری دال چنے کی دال مٹر پالک، میتھی پالک، ٹماٹر، پیٹنگن کھا سکتی ہیں۔ صبح وشام تیز واک، سونے سے پہلے ناول واک اور تھوڑی سی ورزش ضروری ہے۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

کیا علم چھپانا ثواب عظیم ہے؟

کیا علم چھپانا ثواب عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر علم کو چھپا کر قبر میں آخر لوگ کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں، مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ وظائف، عملیات یا طب و حکمت کا علم سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں، بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے لہذا جو فرد سیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ بندہ کی زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں، پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔ خط و کتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔ بندہ خلوص دل سے راہنمائی کرے گا۔ کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔ (بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

میں نے کھانا چینا بہت کم کر دیا ہے اور بہت سی انگریزی دوائیں بھی کھائی ہیں مگر کوئی فرق نہیں پڑا بلکہ وزن اور زیادہ بڑھ گیا ہے۔ میرے جسم پر سفید رنگ کے داغ بننے شروع ہو گئے ہیں جو بڑھتے جا رہے ہیں میں نے بہت ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کروائے ہیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا اور یہ داغ زیادہ ہو گئے۔ (شیخ حسن اسلام آباد)

مشورہ: صبح وشام بتدریج لمبی واک کریں یا کسی بھاگ دوڑ والے کام میں حصہ لیں، چاول، دودھ، دہی، ٹھنڈی غذاؤں سے پرہیز ضروری ہے، داغوں کی تشخیص کیلئے مقامی طبیب سے رجوع کریں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

بہم ریشہ

آپ کے مشورہ سے ستر شفا میں اور اکسیر البدن کچھ عرصہ استعمال کیں اب حال یہ ہے کہ قبض اور خشکی جاتی رہی۔ بال گرنا بھی بند ہو گئے مگر اب بہم ریشہ ہو گیا ہے جو غالباً دودھ پینے سے ہوا ہے۔ زبان سرخ ہو گئی، مرغ لگتی ہے۔ (راہبہ راولپنڈی)

مشورہ: آپ جو ہر شفاء مدینہ بھی ساتھ کچھ عرصہ استعمال کریں۔ غذا میں بکرے کا گوشت شوربا روٹی کھائیں، غذا دیسی گھی میں پکائیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

دائمی زکام

نزلہ رہتا ہے ناک کا گوشت بڑھ گیا ہے رات کو ناک بند ہو جاتی ہے۔ سردی ہو یا گرمی، پھینکیں آتی ہیں۔ بہم بہت آتا ہے۔ (عصر کاظمی حیدر آباد)

مشورہ: غذا کے بعد ستر شفا میں، بنفشی تہوہ اور شفاء حیرت

ابھی تک کوئی فرق نہیں پڑا البتہ خارش کم ہو جاتی ہے مگر داغ ویسے ہی ہیں۔ چہرے پر بہت زیادہ بال بھی آگئے ہیں۔ (اسلم سلی، نارووال)

مشورہ: معلوم ہوتا ہے کہ یہ الرجی ہے۔ عرق گل منڈی صبح دس بجے اور شام 5 بجے پئیں۔ گرم چیزوں سے پرہیز بھی ضروری ہے۔ دو ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔ خون میں ہیپوگلوبن بھی چیک کروائیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

جسم پتلا اور کمزور

میری عمر 18 سال ہے اور میرا قد چھ فٹ ہے جسم پتلا اور کمزور ہے کھانا بہت کم کھاتا ہوں کھانا زیادہ کھانے کی دوائیاں بھی استعمال کیں پھر بھی کوئی فرق نہیں پڑا۔ (زویب بٹ لاہور)

مشورہ: غذا خالص دیسی گھی میں پکائیں، غذا کی کمی کو شہد دودھ اور پھلوں سے پورا کریں روزمرہ کے کام کاج میں حصہ لیں۔ ٹانسلو چیک کروائیں۔ نزلہ زکام ہو تو اس کا کسی اچھے طبیب سے علاج کروائیں۔ موٹا ہونے اور وزن بڑھانے کیلئے پابندی سے غذا کھاتے رہیں لیکن بقدر ہضم، بدھمی سے بچیں۔ بھوک لگانے کی دوا کی ضرورت نہیں ہے یہ کام تازہ پھلوں سے لیں اور تازہ پھل ملے جلے کھائیں یعنی تھوڑے تھوڑے دو چار پھل کھالیا کریں۔ اس طرح کرنے سے نظام ہضم کو قوت ملے گی۔ بھوک میں بھی اضافہ ہوگا۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

بہت موٹا ہوں

میں بہت موٹا ہوں اور وزن دن بدن بڑھتا ہی جا رہا ہے جبکہ

حضرت حکیم صاحب کا 2012ء کا سفری شیڈول (انشاء اللہ تعالیٰ)

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

جگہ اور اوقات کا شیڈول عقبري کے مقامی نمائندے سے معلوم کریں

غذا نمبر 1: کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجڑی، بندرے، ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، موگی کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرف کا ساگ، دہی پیٹھا، براؤن بریڈ، سلاڈ، امروڈ، گندری، انار، تربوز، گرباسر دا، خربوزہ، حلوہ، کدو، پیٹیا، کیلا، چھلکا، اسپنچول، مرہ، آملہ، مرہ، ہریڈ، مرہ، گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خیرہ، گاؤ زبان، عرق گاؤ زبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ، سوڈا، آڑو، انگور، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا)، شکر، پالک، پیٹھا، خرف کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2: چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبز یاں ہر قسم کی دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریڈ، نہاری، پائے، دال، موگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، جھوڑا تازہ جھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، بھنے، کباب، پیاز کی سلاڈ، ناریل، منقہ، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، پھلی، کاجو کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا تہوہ، کلونجی، خوبانی، خشک، مرہ، تمام قسم، جو کا ستواؤٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، گلقد، دودھ میں ملا ہوا۔

ایک	کلینک	بروز اتوار مورخہ 5 فروری 2012ء صبح 9:30 بجے
بہاولپور	کلینک	بروز اتوار 12 فروری 2012ء صبح 9:30 بجے
مظفر گڑھ	کلینک	بروز اتوار 19 فروری 2012ء صبح 9:30 بجے
سکسر	درس	بروز جمعہ ہفتہ اتوار مورخہ 16، 17، 18 مارچ 2012
گجرات	درس	بروز ہفتہ مورخہ 31 مارچ 2012

ہم آپ کے تاثرات کے منتظر ہیں

سارے عالم کو محبت و رواداری اور امن و سلامتی کی پہلی خوشبوؤں سے معطر کرنے والے عقبري کو قارئین نے کیسا پایا؟ عقبري نے ان کو کیا دیا؟ قارئین آپ زندگی کے جس شعبے سے بھی چاہے وہ سیاسی، سرکاری، پرائیویٹ یا کسی تجارتی شعبے سے ہوں، عقبري کے سلسلے میں اپنے قیمتی تاثرات ہمیں ضرور لکھیں۔ ہم آپ کے تاثرات کے منتظر ہیں۔ (ادارہ)

عقبقری کی ادویات آپ کے شہر میں
 علاج معالجے کے سلسلے میں ادارہ کا کوئی نمائندہ مقرر نہیں
 نوٹ: اعتماد سے صرف عقبقری ہی کی ادویات خریدیں۔
 لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ہرگز ادا نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (بیرون ملک)
حضرت حکیم صاحب ہر ہفتے کی شام 7 بجے سے 9 بجے تک
صرف بیرون ملک کی کالیں سنیں گے۔ قارئین کا اندرون
ملک رسالہ خط اور ملاقات کے ذریعے حکیم صاحب سے رابطہ
ہے، بیرون یہ ذرائع نہیں ہیں۔ براہ کرم اندرون ملک سے کال
نہ کریں بیرون ملک مجبور لوگوں کا حق نہ ماریں۔ اندرون ملک
موصول کالیں کاٹ دی جائیگی۔ مجبوری کی صورت میں پیشگی
معذرت۔ موبائل: 0343-8710009

تو کلمات اس کیلئے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ ہوں

اس سے پہلے بھی کئی بار یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ ہم دینانداری سے رسالہ محکمہ ڈاک کے حوالے کر دیتے ہیں رسالہ آپ تک بھی پہنچے یہ ذمہ داری آخر ہم کیسے لے سکتے ہیں؟ امید ہے کہ آپ عبقری پر اعتماد کریں گے۔ ہم ایمانداری سے رسالہ مطلوبہ پتے پر ارسال کر دیتے ہیں۔ آخر آپ عبقری کو بددیانت بے ایمان اور خائن کیوں کہتے ہیں؟

چھوٹی سی غلطی بھی.....

یہ قدرت کا نظام ہے۔ قدرت اس طرح سبق دیتی ہے کہ اس دنیا میں تم کو نہایت محتاط رہ کر زندگی گزارنا ہے ایک بار میں ایک دیہات میں گیا ہوا تھا وہاں میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے نیم کا درخت کاٹا اور اس کے بعد اس کے تنا کا چھلکا اتارنے لگا۔ آپ اس کا چھلکا کیوں اتار رہے ہیں، میں نے دیہات کے اس آدمی سے پوچھا۔ اس نے مسکرا کر جواب دیا اگر چھلکا نہ اتارا جائے تو اس کے اندر کیڑے لگ جائیں گے اور کیڑی کو خراب کر دیں گے۔

یہ 1965ء کی بات ہے اگست 1975ء میں دوبارہ مجھے ایک اور دیہات میں جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں میں نے دیکھا کہ نیم کا ایک کٹا ہوا تپڑا ہے۔ ایک شخص نے اپنے گھر کے پاس نیم کا ایک درخت کاٹ دیا تھا مگر اس کا چھلکا نہیں اتارا تھا۔ یہ دیکھ کر مجھے دس سال پہلے والی بات یاد آئی۔ میں نے سوچا کہ تجربہ کر کے دیکھوں کہ اس کی بات صحیح تھی یا نہیں۔ میں نے اس گھر کے ایک آدمی سے کہا کہ کوئی اوزار لاؤ اور اس کا چھلکا اتارو۔ جب اس نے چھلکا اتارا تو میں نے دیکھا کہ چھلکے کے نیچے ایک انچ کے موٹے موٹے کیڑے ہیں یہ کیڑے نہایت نرم تھے مگر انہوں نے سطح کو جگہ جگہ سے اس طرح کاٹ ڈالا تھا جیسے اس کے اوپر نالیاں بنائی گئی ہوں۔

یہ قدرت کا نظام ہے۔ قدرت اس طرح سبق دیتی ہے کہ اس دنیا میں تم کو نہایت محتاط رہ کر زندگی گزارنا ہے۔ کیونکہ دنیا کا نظام اس طرح بنایا گیا ہے کہ یہاں ایک غلطی تمہاری ساری خوبیوں پر پانی پھیر سکتی ہے۔ ایک غفلت تمہارے سارے امکانات کو برباد کرنے کیلئے کافی ہے۔ قدرت یہ کر سکتی تھی کہ چھلکا اتارے بغیر نیم کے تنا کو محفوظ رکھتی مگر اس نے یہ قانون بنادیا کہ اس کا مالک اس کا چھلکا اتارے اس کے بعد ہی اس کا تنا اس دنیا میں محفوظ رہ سکے گا۔

بالکل اسی نیم کے درخت کی طرح اللہ رب العزت نے جب انسان کو دنیا میں بھیجا تو اس کے ساتھ ایک کیڑا (شیطان) کی شکل میں بھیج دیا اور ساتھ اس سے بچنے کی تدابیر بھی بتلا دیں اب ہم اگر اس کیڑے (شیطان) سے بچ جائیں گے تو وہ نیم کے تنے کی طرح محفوظ ہو جائیں اور دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران ہوں گے اور اگر اس کیڑے سے نہ بچا گیا تو وہ کیڑا دنیا میں بھی نقصان پہنچائے گا اور آخرت میں بھی ہمیں برباد کر دے گا۔ اللہ رب العزت دنیا و آخرت میں ہمیں عافیت و کامرانی نصیب فرمائے۔ (آمین)

جنات سے نجات اور عبقری کا وظیفہ

مجھے بتایا کسی نے ہم پر کالا جادو کیا ہوا ہے اور بتایا کہ میری بہن اس کی عمر سولہ سال ہے اس کو جنات کا اثر ہے ڈیرہ اسماعیل خان میں رہتی ہے اسے دور سے پڑتے ہیں اور منہ و دانت بند ساکت ہو جاتے ہیں آنکھیں پھر جاتی ہیں سانس الٹ جاتی ہے محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند ماہ قبل میں اپنے لیے ایک گھر کی تلاش میں تھا ایک گھر پسند آیا تب اس کے مالک سے رابطہ کی کوششیں کی جب رابطہ ہوا تو پتہ چلا کہ اس نے مکان کسی اور کو فروخت کر دیا ہے اس کا نام صغیر الدین تھا اور محکمہ گیس کا ملازم تھا اور مستقل والدین اور وہ خود ڈیرہ اسماعیل خان کا رہنے والا تھا۔ مکان فروخت ہونے کے بعد میں نے اس سے رابطہ موبائل پر جاری رکھا اور دین واللہ رسول ﷺ کی محبت و درس کی دعوت و بیٹا شروع کی اور آپ کا تعارف بھی کروایا اس کے اندر امنگ پیدا ہوئی۔

جب آپ حج پر تشریف لے کر گئے تو اس شخص صغیر الدین نے مجھے فون کیا اور آپ سے ملاقات کی چاہت ظاہر کی میں نے آپ کے حج کے سفر کے متعلق بتایا تو پریشان ہو گیا کہ میرے گھر میں مسئلہ ہے پھر مجھے بتایا کسی نے ہم پر کالا جادو کیا ہوا ہے اور بتایا کہ میری بہن اس کی عمر سولہ سال ہے اس کو جنات کا اثر ہے ڈیرہ اسماعیل خان میں رہتی ہے اسے دور سے پڑتے ہیں اور منہ و دانت بند ساکت ہو جاتے ہیں آنکھیں پھر جاتی ہیں سانس الٹ جاتی ہے اور بیہوش ہو جاتی ہے بولنے چلنے سے قاصر ہو جاتی ہے بڑے بزرگوں اور عالموں سے علاج کروایا ہے لیکن وقتی فرق ہی ہوتا ہے اور بہت زیادہ گوشت کھانے کیلئے مانگتی ہے اور سات کلو گوشت کھانے کے بعد دوبارہ تقاضا کرتی ہے ڈرتی ہے اور چیخیں مارتی ہے۔

یہ تمام احوال سننے کے بعد میں نے ایک سوال کیا کہ کیا آپ کے گھر میں پردہ ہے؟ کیا ٹیلی ویژن یا گانوں کا نظام ہے؟ تو اس نے کہا کہ نہیں ہمارا گھر اندہ دینی ہے اور پردے کا مکمل اہتمام ہے۔ میں نے کہا کہ میں تھوڑی دیر بعد آپ کو کچھ اعمال بتاتا ہوں وجہ یہ تھی کہ گھر سے باہر تھا کچھ دیر بعد گھر آیا اور اللہ سے دعا کی اور چند باتیں کیں۔

یا اللہ! تیری مخلوق پریشان ہے میں تیرا نام بتا کر تیری طرف بھیجنے لگا ہوں، الہی اپنے نام کی برکت سے شفاء دے، الہی میں کہہ رہا ہوں لیکن آپ کی محبت والے بول پاک ہیں آپ رحیم ہیں رحمت فرما دیجئے اور شفاء دیجئے۔ اللہ سے چند باتیں کرنے کے بعد عبقری رسالہ ماہ جولائی 2010ء صفحہ نمبر 19 اور درج ذیل اعمال فون کر کے لکھوانے شروع کر دیے۔

کالے جادو سے نجات کیلئے: یہ عمل بعد از مغرب کم از کم سات یا گیارہ دن کیا جائے۔ ☆ الہی جو کچھ کسی نے ہم پر کر رکھا ہے وہ باہر گلی میں گر جائے یہ کہہ کر سورہ کوثر گیارہ بار پڑھیں۔ ☆ الہی جو کچھ باہر گلی میں گرا ہے وہ جل جائے یہ کہہ کر سورہ فلق گیارہ بار پڑھیں۔ ☆ الہی جو کچھ باہر گر کر چلا ہے اس کی راکھ کسی دریا میں چلی جائے یہ کہہ کر سورہ ناس گیارہ بار پڑھیں۔ (نماز پنجگانہ کی پابندی شرط اول ہے۔) جتنے دن یہ عمل کیا جائے اتنے ہی دن عمل نمبر 2 پڑھا جائے۔

2:- سورہ بقرہ کی آیت نمبر 35 اول و آخر درود شریف تین تین بار صبح و شام پڑھیں۔ جنات سے حفاظت و برکت کیلئے: سورہ جن (پارہ نمبر 29) 3 بار اور سورہ مزمل (پارہ نمبر 29) 3 بار پڑھ کر 4 اگر بتی کے ڈبوں پر دم کریں اور روزانہ بعد نماز مغرب گھر میں صبح دکان میں 4 عدد جلانیں انشاء اللہ اللہ تعالیٰ جنات سے حفاظت اور رزق میں اپنی شایان شان اضافہ فرمائینگے۔ ☆ جب بھی گھر میں داخل ہوں تو سلام کریں پھر درود شریف اور پھر سورہ اخلاص پڑھیں۔ ☆ مسواک کریں اور گھر کے اندر مختلف کونوں میں رکھیں، خصوصاً مریض کے پاس رکھیں۔ ☆ گھر کے چاروں کونوں میں اذان دیں۔ ☆ مریض کو ڈر سے بچانے کیلئے سورہ قمریش کا عمل بتایا۔ ☆ مریض کی صحت یابی کیلئے حسب توفیق صدقہ روزانہ یا جمعرات جمعہ کریں۔ ☆ مریض کے سر کے اوپر والی جگہ پر قرآن پاک رکھ دیں جہاں وہ سوتی ہے۔ ☆ مریض با وضو رہے اور کثرت سے تلاوت قرآن پاک کرے اور نماز کی پابندی کرے۔

تقریباً پندرہ دن بعد اس کا فون آیا کہ جو اعمال آپ نے بتائے تھے الحمد للہ ہم نے کیے اب میری بہن ان کی بدولت تقریباً 75% ٹھیک ہے لیکن گوشت کھانے کا اصرار کرتی ہے کیا ہم وہ عمل جاری رکھیں۔ میں نے کہا کہ آپ اعمال جاری رکھیں انشاء اللہ جلد صحت یابی ملے گی۔ اب اکثر وہ فون پر اس کی حالت درست ہونے کا لیکن آپ سے ملنے کا ذکر کرتا ہے۔ حضرت! اس سارے واقعے کے بعد یہ بات ثابت ہوئی کہ اللہ کے نام میں برکت ہے لیکن اعتقاداً و اخلاص اور کامل یقین ہونا شرط ہے کیونکہ میں نے ان کو اعمال بتائے اور اللہ سے عرض کی کہ الہی شفاء دے۔

ذہنی دباؤ، موٹاپا اور ازدواجی زندگی

اگر آپ کو گھریلو ازدواجی سکون میسر نہیں آ رہا تو یہ جذباتی دباؤ انسان کے رویہ اور خوراک پر اثر انداز ہوتا ہے اور یہ جذباتی اور ذہنی سکون کو حاصل کرنے کیلئے وہ خوراک کی طرف زیادہ مائل ہو جاتا ہے اور یہی حال خوف اور دشمنی کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے۔

زیادہ ذہنی دباؤ زیادہ خوراک کا استعمال

ہر شخص کی اپنی ایک پسندیدہ خوراک ہوتی ہے اور وہ اسے ذہنی سکون کی دوا سمجھ کر استعمال کرتے ہیں اور ہر قسم کی خوراک کی طرف رجحان بڑھتا چلا جاتا ہے جس کی وجہ سے وزن پونڈوں کے لحاظ سے بڑھتا ہے۔

اگر آپ کو گھریلو ازدواجی سکون میسر نہیں آ رہا تو یہ جذباتی دباؤ انسان کے رویہ اور خوراک پر اثر انداز ہوتا ہے اور یہ جذباتی اور ذہنی سکون کو حاصل کرنے کیلئے وہ خوراک کی طرف زیادہ مائل ہو جاتا ہے اور یہی حال خوف اور دشمنی کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے۔ جس وقت بھی آپ میں کھانے کی خواہش جاگتی ہے تو فوراً ایک کاغذ پر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ کسی دوست سے ٹیلی فون پر بات کریں۔ گہری سانس لیں، کھانے کے رجحان کو بدلیں اور ذہنی دباؤ سے چھٹکارا کی تدبیر کریں۔

ماہرین کی رائے کے مطابق ذہنی دباؤ کیلئے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے کھانے کا رجحان بُرا نہیں ہے۔ کھاتے وقت آواز نکالیں بشرطیکہ آپ متوازن خوراک استعمال کر رہے ہیں اور فضول غذا سے گریز کر رہے ہیں۔

بعض لوگ کھانے کو سکون حاصل کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں اور اس کے ذائقہ کو اپنے آپ کو مطمئن کرنے کیلئے کھاتے ہیں۔ کھانے والا اگر ایسی خوراک پر توجہ دے جو ایک طرف اس کے ذہنی دباؤ کو کم کرے اور دوسری اس کے وزن میں اضافہ نہ کرے۔ اگر آپ روٹی کھانا چاہتے ہیں تو چکنائی کے بغیر استعمال کریں اور بسکٹ استعمال کریں جو چوکے بنے ہوئے ہوں اور چکنائی سے مبرا دی استعمال کریں۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ لڑکیاں اور لڑکے شادی کے بعد موٹے ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی ذہنی دباؤ کی ایک قسم ہے جو شادی کی وجہ سے ہوتی ہے اور یہ مصیبت ثابت ہوتی ہے۔ منفی اور مثبت ذہنی دباؤ میں فرق ہے لیکن موٹاپے کی طرف دونوں لے جاتے ہیں کیونکہ ان دونوں حالتوں میں خوراک کی طرف زیادہ رجحان ہوتا ہے کھانے کے رجحان کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ کو ایسی خوراک کی طرف توجہ دینی چاہیے جو کم توانائی والی ہو۔ انسانی جسم میں کھانے کے رجحان کا وقت

صرف بیس منٹ ہوتا ہے جس میں وہ کھانے کی طرف جاتا ہے تو اس وقت کو کسی نہ کسی طریقہ سے دوسری طرف متوجہ کر سکتے ہیں یعنی کتب بینی وغیرہ.....

ذہنی دباؤ کے دوران آپ کی بھوک کو بھڑکانے کیلئے خوراک کو دیکھنا، اس کی خوشبو آپ تک پہنچانا۔ خوراک کے متعلق سوچنا یا پھر خوراک کا دماغ میں خیال آنا ہے۔

دوسری طرف آپ کے کھانے کی خواہش تیز ہو سکتی ہے جب آپ ذہنی تناؤ، غصہ، مایوسی، منفی تبدیلیاں، پریشانی، جرم کے احساس میں مبتلا ہوں گے۔

دماغ جب خوشی کا اظہار چاہتا ہے تو اس کا رجحان کھانے کی طرف جاتا ہے۔ آپ بیس منٹ کیلئے کسی کام میں مصروف ہو جائیں رجحان ختم ہو جائے گا۔

ذہنی دباؤ کے دوران آپ کو ان تین چیزوں کا فیصلہ کرنا ہوگا۔
☆ مان لینا کہ آپ ذہنی دباؤ کا شکار ہیں۔
☆ ان حالات کو ٹھیک کرنا جس کی وجہ سے ذہنی دباؤ ہے اس کے علاوہ ہم آپ کو پُرمسرت ازدواجی زندگی کے چند راز بھی بتاتے ہیں:-

آپ کا کمرہ شب خوابی: کمرہ شب خوابی کی سجاوٹ اور آرام کی بھری پُرمسرت ازدواجی زندگی میں بڑا دخل ہے۔ اچھے خوشگوار رنگ پردے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ شوہر اور بیوی کو شب خوابی کے کمرے میں خوش بو اور خوش لباسی۔ نیز بالوں کی سجاوٹ کا خیال رکھنا چاہیے۔ اگر بیوی کے کپڑے اور بال خراب میلے ہیں تو ظاہر ہے کہ اس کا اچھا اثر نہ ہوگا۔

اگر ممکن ہو تو شوہر اور بیوی دونوں کو سونے اور جاگنے کے اوقات میں ایک دوسرے کا ساتھ دینا چاہیے۔ انہیں صبح کا ناشتہ ایک ساتھ ایک جگہ بیٹھ کر کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ یا اگر ممکن نہ ہو تو شام کی چائے یا مشروبات وغیرہ ایک ساتھ بلکہ اس کے ساتھ ملا کر پینے چاہئیں۔ ناشتہ تیار کرنے میں شوہر کو بیوی کا ہاتھ بٹانا چاہیے۔ اس سے آپ کے بچوں پر بھی اچھا اخلاقی اثر پڑیگا۔

مالی معاملات: مالی معاملات پر مکمل اتفاق رائے بہت مفید بات ہے اکثر گھروں میں تنازعہ کا سبب اس کا فقدان ہوتا ہے۔ شوہر اور بیوی کو اگر وہ کام کرتی ہے تو اپنی آمدنیاں مل

جل کر رکھنی اور خرچ کرنی چاہئیں۔ بیک اکاؤنٹ بھی مشترکہ رکھنے چاہئیں۔ بچت گھریلو ماحول کو پُرمسرت بنانے میں بہت اہم رول ادا کرتی ہے اور اس سے مستقبل پر اعتماد بڑھتا ہے۔ شوہر اور بیوی کو ایک دوسرے کو روزمرہ اور عام اخراجات کا کبھی حساب نہیں لینا چاہیے۔ یہ بہت بُری اور تلخ بات بن جاتی ہے۔

بچوں کی درست تربیت: بعض اوقات بچوں کے مسائل پر گھریلو ماحول میں تلخی یا دوری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس میں قصور بچوں کا نہیں بلکہ ماں باپ کا ہوتا ہے۔ بچوں کو یہ بات سکھانی چاہیے کہ وہ ماں اور باپ دونوں کا کہنا مانیں، دونوں سے پیار کریں اور دونوں کا احترام کریں۔ بیوی کو شوہر کی عدم موجودگی میں اور شوہر کو بیوی کی عدم موجودگی میں بچوں کو ایک دوسرے کی تعظیم اور محبت کا نفسیاتی درس دینا چاہیے۔ گھریلو جھگڑوں میں بچوں پر بہت مضرت پڑتا ہے اور وہ خود کو غیر محفوظ سمجھنے لگتے ہیں یا آپس میں جھگڑا کرنا سیکھ جاتے ہیں۔ بچوں کو اس بات کی بھی تربیت دی جانی چاہیے کہ وہ ماں باپ کے کمرے میں دستک دیئے بغیر ہرگز داخل نہ ہوں اس طرح انہیں والدین کی یکسوئی اور تہائی کی ضرورت کا احساس پیدا ہوگا اور وہ ان کے تخیل کے لحاظ سے وقت خارج نہ ہونگے۔ خواتین کیلئے ایک اور اہم کام یہ ہے کہ وہ دن کے ایسے اوقات میں جب ان کا باپ ملازمت یا تجارت کے سلسلے میں گھر سے باہر ہوتا باپ کی اہمیت اور اس کے احترام اور اس کی فرمانبرداری کے بارے میں تربیت دیتی رہیں اور باپ کی محبت ان کے معصوم ذہن میں اجاگر کریں۔

جوہر شفاء مدینہ کا کمال

میں سول میڈیکل سٹور چوک پاکستان گجرات میں ملازم ہوں۔ ایک عورت جنہوں نے کئی سال پہلے ہاٹ سرجری کروائی تھی میرے پاس سے ادویات لے کر جاتی ہیں ان کو پیٹ کا بہت زیادہ مسئلہ تھا کبھی پیٹ میں درد کبھی قبض، ڈاکٹروں نے انہیں نیند اور ٹینشن، ڈیپریشن کی ادویات دینا شروع کر دیں۔ کافی عرصہ استعمال کے بعد بھی فائدہ نہ ہوا کیونکہ کافی عرصہ سے مستقل کسٹم تھیں واقفیت ہو گئی تھی میں نے ان کو جوہر شفاء مدینہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا اور عقربى کے متعلق بتایا۔ جب سے انہوں نے جوہر شفاء مدینہ استعمال کی ہے بالکل ٹھیک ہیں اور مستقل استعمال کر رہی ہیں۔ آج بھی انہوں نے مجھ سے چار ڈیباں منگوائی ہیں۔ (شفیق، گجرات)

عرق گلاب سے حسن و صحت میں نکھار

سردیوں میں بچوں کے چہرے پر عموماً سفید اور کھر درے نشان سے بن جاتے ہیں جن کو عموماً کلیشیم کی کمی سمجھا جاتا ہے حالانکہ یہ خیال بالکل غلط ہے۔ یہ نشان ایک جلدی بیماری ہیں۔ عرق گلاب کے مسلسل استعمال سے اس مرض کا علاج ممکن ہے ہمارے یہاں عموماً حسن و خوبصورتی کیلئے مختلف قسم کی بازاری چیزوں پر انحصار کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے چہرہ دلکشی کے چند منظر دکھانے کے بعد مختلف عوارض میں مبتلا ہو جاتا ہے کیونکہ حسن و زیبائش کیلئے استعمال ہونے والی یہ کاسمیٹکس اشیاء عموماً کیمیائی اجزاء سے تیار کی جاتی ہیں۔ اس لیے زیادہ تر غیر معیاری ثابت ہوتی ہیں جن کی وجہ سے انسانی چہرہ مختلف بیماریوں کا مسکن بن کر رہ جاتا ہے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ آج سے دو تین عشروں قبل ہمارے یہاں ایسی بازاری کاسمیٹکس کا کوئی رجحان نہیں تھا۔ خواتین اپنے چہرے کی دلکشی کیلئے قدرتی اجزاء سے بنی اشیاء استعمال کرتی تھیں اور قدرتی اشیاء اور جڑی بوٹیوں کے استعمال سے ان کا چہرہ صاف شفاف اور تروتازہ رہتا تھا۔ جو خواتین حسن و زیبائش اور خصوصاً جلدی امراض سے محفوظ رہنے کیلئے عرق گلاب اور لیموں کا رس استعمال کرتی تھیں انہیں یہ جان کر اطمینان ہوگا کہ بعد میں جدید طب نے ان دونوں چیزوں کو دلکشی اور جلد کی صحت کا امین قرار دیا۔

عرق گلاب انسانی جلد کیلئے گہر نایاب ہے اور جلدی امراض کے ماہر انہیں متعدد بیماریوں میں استعمال کراتے ہیں۔ عرق گلاب جلد کی قوت مدافعت بڑھانے کے ساتھ ساتھ جلد میں پانی کی صحیح مقدار قائم رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے جس کی وجہ سے جلد ملائم، چمکدار اور ہموار رہتی ہے۔ سردیوں میں بچوں کے چہرے پر عموماً سفید اور کھر درے نشان سے بن جاتے ہیں جن کو عموماً کلیشیم کی کمی سمجھا جاتا ہے حالانکہ یہ خیال بالکل غلط ہے۔ یہ نشان ایک جلدی بیماری ہیں۔ عرق گلاب کے مسلسل استعمال سے نہ صرف اس مرض کا علاج ممکن ہے بلکہ اس مرض کی روک تھام کیلئے یہی قدرتی دوا سستی اور مؤثر ترین ہے۔ عرق گلاب جلد سے پانی کے غیر ضروری اخراج کو روکتا ہے۔ عموماً گرمیوں کے دنوں میں جنہیں زیادہ پسینہ آتا ہے ان کیلئے عرق گلاب کا استعمال نہ صرف پسینے کی زیادتی کو روکتا ہے بلکہ انہیں پسینے کی بدبو سے بھی نجات دلاتا ہے۔

عرق گلاب جلد کی صحت کا امین قرار دیا ہے۔ عرق گلاب جلد کی قوت مدافعت بڑھانے کے ساتھ ساتھ جلد میں پانی کی صحیح مقدار قائم رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے جس کی وجہ سے جلد ملائم، چمکدار اور ہموار رہتی ہے۔ سردیوں میں بچوں کے چہرے پر عموماً سفید اور کھر درے نشان سے بن جاتے ہیں جن کو عموماً کلیشیم کی کمی سمجھا جاتا ہے حالانکہ یہ خیال بالکل غلط ہے۔ یہ نشان ایک جلدی بیماری ہیں۔ عرق گلاب کے مسلسل استعمال سے نہ صرف اس مرض کا علاج ممکن ہے بلکہ اس مرض کی روک تھام کیلئے یہی قدرتی دوا سستی اور مؤثر ترین ہے۔ عرق گلاب جلد سے پانی کے غیر ضروری اخراج کو روکتا ہے۔ عموماً گرمیوں کے دنوں میں جنہیں زیادہ پسینہ آتا ہے ان کیلئے عرق گلاب کا استعمال نہ صرف پسینے کی زیادتی کو روکتا ہے بلکہ انہیں پسینے کی بدبو سے بھی نجات دلاتا ہے۔

کے چند قطرے مؤثر دوا ثابت ہوتے ہیں۔ عرق گلاب آنکھوں کا ایک ایسا محافظ ثابت ہوتا ہے جس سے نہ صرف بصارت تیز ہوتی ہے بلکہ آنکھوں میں طلسماتی چمک بھی پیدا ہوتی ہے اور آنکھوں کا گدلا پن ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتا ہے۔ لیزر اور کمپیوٹر کے سامنے کام کرنے والے روزانہ عرق گلاب کے چند قطرے آنکھوں میں ڈال لیا کریں تو ان کی آنکھیں لیزر شعاعوں کے اثرات سے بچ سکتی ہیں۔

عرق گلاب دل اور دماغ کیلئے ایک مقوی اور راحت آمیز دوا ہے۔ یہ کمزور دل اور دماغ کو توانا اور چست کر دیتا ہے۔ ہمارے یہاں ڈیپریشن اور اعصابی دباؤ کی وجہ سے اکثر لوگ سکون آور ادویات استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی زندگی کے معمولات بدل کر رہ گئے ہیں۔ یہ لوگ فطرت سے اس قدر دور ہو چکے ہیں کہ ان کی زندگیاں بے سکونی کا شکار ہو کر رہ گئی ہیں۔ زندگی کی گہما گہمی کا شکار یہ لوگ عرق گلاب شہد اور اسپغول کو اپنی خوراک کا حصہ بنالیں تو انہیں ان تمام عوارض سے نجات مل سکتی ہے۔ وہ مصنوعی انداز میں جینا چھوڑ دیں گے اور ان کیلئے جینا ہل ہو جائے گا کیونکہ یہ تینوں قدرتی غذائیں معجزاتی اثرات کی حامل ہیں۔ ذہنی دباؤ اور اعصابی تناؤ کے شکار لوگوں کیلئے یہ نسخہ کیا ثابت ہوتی ہیں۔ یہ اعصاب کو مضبوط اور ذہن کو توانا بنا دیتی ہیں مگر ہمارا المیہ یہ ہے کہ ہم ان فائدہ مند قدرتی ادویات کو چھوڑ کر انگریزی اور مصصحت ادویات کا استعمال کرنے لگتے ہیں حالانکہ عرق گلاب شہد اور اسپغول ان ادویات سے زیادہ اثر انگیز ہیں۔ اطباء کا کہنا ہے کہ ذہنی اور جسمانی مشقت کرنے والے افراد کیلئے ان کا استعمال نہایت ضروری ہے اگر یہ لوگ انہیں اپنی خوراک کا حصہ بنالیں تو وہ کبھی بیمار نہ ہوں گے۔

انڈا بالتے وقت ٹوٹے گا نہیں

انڈا ابالتے وقت اکثر اوقات انڈے اچلتے وقت ہی ٹوٹ جاتے ہیں اور انڈا ٹوٹ کر آہستہ آہستہ اندر سے ٹکٹنا شروع ہو جاتا ہے انڈے ٹوٹنے سے بچانے کیلئے انڈے ابالتے سے پہلے پانی میں آدھا چمچ نمک کا ڈال دیں اس سے انڈے ٹوٹیں گے نہیں اور اچلتے کے بعد انڈے کا چمکا بھی آسانی سے اتر جائیگا۔

انڈا فرائی پین میں نہ چپکے

فرائی پین میں ذرا سا نمک چمڑک لیں اس کے بعد انڈا توڑ کر ڈالیں تیلنے کے بعد انڈا فرائی پین سے نہیں چپکے گا۔

(عبدالغفار ثاقب نواں شہر ایبٹ آباد)

بامصوٰر سے زینہ اولاد کا حصول

طالب علم یا شیطان

حضرت یہیں مقیم ہے، پڑھتا ہے، لنگر خانے سے کھانا کھا لیتا ہے۔ آپ نے فرمایا! کچھ بھی ہو یہ مدرسہ کا طالب علم نہیں عارف باللہ حضرت مولانا رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا زمانہ اہتمام تھا طلباء کی تعداد مختصر تھی ان دنوں پچیس کے قریب کا کھانا لنگر خانے میں پکنا تھا۔ ایک دن ایک طالب علم نے سالن کا پیالہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے ٹچ دیا اور ساتھ بے ادبی کے جملے بھی استعمال کیے کہ یہ ہے آپ کا اہتمام..... حضرت نے تین مرتبہ بڑے غور سے اس لڑکے کو سر سے پاؤں تک دیکھا اور فرمایا یہ مدرسہ کا طالب علم نہیں۔ سب نے عرض کیا کہ حضرت یہیں مقیم ہے، پڑھتا ہے، لنگر خانے سے کھانا کھا لیتا ہے۔ آپ نے فرمایا! کچھ بھی ہو یہ مدرسہ کا طالب علم نہیں۔ تین چار روز کے بعد حقیقت منکشف ہوئی کہ واقعی یہ لڑکا مدرسہ میں صرف کھانا لینے کی غرض سے داخل ہوا بعد ازاں اہل مدرسہ نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ جناب کو کیسے معلوم ہوا کہ یہ مدرسہ کا طالب علم نہیں؟ آپ نے فرمایا اصل بات یہ ہے کہ جب اہتمام کی ذمہ داری مجھے سونپی گئی تو میں بڑا پریشان تھا کہ کام کس طرح سنبھالوں گا؟ رات کو خواب میں سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ مוסری کے کنوئیں کے کنارہ پر تشریف فرما ہیں کنواں دودھ سے بھرا ہوا ہے حضرت ﷺ خود دودھ تقسیم فرما رہے ہیں کسی کو بالٹی بھر کر دے رہے ہیں کسی کو لوٹا، کسی کو پیالہ، کسی کو دیگ، بعض کے پاس برتن نہیں وہ چلو بی بھر کر پیتا ہے اور چلا جاتا ہے۔ غرض ہر آنے والا اپنے ظرف کے مطابق دودھ لیکر جا رہا ہے اور پیئے والوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ صبح میں نے مراقبہ کیا تعبیر بایں طور منکشف ہوئی کہ دودھ کی تعبیر علم کے ساتھ ہے اور دودھ لینے والوں میں یہ لڑکا نہیں تھا اس سے میں نے اندازہ لگایا کہ یہ مدرسہ کا طالب علم نہیں ہے۔

اہم اعلان

جن شہروں میں حضرت حکیم صاحب کا سفری شیڈول ختم کیا گیا تھا وہاں کے قارئین اور متعلقین کے بے پناہ اصرار پر شیڈول پر نظر ثانی کی جا رہی ہے۔ بہت جلد نیا شیڈول جاری کر دیا جائیگا۔

ایسی عورت جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے سات روزے رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد بامصوٰر اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیے۔ انشاء اللہ اس کے گھر فرزند صالح پیدا ہوگا۔ اس عمل کی اجازت کسی ولی کامل سے لینا ضروری ہے۔

میں از حد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ نئی تخلیق مارکیٹ میں چلے گی کہ نہیں تو ایسے لوگوں کیلئے اس اسم کا کثرت سے ذکر بہت مفید ہے کیونکہ اس اسم کے پڑھنے سے اللہ کی مدد عقل کے ساتھ شامل حال ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ سخت سخت کرنے والے اگر اسے پڑھیں تو ان کے کام میں آسانی ہو جائے گی۔ اسی لیے دینی کام کرنے والے مثلاً لوہار، درزی وغیرہ کیلئے بہت موزوں ہے۔

کام میں آسانی کا عمل

جو شخص اسے 21 دن تک روزانہ 5000 مرتبہ پڑھے اور اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے کام میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔ کام خواہ کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو عمل کے ختم ہوتے ہی انشاء اللہ کام بن جائے گا۔

ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی وضو کر کے اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے اس اسم کو لکھ کر جس سے ملاقات کرے وہی دوست بن جائیگا۔

عالم ارواح میں صورتوں کا مشاہدہ

ایسا سالک جس کا باطن کھل چکا ہو اور اس پر کشف کے حالات واضح ہوجاتے ہوں اگر وہ عالم ارواح کی صورتوں کا مشاہدہ کرنے کی غرض سے اس اسم کو روزانہ 12500 مرتبہ 40 دن تک پڑھے تو اسے عالم ارواح کی صورتوں کا روحانی مشاہدہ حاصل ہوگا۔

اگر کوئی کام رکا ہوا ہو

اگر کسی کا کام رکا ہوا ہو اور اس میں پورا ہونے کی ظاہر میں کوئی امید نہ ہو تو اسے چاہیے کہ مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کرے۔ مغرب کی نماز کے بعد چار نوافل دو سلام کے ساتھ پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت کریمہ سوبار پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُبْهَمٌ خَائِكُ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْغَافِلِينَ اور اپنے مقصد کا خیال دل میں رکھے اس طرح چار رکعت ختم کرے اور دعا مانگے سات دن اس طرح کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ (ساجدہ شاہین)

اللہ تعالیٰ مصوٰر ہے چونکہ اس نے کروڑوں اربوں صورتیں بنائی ہیں جو دیکھنے میں ایک دوسرے سے جدا ہیں پھر ہر ایک کی خصوصیات الگ ہیں۔ یہ کام سوائے خدا کے اور کوئی نہیں کر سکتا اس لیے اسے مصوٰر کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی اس صفت کو خود یوں فرمایا ہے کہ وہ ماں کے پیٹ میں تمہاری جیسی شکل چاہتا ہے بنا دیتا ہے۔ کسی کو گورا کسی کو کالا، کسی کو مرد اور کسی کو عورت بنا دیتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اصل صورت بنانے والا اللہ ہی ہے اور یہاں کے مصوٰر صرف اس کی بنائی ہوئی تصویروں کی نقل اتارنے والے ہیں۔ اسی لحاظ سے حقیقی مصوٰر اللہ تعالیٰ ہے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ اس کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

بچہ خوبصورت پیدا ہونے کا عمل

جو عورت یہ چاہتی ہو کہ اس کی اولاد خوبصورت پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ حمل ٹھہرنے کے تین ماہ بعد اس اسم کو سوتے وقت 336 مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور بچے کی پیدائش تک اسے پڑھتی رہے۔ انشاء اللہ جو بچہ یا بچی پیدا ہوگی وہ خوبصورت اور صحیح سلامت پیدا ہوگی۔

حمل گرنے کا علاج

جس عورت کا حمل ٹھہر کر گر جاتا ہو اور اکثر اوقات اسی پریشانی کا سامنا رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد بِسْمِ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ اور 40 دن تک روزانہ 1100 مرتبہ پڑھے۔ ایک مقررہ وقت اور مقررہ مقام پر پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حمل محفوظ رہے گا۔

زینہ اولاد کے حصول کا عمل

ایسی عورت جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے سات روزے رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد بامصوٰر اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیے۔ انشاء اللہ اس کے گھر فرزند صالح پیدا ہوگا۔ اس عمل کی اجازت کسی ولی کامل سے لینا ضروری ہے۔

نئی چیزوں کی ایجاد میں آسانی

ایسے کاروباری حضرت جو نئی چیزیں بناتے ہیں جس

شاہ ولی اللہ دہلوی کے مستند روحانی وظائف

بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ گود اولاد سے بھر جائے گی اور اولاد کا سلسلہ قائم ہوگا۔ وہ عمل یہ ہے: ایک سُرُخ انار قندھاری خریدیں وضو کر کے اس کو دھو کر اس کے چار ٹکڑے اس طرح کریں کہ ٹکڑے الگ الگ نہ ہوں بلکہ آپس میں جڑے رہیں یعنی اوپر کی طرف سے کاٹیں لیکن نیچے کا حصہ آپس میں ملا رہنے دیں۔

اس کے بعد کسی نیک نمازی سے سورہ یٰسین شریف اس طرح پڑھوائیں کہ پہلے یٰسین پڑھ کر انار پر دم کرے اس کے بعد دوبارہ پڑھنا شروع کرے اور دوسرے یٰسین پڑھ کر انار پر دم کر کے اس کے بعد پھر شروع سے پڑھنا شروع کرے اور تیسرے یٰسین کو پڑھ کر انار پر دم کرے۔ اسی طرح سات یٰسین پڑھ کر انار پر دم کرے اس کے بعد شروع سے سورہ یٰسین پڑھنا شروع کرے اور پوری سورہ پڑھ کر انار پر دم کرے اور اس کو بحفاظت رکھ دے۔ رات کو میاں بیوی خلوت کرنے سے پہلے ایک ٹکڑا میاں کھالے اور ایک ٹکڑا بیوی کھالے پھر خلوت کر کے ایک ٹکڑا میاں کھالے اور دوسرا ٹکڑا بیوی کھالے انار کے دانے کھانے کے وقت ہی انار کی پھانک سے نکالیں۔ پہلے سے نکال کر نہ رکھیں۔ یہ عمل ماہواری سے فراغت کے فوراً بعد پہلی ہی رات میں کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ اس عمل کے کرنے سے پہلے ایک پاؤ بھنے ہوئے چونوں کی دال اور ایک پاؤ کشمش سات معصوم اور نابالغ بچوں کو تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد زندہ رہے گی۔

صرف دس دن میں جریان سے چھٹکارا

ثعلب مصری دو تولہ، مصلی سفید تازہ دو تولہ، تخم ریحان چار تولہ، مصری اور مصلی کا سفوف بنالیں اور اس میں تخم ریحان سالم صاف کر کے ملا لیں یہ سفوف چار ماشہ لیکر ایک کلو دودھ میں ملا کر آگ پر پکائیں جب آدھا کلو رہ جائے تو حسب منشا چینی یا شکر ملا کر رات کو پی کر سوجائیں۔ دس دن میں انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گے۔ (ملک بشیر پھول)

عبادت میں رغبت کیلئے

جسے عبادت کرنے میں سستی اور کاہلی ہو تو اسے لازم ہے کہ رات کو سوتے وقت ہاتھ سینے پر رکھے اور سات بار اس اسم کو پڑھ کر سور ہے بفضلہ تعالیٰ نفس اس کا امان میں رہے اور عبادت و ریاضت کا شائق ہو اور اگر عذاب قیامت کا خوف رکھتا ہو تو ہر جمعہ کی رات اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عذاب اس کا کم ہو جائیگا اور حساب با آسانی ہوگا۔ اسم یہ ہے اَلْمُحْصِی (اول و آخر 7 بار درود شریف) (محمد نوید انجم پھول)

اگر کسی کی آنکھوں سے کم دکھائی دیتا ہو آنکھوں کی بینائی کا نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو بعد نماز عشاء با وضو تین بار یٰسین پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی انگلیوں پر دم کر کے انہیں اپنی آنکھوں پر پھیر لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بینائی تیز ہو جائیگی اور قائم رہے گی۔

انشاء اللہ اس گھر میں کبھی بھی چور ڈاکو اور بُری بلائیں داخل نہ ہوں گی۔

کھیت اور باغ کی حفاظت کیلئے

اگر کھیت کو جانور کھا جاتے ہوں یا چوہے اور دیگر موزی جانور نقصان پہنچاتے ہوں یا باغ میں چوری ہوتی ہو اور پھل غائب ہو جاتے ہوں تو اس کیلئے دریا یا سمندر کے کنارے کی پاک ریت لیں اور با وضو چار مرتبہ آیہ الکرسی مع بسم اللہ کے پڑھ کر ریت پر دم کریں اور یہ ریت تھوڑی تھوڑی کھیت یا باغ کے چاروں کونوں میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے کھیت اور باغ محفوظ ہو جائیں گے اور کوئی بھی ان کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

آنکھوں کی بینائی محفوظ رہنے کیلئے

اگر کسی کی آنکھوں سے کم دکھائی دیتا ہو آنکھوں کی بینائی کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو بعد نماز عشاء با وضو تین بار یٰسین پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی انگلیوں پر دم کر کے انہیں اپنی آنکھوں پر پھیر لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بینائی تیز ہو جائیگی اور قائم رہے گی۔ یہ عمل نافع کر کے کرنا یا چھوڑ دینا نہیں ہے بلکہ ہمیشہ کرتا رہے تب ہی فائدہ ہوگا۔

مرگی کے دفعیہ کیلئے

جس کو مرگی کا مرض ہو اور دورہ پڑتا رہتا ہو تو جس وقت مریض کو دورہ پڑ جائے تو بے ہوشی میں اس کے سیدھے کان میں ایک بار اذان کے کلمات اور دوسری کان میں ایک بار اقامت کے الفاظ پڑھ دینے جائیں۔ اس طرح سات مرتبہ کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ مرض ختم ہو جائے گا۔ مطلب یہ ہے کہ سات دورے پڑیں گے اور ہر دورہ پر بے ہوشی کے عالم میں اذان و اقامت کہنی ہے۔

اولاد ہونے کا عمل

اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو اور ہر طرف سے لوگ طعنہ دیتے ہوں اور ہر شخص نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل

گم شدہ اور کھوئی چیز کیلئے

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو اس کیلئے بے شمار ولا تعداد مرتبہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھے اور تلاش جاری رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گمشدہ چیز یا گمشدہ بچہ ضرور مل جائے گا۔

سماعت (اونچا یا کم سنائی دینا) کیلئے

اگر کوئی شخص اپنی کمزور سماعت کے باعث پریشان ہو یا اسے اونچا سنائی دیتا ہو تو روغن بادام (بادام کے تیل) پر با وضو پانچ سو بار یٰسین پڑھ کر دم کریں۔ پڑھنے سے قبل بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیں اور عمل پڑھنے کے بعد ایک بار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کہہ دیں پھر تیل پر دم کر دیں اور اس تیل کو حفاظت سے رکھ لیں۔ اسے سوتے وقت ایک ایک قطرہ دونوں کانوں میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہرے پن کی شکایت دور ہو جائے گا۔
نوٹ: یہ بات یاد رکھیں کہ تیل ڈالنے سے قبل اسے ذرا سا گرم کر لیں اور نیم گرم ڈالیں۔

مکان سے جن بھوت بھگانے کا طریقہ

اگر کسی مکان میں جن بھوت پریت آسیب نے قبضہ کر لیا ہو اور گھر کے لوگ اکثر طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا رہتے ہوں تو پانچ ٹھیکریاں کورے مٹکے کی لیں (کورا مٹکا وہ ہے جس کو بھٹے سے نکال کر پانی سے نہ دھویا گیا ہو) اور تمام نمازوں کے بعد با وضو ہر ٹھیکری پر پانچ پانچ مرتبہ سورہ عصر پڑھ کر دم کریں اور چار ٹھیکریاں مکان کے چار کونوں میں اور ایک ٹھیکری مکان کے صحن میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام جنات و شیاطین کے اثرات سے گھر محفوظ ہو جائے گا یہی عمل دکان اور کارخانے کیلئے بھی کر سکتے ہیں۔ چاروں ٹھیکریاں چاروں کونوں میں اور ایک ٹھیکری دکان یا کارخانے کے بیچ میں دفن کریں۔

ہر مصیبت سے مکان کی حفاظت

رات کو سونے سے قبل تین مرتبہ آیہ الکرسی مع بسم اللہ پڑھ کر تصویر میں لاکر مکان کے چاروں طرف پھونک ماریں۔

مالٹا کے چھلکوں سے شفاء یابی

مصباح علی راولپنڈی

امراض معدہ

حلق اور زبان کے زخم بھی نگلنے میں وقت پیدا کرتے ہیں لیکن وہ درحقیقت امراض مری میں نہیں ہیں مری غذا کی وہ نالی ہے جس کا ایک سر حلق سے نیچے اور دوسرا سر معدے سے پیوست ہوتا ہے۔ اس کا کام غذا کو معدے تک پہنچانا ہے۔ گاہے مری میں اس قسم کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے کہ غذا کا نگلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اسے طبی اصطلاح میں عسر البلع کہتے ہیں۔ یہ مرض کبھی طبی نامی شریان کے اس حصے کو پھول جانے سے پیدا ہوتا ہے جو مری کے پاس سے گزرتا ہے۔ اسے نورسا اور طبی کہتے ہیں۔ اسی طرح کبھی سرطان مری غذا کے نگلنے کو ناممکن بنا دیتا ہے۔ کینسر جی خبیث رسولی کے علاوہ گاہے دوسری رسولیاں بھی یہ کیفیت پیدا کرتی ہیں۔ حلق اور زبان کے زخم بھی نگلنے میں وقت پیدا کرتے ہیں لیکن وہ درحقیقت امراض مری میں نہیں ہیں۔ کبھی مری میں کوئی زخم یا پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو مندمل ہونے پر یا بھرنے پر مری کی دیواروں کو آپس میں لپٹی ساخت پیدا کر کے جوڑ دیتی ہیں۔ (زخم کے مندمل ہوتے وقت لپٹی ساخت پیدا ہوا کرتی ہے) کینسر یا دوسری رسولیوں کا علاج تو ان کے مخصوص ہسپتالوں اور جراحی کے ذریعے پیدا ہوا کرتی ہے (کینسر یا دوسری رسولیوں کا علاج تو ان کے مخصوص ہسپتالوں اور جراحی کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ اگر مری کی دونوں دیواریں مندمل ہو کر جڑ جائیں اور غذا کا راستہ بند کر دیں تو اس کو بھی عمل جراحی سے ٹھیک کیا جاسکتا ہے لیکن گاہے محض سردی، گرمی، خشکی یا تری کے سبب غذا کا نگلنا دشوار ہوتا ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ روٹی کا لقمہ تو اندر چلا جاتا ہے مگر رقیق غذا پانی وغیرہ اندر نہیں جاتے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وزنی غذا خود اپنے وزن کی وجہ سے مری کے عضلات کی امداد کے بغیر نیچے کو لڑھک کر معدے میں پہنچ جاتی ہے اور جس غذا میں وزن بہت کم ہوتا ہے۔ اگر قسم کی کیفیت ضعف اعصاب کے نتیجے میں پیدا ہو تو مقوی اعصاب دوائیں دیں مثلاً الاحمر، معجون اذرائی، معجون، یوگ راج، گوگل، حب اذرائی، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا وغیرہ اگر نزلہ رطوبی کی وجہ سے ہو تو اطر بفل اسٹو دوس مفید ہے یا وہ نسخہ پلائیں جس کا بیان نزلہ بارد میں آچکا۔ قبض کشائی کیلئے اطر بفل زمانی دیں۔ اگر مریض کا مزاج سرد خشک ہے تو روغن بادام 10 ملی لیٹر نیم گرم دودھ 250 ملی لیٹر میں ملا کر رات کو پلایا کریں۔

معدے کے امراض اور ان کے شفاء بخش علاج کیلئے کتاب ”امراض معدہ علاج اور جدید سائنس“ کا مطالعہ ضرور کریں

مالٹا کے خشک چھلکے اسہال، معدی درد، تے اور متلی میں بطور علاج استعمال ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ بعض اطباء مالٹے کے چھلکے کو گرم بخاروں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ مالٹے کے چھلکوں کو بعض مرکبات میں بھی ڈالا جاتا ہے۔ موسم سرما کے تمام پھل لوگوں کے ہاں مرغوب ہوتے ہیں۔ اس موسم کے پھلوں میں سے ایک اہم پھل مالٹا ہے۔ اس پھل کے چھلکے، پتے اور درخت پتے معالجاتی طور پر استعمال ہوتے ہیں جب کہ اس کا جوس نکال کر لوگ عام طور پر لذت کام و دہن کیلئے پیتے ہیں اور پھل بھی پھیل کر کھاتے ہیں۔ مالٹا کے پھل کے جوس میں بہت غذائی مواد پایا جاتا ہے۔ فرکٹوز، گلوکوز اور دوسرے کئی سکری مواد سے یہ پھل مالا مال ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں کئی دوسرے نمکیاتی مواد بھی اس میں موجود ہوتے ہیں۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مالٹے میں موجود ترش رس جسم کے اندر تیزابیت اور محرقہ کو بڑھا دیتے ہیں لہذا زیادہ مقدار میں مالٹے نہیں کھانے چاہئیں۔ ان لوگوں کا یہ خیال غلط اور غیر صحیح ہے کیونکہ مالٹے کا جوس اور پانی تو جسمانی تیزابیت کا خاتمہ کرتا ہے۔

مالٹا کے جوس میں بہت سے مفید وٹامنز بھی پائے جاتے ہیں مثلاً اس میں وٹامن سی ہوتا ہے جس میں بہت سے امراض کے خلاف مدافعت کی طاقت ہوتی ہے۔ مسوڑھوں سے خون نکلنے کو روکتا ہے۔ یومیہ ایک مالٹا کا جوس جسم میں متعلقہ وٹامنز کو پورا رکھتا ہے۔ لہذا ہر ایک شخص کو یومیہ ایک مالٹے کا جوس نوش کرنا چاہیے تاکہ جسم کی ضرورت وٹامنز کے حوالے سے پوری ہوتی رہے۔

مالٹا کے جوس میں غذائیت بھی بھرپور پائی جاتی ہے جب بچہ تیسرے ہفتہ کا ہو جائے تو مالٹا کے جوس کا ایک چمچ اسے دینا اس کی غذائیت کو پورا کر دیتا ہے۔ پھر جیسے جیسے عمر بڑھتی چلی جائے اس مقدار سے اسے مالٹا کا جوس بھی زیادہ دیا جائے۔ جوس کے پینے سے بچہ دانت بھی جلدی نکالتا ہے۔ اس لیے اطباء لکھتے ہیں کہ بچہ جب ایک سال کا ہو جائے تو اسے روزانہ ایک مالٹا کا جوس دیا جائے۔

مالٹا نظام انہضام کو تیز کرتا ہے اگرچہ بعض اطباء کے نقطہ نظر کے مطابق اس کا کثرت سے استعمال قرحہ معدی تک پہنچا دیتا ہے لہذا یومیہ ایک یا ایک سے زیادہ مالٹے لینے چاہئیں۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

روحانی محفل میں ڈھونڈنے کی کوشش کی، محترم حکیم صاحب! میں نے صرف ایک ماہ کی ہی روحانی محفل کی تھی کہ میرا دل خود بخود کتنا بھول کر بڑھنے کو کرنے لگا گیا اور مجھے بہت جلد یاد ہونے لگا اور مجھے ہر نیچر کی سمجھ آنے لگی۔ مجھے یقین نہیں آ رہا تھا کہ میری اتنی بڑی پریشانی روحانی محفل نے دور کر دی ہے۔ (شانزے اسلام آباد)

گھریلو خواتین اور کم آمدنی میں بچت

ذکیہ اقتدار بہاؤنگر

مہنگائی بہت بڑھ گئی ہے ہر روز تنخواہیں نہیں بڑھا کر تیں شوہر صبح قیہ کے پیسے دے گئے مہنگا لینا وہ پیسے تو پرس میں پہنچ گئے سر پر پٹی باندھ لی شوہر نے آکر بہت لاڈ سے کھانا مانگا پلٹ میں دال دیکھی تو سخت غصے ہو گئے، قیہ پکانے کو کہا تھا بیگم کہہ دیتی ہے کہ میری طبیعت خراب ہو گئی تھی سر میں شدید درد ان پیسوں کی دوائے آئی۔ سر پر پٹی باندھ لی کہ ہانے کی ایکٹنگ شروع کر دی۔ یہ سب کچھ میں نے مختلف گھرانوں میں آنکھوں سے دیکھا ہے۔

ایک لفظ بھی جھوٹ نہیں لکھوں گی۔ بہنو! یہ بکری بڑا اتنا بڑا گناہ ہے، یہ گھر کی بنیادوں کو ہلا دیتا ہے۔ رزق کو دیکھ چاٹ جاتی ہے پناہ مانگ لیں ان عادات سے۔ محنت سے کام کریں رزق بڑھے گا..... اور گھر کا سکون بھی نصیب ہوگا.....!

جب مرچوں کو پیسے تو اس میں پانی کے ساتھ اگر ایک پاؤ آئل ڈال دیں پھر سالن میں گھی کم استعمال ہوگا اور جب سالن پک کے تیار ہوگا تو آپ محسوس کریں گی اگر چکن وغیرہ پکائیں تو ڈونگے میں سالن اتاریں گی تو محسوس ہوگا کہ دیگ کا سالن ہے ہم ہر وقت مہنگائی کا تذکرہ کرتے زبان کو مسلسل مصروف رکھتے ہیں۔ مسلسل بولنے سے ذہن تھک جاتا ہے اس گفتگو سے آپ کا ایک بھی مسئلہ حل نہیں ہوتا بلکہ فسوس ہے کہ جتنی دالیں، مرچ، مصالحے، گھی، چینی نکالتی جاتی ہیں تو اس کے ریٹ جاننے کے بعد اونچی آوازوں میں دکانداروں کو بہت برا بھلا کہتی ہیں۔ میری بہنو! جتنی دیر آپ یہ اشیاء نکالیں گی باوضو ہو کر سارا رزق نکالیں اور سورۃ الکھثر پڑھتی رہیں دالیں، لہسن، پیاز، نکالیں تو بنی اسرائیل کی ناشکری کو مد نظر رکھیں۔ وہ دھڑکا دے گئے تھے اللہ کی ناشکری کی وجہ سے۔ سورۃ بقرہ غور سے پڑھیں کہیں ہماری حرکتیں ویسی ہی تو نہیں؟ اگر ہم بنی اسرائیل جیسی حرکتیں کر رہے ہیں تو اپنا خصوصی جائزہ لیں اور پھر اپنی ایک بری عادت اپنے اندر سے رخصت کریں جس فتنہ عادت کو رخصت کریں اس کو دوبارہ اپنے اندر داخل نہ ہونے دیں۔ آپ آج پالک صاف کر رہی ہیں آپ ایسا کرتی ہیں پالک کے پتے تو پکا لیتی ہیں لیکن اس کے ڈنھل کچرے میں ڈال دیتی ہیں۔ آپ ڈنھل ضائع نہ کریں انکو محفوظ کر لیں۔

آپ شامی کباب کا مصالحہ لیں اور چنے کی دال بھگولیا کریں اگر ایک کلو ڈنھل میں تو اس میں ایک پاؤ چنے کی دال ڈالیں باقی سارا شامی کباب والا مصالحہ مقدار بھی اتنی۔ جب خوب گل جائے تو پھر چولہے سے نیچے اتار کر پیس لیں۔ کباب بنانے سے پہلے دو انڈے شامل کریں اس کے کباب بنا لیجئے۔ اس کا ذائقہ شامی کباب والا ہے۔ بلڈ پریشر کے جو لوگ مریض ہیں انہیں بھی کھائیں کیونکہ وہ قیہ کباب کو نہیں کھا سکتے ایک کلو قیہ کی رقم بھی بچی اور کباب بھی کھائیے۔

آج کل لال مرچ پیسی ہوئی بازار سے مہنگائی ہیں اس سے لاتعداد امراض ہو جاتے ہیں یاد رکھیے! یہ مرچ بے دھٹی نہ جانے کیا کچھ ملا کر پیستے ہیں میں نے اپنی پوری زندگی میں کبھی یہ پیسی مرچ استعمال نہیں کی۔ مرچ بازار سے مہنگائیے گرمی میں کم قیمت میں ملتی ہے۔ اب آپ کے پاس مرچ ہے ایک ہفتے کے استعمال کیلئے ان کو دھو لیجئے، ڈنھل توڑ لیں ڈنھل توڑنے میں وقت ضائع ہوگا کسی بھی مضبوط بلکہ ہاون

قارئین کے نام اہم اعلان

1- الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریروں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2- ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرنا حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مولف کا اکتے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ (ادارہ)

3- حکیم صاحب کو موصول ہوئی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریروں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔

اس ماہ کی موصول منتخب تحریروں

انجاز احمد لاہور۔ مسرت بیگم فائزہ عزیز، منیرہ نعیم شائستہ، حبیبیگل نقشبندی، محمد زبیر، صوابی۔ روبینہ خالد۔ نگہت، ٹیکسلا۔ سمیع اللہ، کراچی۔ م۔ ا۔ لاہور۔ افضل اور علی۔ مسکین محمد اسلم۔ تسنیم افضل۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتب کشف المحجوب سہما حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

(آئندہ حلقہ کشف المحجوب 26 فروری بروز اتوار ہوگا)

ایک شخص جو نیک و صالح تھے حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں جا رہے تھے راتے میں رات ہوئی تو ایک درخت کے نیچے لیٹ گئے۔ دو پرندے آپس میں باتیں کر رہے تھے ایک کہنے لگا کہ یہ شخص حضرت کی زیارت کیلئے جا رہا ہے لیکن حضرت تو وصال فرما گئے ہیں۔ اس شخص نے یہ سب سن لیا اور اللہ نے اسے بولی سمجھا دی۔ اب یہ بڑے پریشان کہ میں تو اتنی دور سے آیا۔ پھر ارادہ کیا کہ چلو تہرت پر فاتحہ ہی پڑھ لوں گا۔ جب صبح کو گئے تو حضرت اپنی مجلس میں بیٹھے تھے۔ یہ بہت حیران ہوئے اور حضرت کو ساری تفصیل بتائی تو حضرت نے وقت پوچھا انہوں نے وقت بتایا حضرت فرمانے لگے کہ ہاں وہ سچ کہہ رہے تھے کہ میں اس وقت ذکر سے غافل تھا اور حدیث میں آیا ہے کہ غافل کی مثال مردہ کی سی ہے اسی لیے اللہ والے ذکر سے دلوں کو زندہ کرتے ہیں۔ جو لوگ ذکر کی لذت سے آشنا ہو جاتے ہیں ان کو ذکر کے بغیر سکون نہیں ملتا اور ان کا اوٹنا بچھونا یا دالہی بن جاتا ہے۔

اس کثرت ذکر کی وجہ سے ان کو ایک کیفیت حاصل ہوتی ہے جس کو ذکر قلبی کہتے ہیں ذکر قلبی کا مطلب یہ ہے کہ دست با کار دل بایار یعنی ہاتھوں سے اپنے کام کاج انجام دیئے جائیں اور دل سے ہمہ تن اپنے خالق حقیقی کو یاد رکھا جائے۔

یہی وہ اولیاء کرام ہیں جو فرماتے ہیں کہ اگر ہم پل بھر کے لیے بھی یاد الہی سے غافل ہو جائیں تو ہماری موت ہے۔ آج چاروں طرف پریشانیوں کا رونا ہے سکون اور طمانیت کی تلاش ہے اور ایسی زندگی کی جستجو ہے جو ہمیں عافیت کا نظام دے سکے۔ یہ نظام صرف اور صرف اپنے پیدا کرنے والے کو یاد کرنے میں ہے۔ اولیاء کرام اپنے وقت کی کتنی قدر کرتے اور زیادہ سے زیادہ اس کو قیمتی بنانے کیلئے کیا کیا کوششیں کرتے۔ آج کی عقل ان کی طرز زندگی پر نہایت ہی حیران اور پریشان ہے۔ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے جرجانی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا کہ ستو روکھا ہی پھاٹک رہے تھے میں نے پوچھا یہ خشک ہی پھاٹک رہے ہیں فرمانے لگے میں نے روٹی چبانے اور پھاٹک کا جب حساب لگایا تو چپانے میں اتنا زیادہ وقت صرف ہوتا ہے کہ آدمی اس میں ستر مرتبہ سبحان اللہ کہہ سکتا ہے۔

مچھلی صرف لذت نہیں فوائد بھی

ایک پاؤتلی ہوئی مچھلی ایک وقت کی غذا کا بدل ہو جاتی ہے۔ یہ بدن میں خون پیدا کرتی ہے، بلغم کی پیدائش کم کرتی، دل، جگر، دماغ، گردوں اور اعصاب کو طاقت دیتی ہے اور حرارت عزیز کی پیدا کر کے بیماریوں کا مقابلہ کرنے کی قوت مدافعت پیدا کر دیتی ہے صحت قابل رشک ہو جاتی ہے۔ پونگ مچھلی (چھوٹے چھوٹے مچھلی کے بچے) دوسرے لے کر لوہے کی کڑا ہی میں ڈال کر اس پر ایک پاؤ آک کا دودھ (شیر مدار) ڈال کر آگ پر رکھ کر جلا لیں، جلنے کے بعد اسے پیس کر رکھ لیں۔ یہ کھانسی اور نمونیہ کی دواء تیار ہوگی۔ دو چار رتی صبح و شام شہد میں ملا کر چائے سے کھانسی اور پسلی کا درد ختم ہو جاتا ہے۔ دوسرے مچھلی کے ٹکڑے کر کے اس میں دو چھٹانک نوشار ایک ایک چھٹانک دیسی اجوائن اور تمباکو پیس کر ملا کر آگ پر رکھ کر جلانے کے بعد پیس کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔ کالی کھانسی، دمہ، پیچھڑوں کی کمزوری اور ناک بند رہنے کو روکنے کیلئے اس کی دو سے چھ رتی تک خوراک چند روز استعمال کرنے سے آرام آ جاتا ہے۔

ہمارے ملک میں مشہور ہے کہ انگریزی کے جس مہینے کے نام میں لفظ ”ز“ نہ ہو اس مہینے میں مچھلی نہ کھائی جائے جیسے مئی، جون، جولائی اور اگست..... جبکہ ستمبر، اکتوبر، نومبر، دسمبر، جنوری، فروری، مارچ اور اپریل میں مچھلی کھانا درست ہے۔ مچھلیوں کی افزائش نسل کے پیش نظر اپریل کو چھوڑ کر یہ کھاوت درست معلوم ہوتی ہے۔

ہوشیار رہیں!.....!

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود چنڈوئی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ماہنامہ عقبري سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دھکی انسانیت کو اپنے جعلی عالمین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عقبري کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org - facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ”عقبري“ مرکز روحانیت و امن 78/3 قرطہ چوک نزد گونا گونا گھر سابقہ یونائیٹڈ بینکری عقبري اسٹریٹ مزنگ چوگی لاہور۔ فون: 37552384 - (042) 37597605۔ نوٹ: عقبري کی طرف سے روحانی و جسمانی معالجے کیلئے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

ہمارے ملک میں عموماً روہو، مہاشیر، پانول، کھگا، موری ملی اور جھینگا مچھلی شوق سے کھائی جاتی ہے۔ دریائے سندھ میں اس کی ایک قسم جسے پلا اور پلو مچھلی کہتے ہیں ملتی ہے یہ بہت کائناتوں والی مگر بے حد لذیذ اور طاقتور ہوتی ہے۔ تازہ مچھلی کے گھگھرے سرخ گلابی ہوتے ہیں باسی مچھلی کے گھگھرے میا لے گھرے اور سیاہی مائل ہوتے ہیں اس میں پانی اٹھتر فیصد، لحمی اجزاء بائیس فیصد اور تھوڑی مقدار میں نمک، چونا، فاسفورس اور فولادی اجزاء کے ساتھ حیاتیات الف اور جے کیلئے اجزاء بھی ہوتے ہیں۔ نشاستہ دار اجزاء اس میں نہیں ہوتے۔ ایک چھٹانک مچھلی میں باون حرارے ہوتے ہیں یہ تین چار گھنٹے میں ہضم ہوتی ہے۔

ایک پاؤتلی ہوئی مچھلی ایک وقت کی غذا کا بدل ہو جاتی ہے۔ یہ بدن میں خون پیدا کرتی ہے، بلغم کی پیدائش کم کرتی، دل، جگر، دماغ، گردوں اور اعصاب کو طاقت دیتی ہے اور حرارت عزیز کی پیدا کر کے بیماریوں کا مقابلہ کرنے کی قوت مدافعت پیدا کر دیتی ہے۔ یہ معدہ پر زیادہ بوجھ نہیں ڈالتی اور گیس اور کمزور معدہ والوں کیلئے اچھی غذا ہے۔ بھونی ہوئی مچھلی سب سے زیادہ غذائیت رکھتی ہے۔ اس کے بعد شوربے دار سالن ہوتا ہے۔ مچھلی کے ساتھ یعنی جب تک وہ معدے میں ہضم نہ ہو جائے دودھ پینے سے پرہیز ضروری ہے۔ پرانے حکیموں نے اس سے جذام اور برص ہونے کا خطرہ ظاہر کیا ہے۔ گردوں میں چربی کی تہہ بڑھانے، پیچھڑوں کو مضبوط کرنے اور بدن کو سرخ و سفید کرنے کیلئے مچھلی کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے۔ مرض سل اور بدن میں نکلی ہوئی غدودوں (گلیڈوں) کو زائل کرنے کیلئے مچھلی ایک نعمت خداوندی ہے جو لوگ بدہضمی اور غذا نہ ہضم ہو کر اسہال کی شکایت کرتے ہوں انہیں صبح و شام چاول کھانا اور بطور غذا مچھلی کے کباب کھانے سے چند دنوں میں آرام آ جاتا ہے۔

پیٹنٹ دواؤں کے اندھا دھند استعمال سے جسم میں جو زہریلے اثرات ظاہر ہوتے ہیں مچھلی کے چند روز استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ سردیوں کے موسم میں بارہ ایک بجے تلی ہوئی مچھلی ایک پاؤ بطور غذا کھانے سے چند دنوں میں

شہباز ندیم کراچی

سردی سے لطف اچھی صحت کیساتھ

سخت جاڑوں کی صورت میں یہ ضروری ہے کہ خاص طور پر سونے کے کمرے گرم رکھے جائیں۔ ان کا درجہ حرارت 18 سینٹی گریڈ ہونا چاہیے۔ اس بات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ آپ صحیح غذا کھائیں اور گرم مشروب خوب پیئیں جاڑے آتے ہیں تو ظاہر ہے سردی بھی لگتی ہے لیکن یہ موسم سب سے زیادہ بڑی عمر کے افراد کو ستاتا ہے کیونکہ عمر میں اضافے کے ساتھ ہمارے جسم حرارت کم پیدا کرتے ہیں تو سردی کے معاملے میں وہ بے حس بھی ہوتے جاتے ہیں اس کی وجہ سے اس بات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے کہ سردیوں میں یہی بے حس اور بے خیالی جان کی دشمن بن جائے۔ سردی میں اضافے کا احساس نہ ہونے کی صورت میں ”سرمادگی“ یا سردی لگ جانے کے خطرات بہت بڑھ جاتے ہیں۔ جوانی کی طرح جسم حرارت زیادہ پیدا کرتا رہے تو اس کا خطرہ بھی کم رہتا ہے۔

طبی اصطلاح میں اسے کی حرارت کہتے ہیں۔ اس میں جسم کی اندرونی حرارت کم ہو جاتی ہے۔ کی حرارت کے اکثر مریض وہ بوڑھے افراد ہوتے ہیں جو ٹھیک طرح کھاتے پیتے نہیں ہیں اور جو سرد اور ٹھنڈے گھروں میں رہتے ہیں۔ کی حرارت کی شکایت چھوٹے بچوں میں بھی عام ہوتی ہے کیونکہ ان کا اپنے جسم کی حرارت پر کوئی بس اور قابو نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ یہ شکایت ان افراد میں بھی عام ہوتی ہے جو وعدہ وریقی کی سستی (ہائپوٹھائرائڈزم) کی شکایت یا گھٹیا میں مبتلا ہوتے ہیں۔ گھٹیا کی وجہ سے چونکہ ان کے چلنے پھرنے کی صلاحیت بہت متاثر ہوتی ہے ان کے جسم میں حرارت کی کمی رہتی ہے۔ اسی طرح وہ تمام شکایات جس سے جسم کی حرکات سست پڑ جاتی ہوں اس کا سبب بن سکتی ہیں۔

عام علامات

جسم کی اندرونی حرارت 96 سے 97 فارن ہائیٹ کے درمیان رہتی ہے۔ جسم کی صحیح کارکردگی کیلئے جسم کا یہ درجہ حرارت بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس سے کم حرارت کی صورت ہی میں ہمیں سردی لگتی ہے اور اگر درجہ حرارت 35 سینٹی گریڈ (95 فارن ہائیٹ) ہو جائے تو کمی حرارت کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔ اس کی عام علامات میں کچپی یا جاڑا لگنے کی کیفیت قابل ذکر ہے۔ چہرے کی رنگت پیلی پڑ جاتی ہے جلد خشک، سانس مدہم ہو کر مریض کی حالت بگڑتی نظر آتی ہے اور وہ بدحواس سا نظر آنے لگتا ہے۔

استعمال کریں۔ اس کے علاوہ یہ بھی بہت ضروری ہے کہ ورزش کریں۔ بہت سی ورزشیں کرسی یا پبلنگ پر بھی کی جاسکتی ہیں۔ اس طرح دوران خون تیز رہے گا اور جسم میں حرارت بھی پیدا ہوگی۔ ورزش سے قبل کپڑے کم تو کیے جاسکتے ہیں لیکن ورزش کے بعد گرم کپڑے دوبارہ پہن لینے چاہئیں۔

مناسب تو یہی ہے کہ کسی فرد میں سردی لگنے کی علامات ظاہر ہوں تو طبی امداد فوری طور پر حاصل کی جائے لیکن اس وقت تک درج ذیل تدابیر کا اختیار کرنا مفید اور ضروری ہے:-

مریض کے جسم میں بتدریج حرارت پیدا کریں۔ فوری طور پر تیزی کے ساتھ گرمی پہنچانے سے خون کی گردش جلد کی طرف ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں قلب اور دماغ کو خون کی فراہمی میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ مریض جوان ہو یا بوڑھا اسے گرم بستر میں لٹائیے اور خاص طور پر کسی موٹی چادر تولیہ یا شال وغیرہ سے اچھی طرح ڈھک دیجئے۔ یہاں یہ بتانا مناسب ہوگا کہ ہمارے جسم کی 20 فیصد حرارت سر کے اوپر حصے سے خارج ہوتی ہے۔ بستر میں حرارت پہنچانے کے علاوہ 40 سینٹی گریڈ (104 فارن ہائیٹ) گرم پانی سے غسل بھی دینا چاہیے لیکن ہوا سے بچا کر۔ مریض کو گرم مشروبات خاص طور پر گرم چاکلیٹ، سوڈہ، دارچینی والا دودھ یا دونوں کی چائے مناسب ہو تو گڑا ل کر پلایئے۔ شکر، گڑ، ادراک اور شہد کھلانے سے بھی جسم میں حرارت پیدا ہوتی ہے۔ مریض کے جسم کے قریب گرم بوتل وغیرہ نہیں رکھنا چاہیے۔ اس سے بھی دوران خون قلب، دماغ اور دیگر اندرونی اعضاء سے بہت کر بیرون جسم کی طرف ہو جائے گا۔ اکثر اوقات چونکہ سردی سے بوڑھوں میں حس گھٹ جاتی ہے ان کے جسم گرم بوتل اینٹ یا پتھر سے جھلس کر زخمی بھی ہو جاتے ہیں۔

ٹونکے جو میرے آزمودہ ہیں

اگر کسی کو پھوڑا چھسی نکلے تو وہ اس جگہ پر نمک رگڑ لیں جب تک وہ پھوڑا ٹھیک نہ ہو ایک دو بار دن میں رگڑیں انشاء اللہ ضرور بضرور ٹھیک ہو جائینگے۔ اگر کسی کا ناخن پک جائے یا انگلی وغیرہ تو ایک پودا ملتا ہے باہر زمینوں سے جس کا نام آک ہے جس کے اندر سے دودھ نکلتا ہے روٹی کے ساتھ وہ دودھ لگا لیں انشاء اللہ پکا ہوا ناخن ٹھیک ہو جائیگا۔ میرے رحم کی سوزش ختم نہیں ہوتی تھی بہت علاج کرائے افات نہیں ہوا پھر ایک دیسی دانے سے کالی گلیسرین اندرونی طرف استعمال کرانی جس سے رحم کی سوزش ختم ہوئی اللہ نے صاحب اولاد کر دیا۔ (پوشیدہ کلور کوٹ ضلع بھکر)

اس شکایت میں چونکہ حالت بتدریج بگڑتی ہے اکثر افراد کو احساس ہی نہیں ہوتا کہ وہ اس شکایت کا شکار ہیں بلکہ وہ اس غلط فہمی کا شکار بھی ہو جاتے ہیں کہ انہیں گرمی لگ رہی ہے چنانچہ وہ اپنے جسم پر سے گرم کپڑے اتار دیتے ہیں۔ اس عرصے میں درجہ حرارت 32 سینٹی گریڈ (89 فارن ہائیٹ) تک پہنچ جاتا ہے اور بے ہوشی طاری ہو سکتی ہے۔ اسی فارن ہائیٹ پر زندگی کی چند علامات ہی باقی رہتی ہیں اور درجہ حرارت مزید گھٹ جاتا ہے جس کے نتیجے میں قلب کی حرکت بند ہو جاتی ہے۔ درجہ حرارت گھٹ جائے تو مریض کے زندہ ہونے کا اندازہ لگانا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ سانس اور قلب دونوں ہی کی رفتار بہت سست اور دھیمی ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں یہ بہت ضروری ہوتا ہے کہ مریض کو گرم کیا جائے۔ اس طرح اس سلسلے میں مختلف ابتدائی اقدامات اختیار کرنے پڑتے ہیں۔ سب سے پہلے تو یہ جائزہ لینا ضروری ہوتا ہے کہ وہ کھلے میں ہے یا کمرے میں۔ ان دونوں صورتوں میں سب سے پہلی احتیاط یہ ضروری ہے کہ اسے کسی بھی حالت میں الکل نہ پلائی جائے۔ اکثر لوگ براہی کا استعمال اس مقصد کیلئے کرتے ہیں بلکہ اسی مقصد کیلئے گھر میں اسے رکھتے بھی ہیں۔ الکل یا شراب کے استعمال میں سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ اس سے شریانیں پھیلتی ہیں جس سے دوران خون بڑھ جاتا ہے جس کے نتیجے میں جلد سے مزید حرارت خارج ہو کر مریض کو نقصان پہنچتا ہے۔

گھر میں احتیاط

سخت جاڑوں کی صورت میں یہ ضروری ہے کہ خاص طور پر سونے کے کمرے گرم رکھے جائیں۔ ان کا درجہ حرارت 18 سینٹی گریڈ ہونا چاہیے۔ اس بات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ آپ صحیح غذا کھائیں اور گرم مشروب خوب پیئیں۔ پرہیز نہ ہو تو انڈے، مسالے دار سائیں، مچھلی، کباب وغیرہ زیادہ کھائیں۔ کھانے کے بعد میں گڑ اور اگڑل جائے تو شہد

(داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ العالی)

اللہ کی شان ہادی کی کرشمہ سازی

یہ قانون صد فیصد عدل پر مبنی ہے کہ کسی کو نوازنے کیلئے کوئی حاکم تقسیم کرنے کیلئے کسی کو کوئی دولت کوئی نعمت کوئی چیز دے اور وہ اسے تقسیم کرنے میں صرف کوتاہی نہ کرے بلکہ حد درجہ مجرمانہ غفلت کا معاملہ کرے تو پھر اس سے چھین کر دوسروں کو دینے کا فیصلہ ہوتا ہے

اور تقسیم کرنے کیلئے دی اور ہم ہر دولت امانت کے طور پر دیتے ہیں تاکہ امتحان کریں کہ کون ہماری نعمت کو ہمارے بندوں تک تقسیم کرتا ہے اور کون بخل کرتا ہے۔

ترجمہ: ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے بلایا جاتا ہے تو بعض تم میں سے وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے تو وہ خود اپنے سے بخل کرتا ہے اور اللہ تو کسی کا محتاج نہیں اور تم سب محتاج ہو اور اگر تم روگردانی کرو گے تو خدا تعالیٰ تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا کر دے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

یہ قانون صد فیصد عدل پر مبنی ہے کہ کسی کو نوازنے کیلئے کوئی حاکم تقسیم کرنے کیلئے کسی کو کوئی دولت کوئی نعمت کوئی چیز دے اور وہ اسے تقسیم کرنے میں صرف کوتاہی نہ کرے بلکہ حد درجہ مجرمانہ غفلت کا معاملہ کرے تو پھر اس سے چھین کر دوسروں کو دینے کا فیصلہ ہوتا ہے۔ ایک طرف بغیر ہماری کوشش اور دعوت کے عجیب عجیب طرح سے اللہ کی طرف سے اپنے بندوں کو ہدایت دینے کے واقعات ہیں اور دوسری طرف بالکل متوازی انداز کے ارتداد کے واقعات کہیں ایسا تو نہیں کہ ہم سے چھین کر دوسروں کو دینے کا مبنی بر انصاف فیصلہ ہو رہا ہو اس سے پہلے کہ ہم سے چھین کر دوسروں کو دینے کا فیصلہ ہو جائے ہمیں تقسیم کرنے والا بن جانا چاہیے، کاش ہم ہوشیار ہو جائیں!!!

عقبري کی ادویات واقعی لا جواب ہیں

میری بیوی سر میں خشکی اور کمزور بالوں کی وجہ سے پریشان تھی میں نے طب نبوی ہیر آئل بیوی کو استعمال کروایا۔ اس لا جواب تیل کے استعمال سے میری بیوی کے سر کی خشکی بالکل ختم ہو گئی اور بالوں کی گروتھ بھی زیادہ ہوئی۔ میرا بیٹا اکثر گلا خراب اور نزلہ کا شکار رہتا تھا ڈاکٹروں کے چکر کاٹ کاٹ کر تنگ آ گیا تھا، میری بیوی نے شفاء حیرت سچے کو استعمال کروایا الحمد للہ ڈاکٹروں کے چکر ختم ہو گئے اور بعد میں کبھی گلا خراب نہیں ہوا۔ عقبري کی ادویات واقعی لا جواب ہیں۔ (میاں ناصر محمود کھکھو منڈی)

(بقیہ: شاندار رحمت کے جاندار اصول)

چلو کیا یاد کرو گے ایک ٹونکہ بتاتا ہوں ان لوگوں کیلئے جو چھینکیں اتنی لیتے ہیں گھر تو گھر حملہ بھی تنگ ہے۔ وہ ناک میں نہاتے ہوئے تختوں کے اندر صابن لگایا کریں اندر کر کے اس میں ہلکی جھلن تو ہوگی لیکن گھبراہٹ نہیں پھر ناک کو اچھی طرح دھوئیں اور غسل کے بعد ناک میں اچھی طرح تیل لگائیں۔ یہ تمام مسائل ختم ہو جائیں گے۔ مجھ سے پوچھا رحمت کا ایک راز بتاؤں؟ میں نے عرض کیا جتنا بچہ محترم ضرور فرمائیے۔ بولے: تین بڑے چچے خالص عرق گلاب کے بیج نہار منہ بی بی لیحنا متندر ہوتا تو بات اور ہے اور دیکھو پختے میں ایک یا دو دان ایسے دوستوں سے ملاقات ضرور کرنا جو ہنسنے ہنسانے والے ہوں تاکہ مسلسل شجیدگی اور کام کی وجہ سے جو دماغی جمود ہو جاتا ہے وہ ختم ہو جائے گا۔ اگر دوست نہیں مل سکتے تو سچے ہوئے لطفوں کی کیٹیں مل جاتی ہیں وہ دن لیا کرو اور پھر کہنے لگے کبھی دیوانے پاگل، مکے، پیلے اور بے خود ہو جایا کرو اپنی کاروباری دفتر کی مصروفیات کو چھوڑ کر اپنے بچوں کو خوب وقت دیا کرو ان سے ہنسا کھلایا کرو اور گھر والوں کو وقت دیا کرو۔ بچوں اور گھر والوں سے دل کی گدگد کر۔ بچوں اور گھر والوں سے دل کی گدگد کر۔ بی بی علیہ السلام کی ایک مستقل سنت ہے جس کو چھوڑنے کی وجہ سے آج ہم دینی بیماریوں میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ قارئین! ایک دوست نواز حسن، ہمدرد شکاری مہمان نواز اور نرس مکمل کے مشاہدات و ملاحظات تجربات اور نصائح آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں واقعی ایسے لوگوں کیلئے میری تہناید دل سے دعاؤں میں مشغول ہو جاتی ہیں اللہ کریم ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(بقیہ: اپنے بچوں کو ویران جگہوں پر مت بھیجیں)

پھر خواب ختم ہوا اگلے دن بتی پھر بتی جلائی سوئی تو خواب وہی سے شروع ہوا کہ وہ عورت اڈا کر کا میرے سر پر بٹھ گئی ہے اس کی ٹانگیں بھی نہیں تھیں پھر ہم لوگ واپس آ گئے اور اس طرح ایک خواب ٹھیک چھ دن مسلسل جہاں ختم ہوتا اگلے دن بالکل اسی جگہ سے شروع ہوتا۔ چھ دن میں وہ پوری بات میرے سامنے آ گئی۔ جمعرات کے دن آخری بتی جلائی آج میرے سونے پر کوئی خواب نہ آیا مگر آدھی رات کے بعد کسی نے میرا نام لیکر نہ صرف پکارا بلکہ میرا پاؤں بھی بلایا۔ میں نے آنکھیں کھولی تو سامنے کوئی اور نہیں بلکہ میاں مکھ کی ہوئی والی وہی عورت بالکل میرے سامنے کھڑی تھی اور مجھے کہنے لگی میرے ساتھ آؤ..... میں بالکل کمرے کے دروازے کے پاس ہی سوئی تھی میں صرف اٹھ کر کھڑی ہوئی اور جالی کے دروازے سے باہر دیکھا تو اتنی جلدی وہ صحن عبور کر کے باہر کے گیٹ کے پاس کھڑی تھی اس وقت بھی اس کی ٹانگیں نہیں تھیں اس کی ہائٹ 6 فٹ تھی اونچی ہوئی کھلے بال دونوں کندھوں سے آگے لائی ہوئی اور اسی طرح مسکرا کر مجھے اپنی طرف آنے کا کہہ رہی تھی اتنے میں میری امی کی نیند ختم ہو گئی اور انہوں نے مجھے آواز دی تو مجھے یوں لگا جیسے کسی سحر سے باہر آ گئی ہوں یا نیند سے جاگ گئی ہو۔ میں نے کہا جی! وہ پولیس کیوں کھڑی ہو گئیں؟ تو میں نے کہا امی وہ عورت مجھے ابھی چکا کر گئی ہے مجھے کہتی ہے میرے ساتھ آؤ امی اٹھ کر میرے پاس آئیں اور پوچھا کہا ہے؟ میں نے کہا وہ مین گیٹ کے پاس مگر جب میں نے وہاں دیکھا تو وہاں کوئی موجود نہ تھا اس کے بعد اب تک الحمد للہ 5 سال ہو گئے نہ میرے سر میں درد ہوا بلکہ میری جتنی نظر بھی کمزور تھی وہ بھی ٹھیک ہو گئی۔ شاید اسی لیے بزرگ بچوں کو ویران جگہ پر لیجانے سے منع کرتے ہیں۔ کیونکہ بارہ سال آخری تین ماہ جو تکلیف میں نے برداشت کی اللہ رب العزت بہتر جانتے ہیں۔

مسافرانِ آخرت

دفتر عقبري کے مخلص پڑوسی حاجی خادم حسین صاحب کی اہلیہ طویل علالت کے بعد فوت ہو گئی ہیں۔ مرحومہ نے دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کو روتا چھوڑ کر داغ مفارقت دیا، مرحومہ اور ان کے شوہر غریب پروری اور سخاوت میں اپنی مثال آپ ہیں۔ عقبري کے لاکھوں قارئین سے ایصالِ ثواب کی اپیل ہے۔ اللہ پاک مرحومہ کی بال بال مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور حاجی صاحب اور ان کی اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

وہ دعوہ سنٹر میں ای میل چیک کرنے لگے ایک ای میل ملا جس کا خلاصہ یہ تھا میں امریکہ میں لاس اینجلس سے تین سو کلومیٹر دور رہنے والی پندرہ سالہ ایک لڑکی ہوں، چھ مہینہ پہلے میں نے اسلام قبول کیا، اکثر معلومات تو مجھے انٹرنیٹ سے مل جاتی ہیں مگر پھر بھی بہت سے مسائل میں مجھے مدد کی ضرورت ہوتی ہے آپ کی ویب سائٹ میں نے دیکھی تو رابطہ کر رہی ہوں کیا اسلامی معلومات کے سلسلہ میں آپ میری مدد کر سکتے ہیں؟ میری مجبوری یہ ہے کہ جہاں میں رہتی ہوں وہاں پر میری معلومات میں سو کلومیٹر ارد گرد کوئی مسلمان نہیں رہتا۔ یہ ای میل سعودی عرب کے ایک دعوہ سنٹر سے وابستہ ایک مخلص داعی اور صاحب دل نے پڑھا، بڑی جرأت سے ای میل پر اس بچی سے معلوم کیا کہ آپ نے اسلام کس طرح قبول کیا ہے اس بچی نے جواب دیا کہ ای میل پر اسلامی معلومات حاصل کر کے میں نے اسلام قبول کیا ہے۔

پندرہ سالہ بچی جس کی عمر کھیلنے کی ہے مذہب کی تحقیق و جستجو کی عمر ہی اس کی نہیں امریکہ جیسے ملک جہاں اسلام اور مسلمانوں کی بس منفی تصویر لوگوں کے سامنے ہے وہ بھی ایسے علاقہ کی جہاں سو کلومیٹر تک ارد گرد کوئی مسلمان بھی نہیں رہتا، بغیر کسی کے دعوت دینے بغیر کسی کے متوجہ کیے ایسے جذبہ کے ساتھ مسلمان ہو گئی اس طرح نہ جانے کتنے لوگوں کے بارے میں روزخبریں آرہی ہیں کہ وہ مشرف باسلام ہوئے اور ان کے قبول اسلام میں کسی مسلمان کی کوشش، کسی داعی کی دعوت کو دخل نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ اپنی شان ہادی اور رحمن و رحیم صفت کے مظاہر دکھا کر ہدایت یاب فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے رب المسلمین نہیں وہ دکھا رہے ہیں وارننگ دے رہے ہیں ہوشیار فرما رہے ہیں کہ ختم نبوت کے بعد تمہیں نوازنے کیلئے ہم نے اپنے بندوں کو حق کا پیغام اور دین اسلام پہنچانے کی ذمہ داری جو تمہیں سونپی ہے اگر تم اپنے فرض منصبی سے غفلت میں پڑے رہو گے اور ہمارے بندوں تک دین کی امانت پہنچانے میں ناکارہ ہو جاؤ گے تو ہم تمہارے محتاج نہیں، ہم نے جو دولت تمہیں دی وہ بانٹنے

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں !!!

”شہد“ کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الہی ہے **فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ** ”اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔“

”شہد“ کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غزیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ”شہد“ مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چائے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسڈار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج، لقوہ، استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن، شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز واقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد، تھوک و بلغم، کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھوکا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیور ویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے، حسن افزا ہے، بھوک لگاتا ہے، دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے، آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام، جریان، جلن، کھانسی، خفقان، پیاس، فساد خون، پاگل پن، ہلکی دمہ پبلی کے درد، امراض چشم، قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد پھیپھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا حمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ، پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھار رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندرل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہذا دبا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلانی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مرجاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں نصف گھنٹہ بعد شیمپو سے سر دھولیں۔ اس کے علاوہ شہد فٹل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

قیمت: 330 گرام 200 روپے۔ ایک کلو پیکنگ 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

فیوض درس

قیمت فی سی ڈی ویکسٹ

40 روپے علاوہ ڈاک خرچ

حضرت حکیم صاحب کائنات روزہ ایمان افروز اور نگہ انداز دین جن کے فیض سے امت کا ہر طبقہ مستفید ہو رہا ہے، لاکھوں لوگوں کی زندگیاں راہِ نجات سے راہِ معرفت پر آگئی ہیں وہ خود ہدایت کا ذریعہ بن رہے ہیں اور گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طریقے سے حل ہوئیں اب ہر درس کیسٹ کے علاوہ سی ڈی میں بھی دستیاب ہے خصوصاً ان لوگوں کیلئے جو چاہنے کے باوجود درس میں شرکت نہیں کر سکتے اب گھر بیٹھے اپنے ایمان کو تازگی بخش سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی مدد کر سکتے ہیں۔ آپ یہ درس ویب سائٹ پر بھی سن سکتے ہیں۔

